KHANQAH
Ashrafia Akhtaria
Bahawalnagar

زادُ الزائرِین

آسان طریقہ حج وعمرہ

حرمین شریفین اور مقاماتِ حج
کی توسیع وتجدید اور حجاجِ کرام
کی کثرت، مسائل ومشکلات
کو سامنے رکھ کر جدید وقدیم
مسائل سے مزین آسان اور
اہم رہنمائے حج وعمرہ

از قلم

عارف باللہ شیخ الحدیث
حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدد زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

انتساب

راقم اپنی اس معمولی سی کدو کاوش کو حضرت والد گرامیؒ مولانا نیاز محمد ختنی ترکستانی، اور والدہ محترمہ مرحومہؒ اور اپنے شیخ اور مربی عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ اور جملہ اساتذہ کرام کی طرف منسوب کرتا ہے جن کی تعلیم وتربیت اور دعاؤں کے طفیل اس کے قابل ہوا۔

فجزاھم اللہ عنی احسن الجزا
فی الدنیا و الاخرۃ۔ آمین

عرض مرتب

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

حرمین شریفین کی محبت ہر مسلمان کے قلب وجان میں ودیعت ہے یہ اور بات ہے کہ چند دن دنیوی غفلت کی وجہ سے یہ محبت دبی رہتی ہے جوں ہی آئینہ قلب صاف ہوتا ہے تو یہ جذبہ محبت جاگ اٹھتا ہے اور حرمین شریفین کی زیارت کی تمنا ہر وقت ستاتی ہے اگر قسمت یاوری کرتی ہو تو درمولا اور دربار رسالت میں جا پہنچتا ہے اور اس کے لیے ہدایت کا دروازہ مفتوح کردیا جاتا ہے کیونکہ کعبہ ھدی للناس ہے اور آپ ﷺ کی ذات مبارکہ ھادی و مھدی اور رحمت اللعالمین ہے۔

اسّی کی دہائی میں جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی میں قیام کے دوران اس قدر زیارت حرمین کا شوق تھا کہ مجھے یاد نہیں کہ میں نے کسی کو حالت احرام میں دیکھا ہو اور میری آنکھیں نہ برسیں ہوں لیکن اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا وقت مقرر کر رکھا ہے چنانچہ 1995ء میں اللہ تعالیٰ نے غیب سے اسباب پیدا فرمائے اور میں درمولیٰ اور دیارِ رسول ﷺ میں جا پہنچا۔

کہاں یہ میری قسمت اور زیارت حرمین کی
میں جاگتا ہوں یارب یا خواب دیکھتا ہوں

پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے مرشد و مربی عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ متعدد بار حاضری کی توفیق عطاء فرمائی حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ وہاں اپنے اس شعر کے ساتھ بہت دعا کیا کرتے تھے ؂

میرے مالک یہ اختر کی سن لے دعا
ہو مقدر میں ہر سال دید حرم

بندہ بھی ہمیشہ یہ دعا کرتا رہا اور حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ سے بھی کروائی الحمدللہ، اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص اور بزرگوں کی دعا سے حاضری نصیب فرماتے رہتے ہیں۔

حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ اکثر سفر حرم میں فرمایا کرتے تھے کہ پہلے زمانے میں سفر حج مشکل تھا لیکن مناسک حج آسان تھے آج سفر آسان ہے لیکن مناسک حج مشکل ہیں ہجوم اور ازدہام کی وجہ سے۔ لہذا اس زمانے میں جان بچانا فرض ہے اگر کسی سنت یا مستحب عمل کرنے میں جان داؤ پر لگتی ہو تو اس کو چھوڑ دے اور فرض پر عمل کرے۔

چنانچہ اس تناظر میں اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ کوئی ایسی کتاب اور رہنمائے حج مرتب کیا جائے کہ جس میں پیش نظر ایسے حج وعمرہ کی ادائیگی ہو کہ جس میں جنایات سے بچا جائے اگرچہ بعض مستحبات وغیرہ ترک کردیے جائیں۔ تو الحمدللہ بار بار حاضری اور تجربات کی روشنی میں یہ

کتاب زادالزائرین مرتب کی گئی ہے زاد کا معنیٰ توشہ اور زادراہ اور زائرین کا معنیٰ وہ خوش نصیب جو حرمین شریفین کی زیارت کرنے والے ہیں۔

میں اللہ تعالیٰ کا شکرادا کرتا ہوں کہ اس کے مرتب کرنے میں اللہ تعالیٰ نے سہولت عطاء فرمائی اس کو نہ زیادہ طول دیا گیا ہے اور نہ زیادہ اختصار اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ یہ کتاب ہر زائر کی ضرورت کو پورا کرے گی۔

آخر میں مولوی محمد امجد اقبال سلّمہ، قاری محمد قاسم جلیلی سلّمہ، محمد عدنان صدیقی کمپیوٹر آپریٹر سلّمہ، محمد معراج خان سلّمہ اور دیگر ان تمام دوستوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس کارخیر میں احقر کا ساتھ دیا۔ اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشے۔ آمین

احقر جلیل احمد اخون عفی عنہ

26 شوال 1435ھ بمطابق 23 اگست 2014ء

حاجی صاحبان کو چند اہم نصائح

1۔اخلاص نیت کریں محض رضائے الٰہی کے لیے اس سفر کو کریں اور بار بار تصحیح نیت کرتے رہیں۔

2۔تمام صغیرہ کبیرہ گناہوں سے توبہ کریں اور ظاہر اور باطن کے اعتبار سے پابند شریعت ہو جائیں۔

3۔تمام حقوق العباد ادا کر دیں ورنہ اس کی وصیت کر دیں کسی لین دین کے معاملے کو مخفی نہ رکھیں بلکہ احاطہ تحریر میں لا کر کسی کے حوالے کر دیں۔

4۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے

فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ

کہ جس نے حج کے مہینوں میں حج کا احرام باندھ لیا تو اب وہ نہ رفث کرے یعنی میاں بیوی بھی شہوانی حرکات وسکنات بلکہ اشارات سے بھی پرہیز کریں اور نہ فسوق کریں یعنی ہر طرح کے گناہ سے بچے اور خلاف احرام ہر عمل سے دور رہے اور نہ جدال کرے یعنی جھگڑا فساد، لڑائی، گالم گلوچ سے دور رہے۔

5۔اہل مکہ اور اہل مدینہ کو محبت کی نظر سے دیکھے خصوصاً عرب کو کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عربوں سے محبت کرو کیونکہ میں عربی ہوں قرآن عربی میں ہے اور جنت کی زبان عربی ہے۔

6۔کسی کو حقیر نہ سمجھے کیونکہ یہ سب اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مہمان ہیں اور

مہمان کی حقارت میزبان کو سخت ناگوار ہوتی ہے۔

7۔اس مبارک سفر میں نظر اور زبان کی بہت حفاظت کرے ایسے مقدس مقامات پر غیر محرموں کو دیکھنا بہت بڑا جرم ہے کیونکہ آپ کی نگاہیں تو بیت اللہ اور گنبد خضریٰ کو دیکھنے گئی ہیں اگر بدنظری سے کسی کے بارے میں دل میں گندہ خیال آگیا تو میزبان کو کیسا لگے گا؟ اس لیے سخت احتیاط کریں چونکہ اختلاط ہوتا ہے اس لیے اس کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں یہاں اگر ایک عمل کا ثواب لاکھ کے برابر ہے تو گناہ بھی لاکھ کے برابر ہے۔

8۔خواتین کسی صورت میں بھی حج وعمرہ کا سفر بغیر محرم کے نہیں کرسکتیں اگر محرم مراہق یعنی قریب البلوغ لڑکا ہو تو اس کے ساتھ سفر ہوسکتا ہے اور خواتین سے گزارش ہے کہ پردے کا بہت اہتمام کریں اور غیر محرموں سے بے تکلفی سے سخت پرہیز کریں اور مردوں کے ساتھ گھس کر نماز وغیرہ ادا کرنے سے گریز کریں

9۔مرد حضرات سے گزارش ہے کہ اپنے گالوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باغ سجائیں اللہ تعالیٰ نے یہ فیلڈ سنت کی باغبانی کے لیے دی ہے ایک امتی کے لیے سب سے بڑا نمونہ اس کا محبوب پیغمبر علیہ السلام ہیں ایک مٹھی داڑھی رکھنا تمام ائمہ کے ہاں واجب ہے اس سنت کو سجا کر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوجائیں گے۔

اگر داڑھی کے رکھ لینے سے چہرہ بدنما لگتا

تو داڑھی میرے سرکار کی سنت نہیں ہوتی

10۔حجاج کرام سے گزارش ہے کہ مکہ شریف اور مدینہ شریف کی ہر شے کو ان مقامات مقدسہ کی نسبت سے دیکھے اور اپنے وطن کی چیزوں کے ساتھ موازنہ نہ کرے سخت بے ادبی اور گستاخی ہے کوئی چیز کسی ملک میں بنی ہو تو جب ان شہروں میں آجاتی ہے تو اس کی نسبت انہیں جگہوں سے ہو جاتی ہے حکیم الامت تھانوی ؒ فرماتے ہیں کہ ہندوستان کے ایک شخص نے مدینہ شریف میں یہ بات کہہ دی تھی کہ مدینہ کی دہی کھٹی ہے اور ہندوستان کی دہی میٹھی ہوتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات خواب میں آئے اور ڈانٹا کہ میرے مدینہ سے نکل جاؤ کہ تم یہاں کی دہی کی توہین کرتے ہو۔

نوٹ: اس کتاب میں دی ہوئی دعائیں اگر عربی میں نہ پڑھ سکیں تو ان کا ترجمہ دیا گیا ہے وہ پڑھ لیں انشاء اللہ مقصود حاصل ہو جائے گا۔

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
17	حج وعمرہ کے فضائل
18	احادیث مبارکہ
22	گھر سے نکلنے سے پہلے
24	اہل خانہ رخصت ہونے والے حاجی کو یہ دعا دیں
24	مسافر کے جانے کے بعد اہل خانہ یہ دعا کریں
24	گھر سے نکلتے وقت
25	دوران سفر پانچ سورتوں کا اہتمام
26	جب سواری کو دیکھے (موٹر، ریل گاڑی، جہاز وغیرہ)
26	سواری کی دعا
28	جب کسی شہر میں پہنچے
30	سفر میں رات ہو
30	سفر میں خوف ہو
30	شدت غم کے وقت
31	کسی کام میں مشکلات ہوں
31	سفر میں خوفناک صورتِ حال کے وقت
32	طریقہ عمرہ
33	احرام باندھنا
33	احرام باندھنے کا طریقہ
33	عورت کا احرام

عمرہ کی نیت	34
تلبیہ	34
تلبیہ کے بعد کی دعا	34
ممنوعات احرام	35
حرم مکہ میں داخل ہونا	36
مکہ شریف میں داخل ہوتے وقت	37
مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت	38
مسجد حرام سے نکلنے کی دعا	39
بیت اللہ پر پہلی نظر پڑتے وقت	39
طریقہ طواف	40
طواف شروع کرنے سے پہلے	40
اضطباع کرنا	41
رمل کرنا	42
سات چکروں کی دعائیں	42
دوگانہ طواف	44
آب زمزم پینا	45
سعی کرنا	46
صفا پر سعی کی نیت	46
حلق یا قصر کرنا	48
نفلی طواف اور عمرہ کرنا	48
حج کا طریقہ	50
حج کی اقسام	51

حج کی نیت	51
حج اور عمرہ دونوں کی نیت (حج قران)	51
حج کی نیت	52
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حج	52
کونسا حج افضل ہے	53
مکہ شریف کا قیام	53
ایام حج	55
منیٰ کی دعا	56
مسئلہ وقوف منیٰ	56
منیٰ میں قصر نماز کا مسئلہ	56
منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے	56
9 ذی الحجہ وقوف عرفہ	57
وقوف عرفہ کا وقت	58
وقوف کا طریقہ	58
اعمال عرفات	58
وقوف عرفہ کی خصوصی دعائیں	59
خاص عمل نمبر ۱	67
خاص عمل نمبر ۲	68
عرفات سے لوٹنے سے پہلے غروب آفتاب کے وقت یہ دعا پڑھے	70
مزدلفہ کی جانب	71
مغرب اور عشاء کو جمع کرنا	73

مزدلفہ کی رات	73
کنکریاں جمع کرنا	77
وقوف مزدلفہ	77
وقوف مزدلفہ کا طریقہ	77
مسئلہ	78
وقوف مزدلفہ کی دعائیں	78
10 ذی الحجہ یوم النحر	80
رمی کا وقت اور طریقہ	81
رمی کا طریقہ	81
رمی میں نیابت	82
قربانی	82
ذبح کے وقت	83
مسئلہ	83
حلق یا قصر	84
سر منڈاتے وقت	84
طواف زیارت	85
11 ذی الحجہ	86
12 ذی الحجہ	86
13 ذی الحجہ	86
طواف وداع	87
طواف وداع کی دعا	87
خانہ کعبہ سے جدا ہوتے وقت	89

مکہ شریف سے روانہ ہوتے وقت	90
زیارات مکہ شریف	90
زیارت جنت المعلیٰ	91
غار حراء	92
غار ثور	92
مسجد الجن	93
مسجد جعرانہ	93
مسجد خیف	94
مسجد نمرہ	94
مسجد مشعر الحرام	94
مزار مبارک حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	95
متفرق مسائل حج وعمرہ	96
حج کے بعد عمرہ	97
حج بدل	97
احرام کی جنایات اور ان کا جرمانہ	98
خوشبو استعمال کرنا	98
سلا ہوا کپڑا پہننا	100
بال توڑنا	101
ناخن کاٹنا	101
چہرہ وسر ڈھانپنے کی جنایات	102
بیوی سے حالت احرام میں ہمبستری کی جنایات	102
وقوف عرفہ اور اس کی جنایات	104

وقوف مزدلفہ کی جنایات	104
مغرب اور عشا کو جمع کرنا	104
رمی کی جنایات	105
رمی، ذبح، حلق اور طواف زیارت میں ترتیب کا مسئلہ	106
حلق وقصر کے احکام	106
طواف کی جنایات اور اسکا جرمانہ	107
طواف زیارت کی جنایات	108
حیض ونفاس اور طواف زیارت	109
سعی کی جنایات اور اسکا جرمانہ	111
حج قران کی جنایات	112
قارن کا مدینہ شریف جانا	112
طواف وداع کا طواف زیارت بننا	113
مدینہ شریف کا سفر	114
زیارتِ مدینہ شریف	115
فضائل مدینہ شریف	116
دعائے پیغمبر علیہ السلام	118
قیام مدینہ	120
مسجد نبوی شریف	120
فضائل مسجد نبوی شریف	123
حرم مدینہ میں داخل ہوتے وقت	124
مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت	126
مسجد نبوی سے نکلتے وقت	126

روضہ اقدس پر حاضری کا ادب	127
روضہ اقدس پر حاضری کے وقت	128
سیدنا صدیق اکبرؓ کی خدمت میں	133
سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں	133
دونوں کی خدمت میں	134
دوسرے کی طرف سے سلام	135
خواتین کی دربار رسالت میں حاضری	135
ریاض الجنۃ	136
صفہ کے چبوترے پر حاضری	137
خوختہ ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	137
جنت البقیع میں حاضری	138
مسجد قباء میں حاضری	139
مسجد قباء میں حاضری کی ترغیب	140
مسجد قبلتین	142
مسجد فتح یا مساجد سبع	144
شہداء احد	145
جبل احد کی فضیلت	146
مدینہ شریف سے روانگی	147
جب وطن واپس ہو	147
جب گھر میں داخل ہو	148
حاجی کا استقبال	148

حج وعمرہ کے فضائل

وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب بیت اللہ کی تعمیر کرلی تو اب اس کی آبادی کی فکر کی چنانچہ پہلے اللہ تعالیٰ سے ایک رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مانگا جو اس کو آباد کرے چنانچہ پیغمبر علیہ السلام خود ارشاد فرماتے تھے کہ میں اپنے دادا ابرہیم علیہ السلام کی دعا ہوں۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ لوگوں میں اعلان حج کرو تو انہوں نے عرض کیا میری آواز کیسے پہنچے گی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا پکارنا تمہارا کام ہے اور آواز پہنچانا میرے ذمہ ہے چنانچہ آپ مقام ابراہیم پر کھڑے ہو گئے اور وہ اونچے پہاڑ کی بلندی تک آپ کو لے گیا اور دوسری روایت میں ہے صفا کے متصل جبل ابی قیس پر کھڑے ہو کر آپ نے آواز دی موذن کی طرح کانوں میں انگلیاں ڈال کر چہار سمت چہرہ گھماتے ہوئے کہا اے لوگو تمہارے رب نے مکان بنایا ہے تم پر اس کا حج فرض ہے اپنے رب کی دعوت کو قبول کرو سب نے باپوں کی پشت اور ماوں کے پیٹوں کے اندر سے لبیک اللھم لبیک کہا۔

بزرگوں نے لکھا ہے جس نے اس آواز پر لبیک کہا اس کو ضرور حاضری

نصیب ہوگی اور جتنی بار کہا اتنی بار حاضری ہوگی۔

اور اس آیت مبارکہ کے نزول کے بعد وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا اس امت کے صاحب استطاعت پر بھی حج فرض ہوگیا اور پیغمبر علیہ السلام نے حجۃ الوداع ادا فرما کر دین متین کو مکمل کر دیا اس پر میدان عرفات میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوگئی۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ کہ آج کے دن ہم نے تمہارا دین مکمل کر دیا یعنی تم لوگوں نے پہلے نمازیں بھی پڑھ لیں، زکوٰتیں بھی دے لیں، روزے بھی رکھ لیے، حج باقی تھا اللہ تعالیٰ نے آج اس کی توفیق عطاء فرما کر پورے دین پر عمل کرنے کی سعادت بخش دی۔

احادیث مبارکہ

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العمرۃ الی العمرۃ کفارۃ لما بینھما والحج المبرور لیس لہ جزاء الا الجنۃ (متفق الیہ)

حضرت ابوہریرۃ رض روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کفارہ ہے ان گناہوں کے لیے جو ان دونوں عمروں کے درمیان ہوئے ہوں اور حج مقبول کا بدلہ جنت کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ان عمرة فی رمضان تعدل حجة

وفی روایة کحجة معی (بخاری، مسلم)

حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے ثواب کے برابر ہے۔ ایک روایت میں ہے میرے ساتھ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تابعوا بین الحج والعمرة فانهما ینفیان الفقر والذنوب کما ینفی الکیر خبث الحدید والذهب والفضة ولیس للحجة المبرورة ثواب الا الجنة (ترمذی)

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پے در پے کیا کرو حج وعمرہ کیونکہ حج وعمرہ دونوں فقر ومحتاجی اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح لوہا اور سنار کی بھٹی لوہے اور سونے چاندی کا میل کچیل دور کر دیتی ہے اور حج مبرور کا صلہ ثواب تو بس جنت ہی ہے

نوٹ: حج مبرور وہ حج ہے جس میں ایسی کوئی جنایت نہ کی جائے جس سے دم لازم ہو اگر کرلی اور دم دے دیا تو وہ حج مقبول ہے۔

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه قال الحجاج والعمار وفد اللہ ان دعوه اجابهم وان استغفروا غفر لهم (ابن ماجه)

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اگر وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو وہ ان کی دعا قبول فرمائے اور اگر وہ اس سے مغفرت مانگیں تو وہ ان کی مغفرت فرمائے۔

عن ابی ھریرۃ من خرج حاجّا اومعتمرا اوغازیّا ثم مات فی طریقه کتب اللہ له اجر الغازی والحاج والمعتمر (شعب الایمان)

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ اللہ کا جو بندہ حج یا عمرہ کی نیت سے یاراہ خدا میں جہاد کے لیے نکلا پھر راستہ میں اس کو موت آ گئی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے واسطے وہی اجروثواب لکھ دیا جاتا ہے جو حج وعمرہ کرنے والوں کے لیے اور راہ جہاد کرنے والے کے لیے مقرر ہے۔

عن ابن عباس ان النبی ﷺ قال لا مرءۃ من الانصار (یقال لھا ام سنان) ما منعك ان تکونی حججت معنا قالت ناضحان کانا لابی فلان (زوجھا) حج ھو وابنه علی احدھما وکان الاخر یسقی علیه غلامنا قال فعمرۃ فی رمضان تقضی حجۃ او حجۃ معی (صحاح ستہ)

ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ام سنان نامی انصاری خاتون سے پوچھا ہمارے ساتھ حج کرنے سے آپ کو کس چیز نے روکا انھوں

نے عرض کیا میرے شوہر کے دو اونٹ تھے ایک پر تو باپ بیٹا حج کے لیے چلے گئے اور دوسرے پر ہمارا غلام ہمارے لیے پانی وغیرہ لاتا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں حج کی قضاء کر دے یا رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کی طرح ہے۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال اعتمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اربع عمر کلھن فی ذی القعدة الا التی کانت مع حجته عمرة من الحدیبیه فی ذی القعدة وعمرة من العام المقبل فی ذی القعدة وعمرة من الجعرانة حیث قسم غنائم حنین فی ذی القعدة وعمرة مع حجته (صحاح ستہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے چار عمرے کیے ہیں اور وہ سب ذی قعدہ کے مہینے میں کئے ہیں علاوہ اس عمرے کے جو حج کے ساتھ کیا گیا تھا وہ ذی الحجہ کے مہینے میں ہوا تھا ایک عمرہ حدیبیہ سے ذی القعدہ کے مہینے میں دوسرا عمرہ اس کے اگلے سال وہ بھی ذی قعدہ میں ہوا تیسرا عمرہ جعرانہ سے جہاں سے غزوہ حنین کا مال تقسیم کیا گیا یہ عمرہ بھی ذی قعدہ میں ہوا اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ جو ذی الحجہ میں ہوا تھا۔

من حج للہ فلم یرفث ولم یفسق
رجع کیوم ولدته امه (متفق علیہ)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے حج کیا اور اس میں نہ رفث کیا اور نہ فسق کیا وہ ایسے حج سے پاک صاف ہوئے گا جیسے اس کی ماں نے آج جنا ہو۔

رفث :۔میاں بیوی کا شہوانی قول وعمل اوراشارہ کرنا

فسق :۔ہرطرح کا گناہ

قال رجل یارسول اللہ ای الحج افضل قال العج والثج (ابن ماجہ)

ایک شخص نے پوچھا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کونساحج افضل ہے؟

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایاجس میں کثرت سے تلبیہ پڑھاجائے اورقربانی کی جائے۔

گھر سے نکلنے سے پہلے

مستحب ہے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اوردوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھے۔سلام کے بعدآیت الکرسی اور سورۃ القریش پڑھےاوراللہ تعالیٰ سے سفرمیں مددمانگےاوریہ دعاپڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ اَنْ تَطْوِیَ لَنَا الْاَرْضَ وَتُھَوِّنَ عَلَیْنَا السَّفَرَ وَارْزُقْنَا فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا السَّلَامَۃَ فِی الْعَقْلِ وَالدِّیْنِ وَالْبَدَنِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَتُبَلِّغُنَا حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ وَزِیَارَۃَ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ اَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَالسَّلَامِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشِرًا وَلَا بَطَرًا۔

وَلَا رِیَاءً وَّلَا سُمْعَةً بَلْ خَرَجْتُ اِتِّقَاءَ سَخَطِكَ
وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَقَضَاءً لِفَرْضِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ
نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَوْقًا اِلٰی
لِقَائِكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّیْ وَصَلِّ عَلٰی اَشْرَفِ
عِبَادِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ
وَصَحْبِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ آپ ساتھی ہیں سفر میں اور پیچھے نگہبان ہیں گھربار اور مال پر اے اللہ ہم آپ سے سوال کرتے ہیں اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا اور اس عمل کا جو آپ کو پسند ہو اے اللہ ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمارے لیے زمین کو سمیٹ دے اور ہم پر سفر کو آسان کردے اور ہمیں عطا کر ہمارے سفر میں سلامتی عقل، دین، بدن، مال اور اولاد میں اور ہمیں پہنچا دے بیت اللہ کے حج تک اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت تک اے اللہ میں گھر سے نہیں نکلا فتنہ اور تکبر کے لیے اور نہ ریاکاری اور شہرت کے لیے بلکہ میں نکلا ہوں تیری ناراضگی سے بچنے کے لیے اور تیری خوشی حاصل کرنے کے لیے اور تیرا فرض ادا کرنے کیلئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پوری کرنے کے لیے اور تیری ملاقات کے شوق کے لیے اے اللہ پس اس کو قبول فرما اور رحمت نازل فرما اپنے بندوں میں افضل ترین ذات پر جو کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور ان کی آل وصحابہ پر جو سب سے سب پاکیزہ ہیں

یہ دعا پڑھ کر اہل خانہ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کردے۔

اَسۡتَوۡدِعُکُمُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَا تَضِیۡعُ وَدَآئِعُهٗ ۝

ترجمہ: میں تمہیں حوالے کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے جس کے ہاں امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

اہل خانہ رخصت ہونے والے حاجی کو یہ دعا دیں

اَسۡتَوۡدِعُ اللّٰهَ دِیۡنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیۡمَ عَمَلِكَ

ترجمہ: میں سپرد کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے آپ کا دین اور آپ کی امانت اور دیانت اور آپ کے اعمال کا انجام۔

مسافر کے جانے کے بعد اہل خانہ یہ دعا کریں

اَللّٰهُمَّ اَطۡوِلَهُ الۡبُعۡدَ وَهَوِّنۡ عَلَیۡهِ السَّفَرَ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوری کو سمیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان فرمادے۔

گھر سے نکلتے وقت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے ساتھ ایک مرتبہ سورۃ القدر پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

اِنَّا أَنۡزَلۡنَاهُ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۔ وَمَا أَدۡرَاكَ مَا لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ خَیۡرٌ مِّنۡ أَلۡفِ شَهۡرٍ ۔ تَنَزَّلُ الۡمَلَائِکَةُ وَالرُّوۡحُ فِیۡهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِمۡ مِّنۡ کُلِّ أَمۡرٍ ۔ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ

پھر یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ

اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں تیری پناہ لیتا ہوں خود گمراہ ہوں یا گمراہ کروں پھسلوں یا پھسلایا جاؤں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے کسی سے جہالت برتوں یا مجھ سے جہالت برتی جائے۔ پھر یہ دعا پڑھ کر

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں بھروسہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی ذات پر۔

بایاں پاؤں گھر سے باہر نکالے اور سلام وداع کرے۔ مزید یہ دعا بھی پڑھ لے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ

رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے گھر میں آنے اور گھر سے جانے کی خیر مانگتا ہوں ہم اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ گھر میں داخل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ گھر سے نکلتے ہیں اور ہم اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرتے ہیں۔

دوران سفر پانچ سورتوں کا اہتمام

دوران سفران پانچ سورتوں کا روزانہ کم از کم ایک بار پڑھنا سفر میں ہر

طرح کے نقصان سے حفاظت اور سفر کے لیے مفید اور کار آمد ہونے کا ذریعہ ہے

(۱) سورۃ الکافرون ایک بار (۲) سورۃ النصر ایک بار (۳) سورۃ الاخلاص ایک بار (۴) سورۃ الفلق ایک بار (۵) سورۃ الناس ایک بار۔

جب سواری کو دیکھے (موٹر، ریل گاڑی، جہاز وغیرہ)

جب سواری کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ

وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس کی خیر کا اور جس خیر کے لیے یہ بنائی گئی اور میں پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور جس شر کے لیے بنائی گئی۔

سواری کی دعا

جب سواری پر سوار ہونے لگے تو کہے بِسْمِ اللہ اور جب سوار ہو جائے تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور یہ دعا پڑھے۔

(۱) سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے قابو میں کر دیا ہم تو اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

پھر تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَر اور ایک مرتبہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پھر یہ استغفار پڑھے۔

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: پاک ہے تو بے شک میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا تو مجھے بخش دے تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ۔

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے اپنے سفر میں نیکی کی اور پرہیزگاری کی اور جو عمل تجھے پسند ہو اس کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ تعالیٰ تو ہمارا یہ سفر ہم پر آسان کردے اور اس کی مسافت کو طے کردے اے اللہ تو ہی سفر میں ہمارا رفیق اور گھربار میں (ہمارا) قائم مقام ہے تو ہماری اور ہمارے گھر بار کی حفاظت کر اے اللہ میں تجھ سے سفر کی سختیوں سے اور سفر میں کسی تکلیف دہ منظر سے اور بیوی، بچوں اور مال ومنال میں تکلیف دہ واپسی سے پناہ

مانگتا ہوں۔اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا مِنْہُ وَسَلِّمْہُ مِنَّا

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھ اور اسے ہم سے محفوظ رکھ۔

اور یہ آیت مبارکہ تلاوت کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحَانَہٗ

وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ٥

ترجمہ۔ اور اللہ تعالیٰ کی قدر کرنے کا جیسا حق تھا ویسی قدر نہیں کی حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی (میں) ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے اللہ پاک منزہ اور بلند و برتر ہے ان مشرکوں کے شرک سے۔

جب کسی شہر میں پہنچے

جب کسی شہر یا بستی میں پہنچے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا

وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا.

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْتَ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْتَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْتَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ کُنْ لِّیْ جَارًا مِنْ شَرِّ کُلِّ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ مِنْھُمْ اَحَدًا وَّاَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَشَرِّ اَھْلِھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلٰی رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ○

ترجمہ: اے اللہ برکت فرما اس میں اے اللہ برکت فرما اس میں اے اللہ برکت فرما اس میں اے اللہ جو مالک ہے سات آسمانوں کا اور جن پر وہ سایہ فگن ہے اور مالک ہے سات زمینوں کا جو بوجھ ان پر ہے اور مالک ہے شیاطینوں کو اور جو وہ گمراہ کرتے ہیں اور مالک ہے ہواؤں کا جو وہ پھیلاتی ہیں آپ میرے لیے پناہ گاہ بن جائیں اپنی تمام مخلوق کے شر سے ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے آپ کی پناہ طاقتور اور آپ کا نام بابرکت ہے اے اللہ میں اس بستی کی خیر مانگتا ہوں اور اس میں رہنے والوں کی خیر مانگتا ہوں اور اس میں جو کچھ ہے اس کی خیر مانگتا ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں اس بستی کے شر اور اس کے رہنے والوں کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ بہترین داخل ہونا بہترین

نکلنا ہے پس اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

سفر میں رات ہو

اگر سفر میں رات ہو جائے تو یہ دعا پڑھے

يَا أَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللهُ۔ أَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ۔ وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ أَسَدٍ وَأَسْوَدٍ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَسَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ○

ترجمہ: اے زمین تیرا اور میرا رب اللہ ہے میں پناہ مانگتا ہوں تیرے شر سے اور جو کچھ تجھ میں ہے اور اس مخلوق کے شر سے جو تجھ میں پیدا کی اور اس مخلوق کے شر سے جو تجھ پر چلتی پھرتی ہے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیر سے اور سانپ سے اور بچھو سے اور بستی میں رہنے والوں سے اور والد اور اولاد سے۔

سفر میں خوف ہو

اگر سفر میں کسی شے کا خوف محسوس ہو تو روزانہ تینوں قل تین تین بار پڑھے

شدت غم کے وقت

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ○

ترجمہ: نہیں کوئی معبود اللہ تعالیٰ کے علاوہ جو کہ عظمت والے اور حلم والے ہیں اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو عرش کے مالک ہیں اور نہیں کوئی معبود اللہ تعالیٰ کے علاوہ جو کہ رب ہے آسمان وزمین کا اور عرش کریم کا۔

کسی کام میں مشکلات ہوں

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا

وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ.

ترجمہ: اے اللہ نہیں ہے کوئی چیز آسان مگر جس کو آپ آسان فرمائیں آپ غم کو آسان کر دیتے ہیں جب آپ چاہتے ہیں۔

سفر میں خوفناک صورتِ حال کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا

ترجمہ: میرے لیے اللہ ہی کارساز ہے ہم اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں

طریقہ عمرہ

اگرچہ حج کی تین قسمیں ہیں
حج افراد، حج قران، حج تمتع

جن کی تفسیل اگلے صفحات پر ہے عام طور پر حجاج کرام سہولت اور آسانی کے لیے حج تمتع کرتے ہیں جس میں پہلے عمرہ کا احرام باندھا جاتا ہے اور پورے سال خوش نصیب لوگ عمرہ کے لیے حاضر ہوتے رہتے ہیں تو پہلے عمرہ کرنے کا طریقہ ذکر کیا جاتا ہے۔

احرام باندھنا

احرام باندھنے کے لیے پانچ کام کرنے ہوتے ہیں

(۱) سنت کے مطابق غسل کرنا (وضو کرنا مسواک کرنا ایک بار سر پر پانی ڈالنا پھر دائیں کندھے پر پانی ڈالنا پھر بائیں کندھے پر پانی ڈالنا پھر پورے جسم پر پانی ڈالنا) اگر غسل نہ کرسکے تو وضو کرلے۔

(۲) جسم پر خوشبو لگانا صرف مردوں کے لیے۔

(۳) دو سفید چادریں ایک بطور تہبند کے باندھنا اور ایک اوپر اوڑھنا سفید چادر خواہ لٹھے کی ہو یا تولیے وغیرہ کی ہو سب جائز ہے صرف مردوں کے لیے۔

(۴) دو رکعات صلوۃ احرام پڑھنا۔

(۵) عمرہ کی نیت کرکے کم ازکم ایک بار تلبیہ کہنا۔

احرام باندھنے کا طریقہ

تہبند کی چادر اس طرح باندھی جائے کہ اس میں گانٹھ نہ آئے اس کا طریقہ یہ ہے کہ چادر کا بایاں کنارہ دائیں طرف اندر تک لے جائیں اور اس کے اوپر دایاں کنارہ بائیں طرف لے آئیں اور پھر اس کو گول موڑتے ہوئے اتنا اونچا لے آئیں کہ ناف چھپی رہے اور ٹخنے ننگے رہیں اس طرح احرام میں گانٹھ بھی نہیں پڑتی اور ستر بھی چلتے پھرتے ڈھکا رہتا ہے۔

عورت کا احرام

عورت احرام کے لیے سنت کے مطابق غسل کرے گی خواہ پاکی کی

حالت ہو خواہ ناپاکی کی حالت اور عام معمول کے کپڑے پہنے گی سفید ہونا ضروری نہیں چہرے کو کپڑا نہیں لگنے دے گی لیکن پردہ کرے گی اسکا طریقہ یہ ہے کہ کوئی چھجے دار ٹوپی پہن کر اس پر باریک کپڑا لٹکا لیا جائے اور دو رکعات صلوۃ احرام پڑھے گی اور نیت اور تلبیہ پڑھ کر احرام میں داخل ہو جائے گی۔

عمرہ کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ لِلّٰہِ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ کی ذات مبارک کے لیے پس اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ. لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ۔

ترجمہ: حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں اور بے شک تمام تعریفیں اور سب نعمتیں آپ ہی کی ہیں اور ملک بھی آپ ہی کا ہے اس میں کوئی آپ کا شریک نہیں۔

تلبیہ کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ
وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ سَخَطِکَ وَالنَّارِ

ترجمہ: یا اللہ تعالیٰ میں آپ سے آپ کی خوشنودی اور جنت کا طلب گار ہوں اور آپ کے غصے اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔
کبھی کبھی جس عبادت کا احرام باندھا ہو اس کا بھی ذکر کرے جیسے عمرہ کا احرام ہو تو کہے

لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ

ممنوعات احرام

احرام کی حالت میں درج ذیل امور کا ارتکاب ممنوع ہے ان کے کرنے سے گناہ بھی ہوتا ہے اور جرمانہ بھی واجب ہوتا ہے چنانچہ بعض صورتوں میں صدقہ واجب ہوتا ہے اور بعض صورتوں میں صرف گناہ ہوتا ہے دم واجب نہیں ہوتا۔

1۔احرام کی حالت میں مرد حضرات کو سلے ہوئے کپڑے پہننا منع ہے جیسے کرتا، پائجامہ، ٹوپی، امامہ، اچکن، ویسکوٹ، دستانے موزے وغیرہ بھی پہننا منع ہے اور ایسا جوتا پہننا بھی منع ہے جس میں پیر کی پشت کی درمیانی ابھری ہوئی ہڈی چھپ جائے البتہ خواتین سلے ہوئے کپڑے پہنی رہیں اور انہیں ہر قسم کا جوتا استعمال کرنا بھی درست ہے۔

خواتین موزے اور دستانے پہن سکتی ہیں اگر ضرورت ہو تو زیور بھی استعمال کرسکتی ہیں لیکن محض زینت کے لیے زیور استعمال کرنا مناسب نہیں۔

خواتین حالت احرام میں میک اپ کی کوئی چیز استعمال نہ کریں۔

2۔احرام کی حالت میں مرد حضرات کو سر اور چہرے سے اور خواتین کو صرف چہرے سے کپڑا لگانا اور ان کو کپڑے سے ڈھانکنا منع ہے سوتے جاگتے ہر وقت ان کو کھلا رکھیں۔

3۔خوشبودار سرمہ لگانا منع ہے البتہ بغیر خوشبو کے سرمہ لگانا جائز ہے لیکن نہ لگانا افضل ہے۔

4۔خوشبودار صابن استعمال کرنا منع ہے بغیر خوشبو کے صابن ضرورت کے تحت استعمال کر سکتے ہیں۔

5۔جسم میں یا کپڑوں پر خوشبو لگانا سر یا جسم پر خوشبودار تیل لگانا یا خالص زیتون کا یا تل کا تیل لگانا منع ہے البتہ ان تیلوں کے سوا بغیر خوشبو کا تیل لگانا جائز ہے۔

6۔سر اور جسم کے کسی حصہ کے بال کاٹنا یا کٹوانا اور ناخن کترنا منع ہے

7۔خشکی کے جانور کا شکار کرنا یا کسی شکاری کو بتانا یا اشارہ کرنا منع کرنا ہے شکاری کی مدد کرنا جیسے تیر، تلوار، لکڑی، چھری، چاقو دینا بھی منع ہے۔

حرم مکہ میں داخل ہونا

حرم میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَحَرَمُ رَسُوْلِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَعَظْمِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ اَللّٰھُمَّ اٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَآئِكَ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ یہ آپ کا اور آپ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حرم ہے پس حرام فرمادیجئے میرے گوشت، میرا خون، میری ہڈی اور میری کھال کو اے اللہ تعالیٰ مجھے بچا لیجئے اپنے عذاب سے جس دن آپ اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائیں گے اور مجھے بنادیجئے اپنے دوستوں اور فرمانبرداروں میں اور میری توبہ قبول فرما بے شک آپ توبہ قبول کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

مکہ شریف میں داخل ہوتے وقت

مکہ میں داخل ہونے سے قبل غسل کرنا مستحب ہے آج کل جدہ ہی میں غسل کرلے اگر سہولت ہو ورنہ مکہ پہنچ کر غسل کرلے جب مکہ شریف کے آثار دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا ؀

ترجمہ: (اے اللہ ہمیں اس بستی میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ ہمیں اس بستی میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ ہمیں اس بستی میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ اس کے فوائد ومنافع سے ہمیں نواز اور اہل بستی کا محبوب بنا اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔ اے رب داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا اور نکال

مجھ کو سچا نکالنا اور عطا کر مجھ کو اپنے پاس سے حکومت کی مدد)۔

پھر یہ دعا پڑھے

(۲) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ بِھَا قَرَارًا وَّاَمْنًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْھَا رِزْقًا حَلَالًا ۝

ترجمہ: (اے اللہ تعالیٰ میرے لیے مکہ مکرمہ میں ٹھکانا کر دے اور امن اور حلال روزی دے)

پھر یہ دعا پڑھے۔

(۳) اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ مَنَایَانَا بِھَا حَتّٰی تُخْرِجَنَا مِنْھَا ۝

ترجمہ: (اے اللہ ہماری موت یہاں پر مقدر نہ کرنا جب تک ہمیں یہاں سے لے نہ جانا)

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا دراصل اس لیے فرمائی تھی کہ مکہ شریف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت فرمائی تھی اس لیے آپ پسند نہیں فرماتے تھے کہ مکہ میں کسی مہاجر کی وفات ہوتا کہ ہجرت کی ظاہری شکل بھی باقی رہے

مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَھِّلْ عَلَیَّ اَبْوَابَ رِزْقِكَ ۝

ترجمہ: (اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ درود وسلام اللہ تعالیٰ کے رسول پر اے اللہ اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور رزق کے دروازے مجھ

پر آسان فرما)۔

اور دایاں پاؤں داخل کرے اور نفل اعتکاف کی نیت کرے۔

مسجد حرام سے نکلنے کی دعا

بایاں پاؤں نکالے اور یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ○

ترجمہ: (اللہ کے نام کے ساتھ درود وسلام اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے اللہ میں آپ سے آپ کے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں)۔

بیت اللہ پر پہلی نظر پڑتے وقت

بیت اللہ پر نظر پڑے تو یہ کہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

یہ دعا بھی پڑھے پھر خوب دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا وَّتَكْرِيْمًا وَّ

مَهَابَةً وَزِدْ مَنْ شَرَّفَهٗ وَكَرَّمَهٗ مِمَّنْ حَجَّهٗ وَاعْتَمَرَهٗ

تَشْرِيْفًا وَّتَكْرِيْمًا وَّتَعْظِيْمًا وَّبِرًّا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

ترجمہ: اے اللہ اس گھر کی شرافت وعظمت و بزرگی اور ہیبت بڑھا نیز جو اس کی زیارت حج وعمرہ کے ساتھ کرنے والا ہو اس کی عزت واحترام کرنے والا ہو اس کی بھی شرافت بزرگی اور بھلائی زیادہ کر اے اللہ آپ کا نام سلام ہے اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی مل سکتی ہے پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

تجربہ شاہد ہے کہ پہلی نظر پڑتے ہی جو دعا کی جائے وہ شرف قبولیت حاصل کرتی ہے پہلی نظر کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آنکھ نہ جھپکے بلکہ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے گھر کی اس پہلی ملاقات میں جو درخواست گھر والے کو پیش کی جائے گی وہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمالیں گے۔

طریقہ طواف

اس کے بعد مطاف میں اتر کر حجر اسود کی جانب آئے اور طواف کی نیت کرے۔

طواف شروع کرنے سے پہلے

طواف شروع کرنے سے پہلے نیت کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰهِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کے گھر کے طواف کی نیت کرتا ہوں تیری ذات مبارک کے لیے اس کو میرے لیے سہل فرما اور قبول فرما۔

اضطباع کرنا

اور پھر احرام کی چادر دائیں کندھے کے نیچے بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لے اور دائیں کندھے کو ننگا کرلے اس کو اضطباع کہتے ہیں اس کے بعد حجر اسود پر آئے آج کل حجر اسود کے محاذات اور سامنے ہونے کے لیے کوئی پٹی وغیرہ نہیں ہے بس صرف مسجد کے برآمدے پر سبز لائٹ لگی ہوئی ہے لہٰذا اندازے سے جب حجر اسود کا سامنا معلوم ہو تو ہاتھ کانوں تک تکبیر تحریمہ کی طرح لے جاکر کہے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِیْمَانًا
بِكَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِكَ وَوَفَآءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا
لِّسُنَّةِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ○

صرف بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بھی کہہ سکتے ہیں۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں وہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تعریف ہے اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول پر اے اللہ تعالیٰ تیرے حکم کی تعمیل میں تیری کتاب کی تصدیق اور تیرے عہد کا ایفا اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتباع کے لیے (اس پتھر کا استلام کرتا ہوں)۔

اور پھر استلام کرے استلام کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہتھیلیاں یا ایک ہتھیلی سے حجر اسود کی طرف اشارہ کرے اگر دو ہتھیلیاں ہوں درمیان سے

چوم لے اور اگر ایک ہو تو اسے چوم لے اور پھر دائیں جانب چلنا شروع کر دے حجر اسود سے حجر اسود تک ایک چکر ہوتا ہے جس کو عربی میں شوط کہتے ہیں سات چکر مل کر ایک طواف بنتا ہے ہر بار جب حجر اسود پر آئے تو استلام کرے اگر رکنے اور محاذات کا موقعہ نہ ہو تو چلتے چلتے بھی استلام کی گنجائش ہے اس طرح سات چکر پورے کرے طواف کے دوران یہ خیال رہے کہ بایاں کندھا خانہ کعبہ کی جانب رہے اور چلتے ہوئے سامنے دیکھے خانہ کعبہ کی طرف نہ دیکھے اور احرام کی حالت میں دوران طواف خانہ کعبہ، حطیم اور حجر اسود کو چھونے سے پرہیز کرے کیونکہ ان پر خوشبو لگی ہوتی ہے جو خلاف احرام ہے

رمل کرنا

مرد حضرات پہلے تین چکروں میں رمل کریں گے رمل یہ ہے کہ سینہ تان کر اکڑ کر شانہ ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیزی سے چلنا یہ مستحب ہے اگر بھیڑ ہو تو ترک بھی کیا جا سکتا ہے۔

سات چکروں کی دعائیں

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنا مسنون ہے بار بار پڑھتا رہے۔

(۱) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا کی خوبیوں اور آخرت کی خوبیوں سے نواز اور عذاب دوزخ سے بچا۔ اور باقی جگہ پر

(۲) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ تعالیٰ کے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت اور ہر قوت مگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو بڑی شان والا بڑی عظمت والا ہے۔

(۳) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ
الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۴) رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ
وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَۃٍ لِّیْ بِخَیْرٍ ○

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ جو تو نے مجھے روزی عطا کی ہے اس پر تو مجھے قناعت دے اور اس میں میرے لیے برکت کے ساتھ میرا قائم مقام (محافظ) بن جا (میرے پیچھے ان کی حفاظت کر)

(۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ
وَالذِّلِّ وَمَوَاقِفِ الْخِزْیِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں کفر، فقر، ذلت اور دنیا اور آخرت کے رسوائی کے مقام سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(٦) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا ۝

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ حج کو مقبول بنادے اور گناہوں کو معاف اور محنت کو قابل جزابنادے۔

(٧) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ عَمَّا تَعْلَمُ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ ہماری مغفرت فرما ہم پر رحم فرما اور معاف فرما جو آپ گناہ جانتے ہیں آپ ہی معزز اور اکرام والے ہیں اے ہمارے رب دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

نوٹ: علامہ نوویؒ فرماتے ہیں طواف میں مسنون دعائیں پڑھنا تلاوت سے بہتر ہیں اور غیر مسنون دعاؤں سے تلاوت بہتر ہے۔

دوگانہ طواف

دونوں کندھے ڈھانپ لے کیونکہ اضطباع صرف طواف میں ہوتا ہے اس کے بعد مقام ابراہیم پر یا مسجد حرام میں کہیں بھی دو رکعات واجب طواف پڑھے پہلی رکعت میں قل یاایھا الکفرون اور دوسری رکعت میں قل ھواللہ پڑھے اور حضرت آدم علیہ السلام سے منقول شدہ یہاں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ

مَعذِرَتِی وَتَعلَمُ حَاجَتِی فَاَعطِنِی سُؤلِی وَتَعلَمُ مَا فِی نَفسِی فَاغفِرلِی ذُنُوبِی اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُكَ اِیمَانًا یُّبَاشِرُ قَلبِی وَیَقِینًا صَادِقًا حَتّٰی اَعلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیبُنِی اِلَّا مَا كَتَبتَ لِی وَرِضًا بِمَا قَسَمتَ لِی یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ

ترجمہ: اے اللہ آپ میری ظاہری اور باطنی سب حالتوں سے واقف ہیں عذر کرتا ہوں بس آپ میرے عذر کو قبول فرما اور آپ میری حاجت کو اور جو کچھ میرے دل میں ہے جانتے ہیں پس میری حاجت کو پورا فرمادیں اور میرے قصور کو معاف فرمادیں اے اللہ مجھ کو ایسا ایمان عطا فرما جو میرے دل میں جم جائے اور ایسا یقین عنایت فرما کہ میں آپ کے سوا کسی کی کچھ پروانہ کروں اور ایسی اچھی عادت عطا فرما کہ آپ کی دی ہوئی چیز پر خوش ہو جاؤں۔

نوٹ۔ دوگانہ طواف ہر طواف کے بعد واجب ہے خواہ احرام میں ہو یا بغیر احرام کے اور یہ دوگانہ فجر کے وقت شروع ہونے سے سورج نکلنے تک اور عصر کی نماز کے بعد سے سورج غروب ہونے تک پڑھنا جائز نہیں۔

آب زم زم پینا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مَاءُ زَمزَمَ لِمَا شُرِبَ لَہٗ کہ ماءِ زمزم جس مقصد کے لیے پیا جائے وہ پورا ہوتا ہے چنانچہ ماءِ زم زم پیتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کا حوالہ پیش کر کے اپنے

مقصد کو ذکر کرے اور پھر تین سانس میں پیئے اور ہر مرتبہ پینے میں شروع میں بِسْمِ اللہ اور آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھے اور خوب سیر ہو کر پیئے کیونکہ آپ ؐ کا ارشاد ہے کہ مومن اور منافق کا فرق پیٹ بھر کے زم زم پینا ہے یعنی مومن پیٹ بھر کر پیتا ہے اور منافق نہیں پی سکتا کعبہ کی طرف منہ کر کے پیئے اور کھڑے ہو کر پینا افضل ہے جبکہ بیٹھ کر پینا بھی جائز ہے اور آخر میں حضرت عبداللہ ابن عباس ؓ کی یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا

حَلَالًا وَّاسِعًا وَشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے نفع بخش علم کا، حلال اور کشادہ رزق کا اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

سعی کرنا

اس کے بعد حجر اسود کے سامنے آکر استلام کرے یہ نواں استلام ہوگا اس کے بعد سعی کے لیے صفاء پہاڑی کی طرف چلا جائیے اور سعی شروع کرنے سے پہلے نیت اور دعا پڑھے

صفا پر سعی کی نیت

صفا پر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر دل سے سعی کی نیت کرے اور زبان سے کہنا افضل ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ

اَشْوَاطٍ لِّوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فَيَسِّرْهُ لِيْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ

ترجمہ: اے اللہ میں نیت کرتا ہوں سعی کی صفامروہ کے درمیان سات چکر تیری ذات مبارک کے لیے پس اس کو قبول فرما اور آسان فرما۔

پھر یہ کہے۔

اَبۡدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِہٖ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم
اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَۃَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَیۡتَ
اَوِاعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡہِ اَنۡ یَّطَّوَّفَ بِہِمَا وَمَنۡ تَطَوَّعَ
خَیۡرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیۡمٌ ۝

ترجمہ: شروع کرتا ہوں جس طرح اللہ تعالیٰ نے شروع کیا بے شک صفا اور مروہ نشانیوں میں سے ہے اللہ تعالیٰ کی سو جو کوئی حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ تو کچھ گناہ نہیں اس کو کہ طواف کرے ان دونوں میں اور جو کوئی اپنی خوشی سے کرے کچھ نیکی تو اللہ قدردان ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

اس کے بعد قبلے کی جانب منہ کر کے خوب آہ وزاری کے ساتھ دعا کرے یہ قبولیت دعا کا مقام ہے پھر مروہ کی جانب عام رفتار سے چلے اور میلین اخضرین یعنی دو سبز نشانوں کے درمیان دوڑے یہ صرف مردوں کے لیے ہے عورتیں عام انداز سے چلیں اس سعی کے دوران دعائیں، ذکرواذکار تلاوت سب جائز ہے مروہ پر پہنچ کر ایک چکر مکمل ہوتا ہے پھر یہاں بھی قبلہ رخ ہو کر دعائیں کریں یہ بھی قبولیت کی جگہ ہے پھر صفا کی جانب واپس آئیں واپسی پر بھی میلین اخضرین کے دوران دوڑیں اس طرح سات چکر مکمل کریں ساتواں چکر مروہ پر مکمل ہو گا اس طرح سعی مکمل

ہو جائے گی۔

نوٹ: نمبر 1۔ طواف اور سعی کے چکروں میں اگر تسلسل برقرار نہ رہ سکے مثلاً وضو کی حاجت ہو جائے یا بڑھاپا یا مرض کی وجہ سے کچھ آرام کی ضرورت ہو تو وقفہ کیا جا سکتا ہے بعد میں وہیں سے شروع کر لے جہاں سے چھوڑا ہے

نمبر 2۔ اگر طواف کے فوراً بعد سعی نہ کر سکے کسی وجہ سے تو کوئی حرج نہیں۔

حلق یا قصر کرنا

اس کے بعد حلق کروائے یعنی سر منڈوائے یا بال چھوٹے کروائے جس کو قصر کہتے ہیں اور خواتین پردے میں ایک پورا بال پورے سر کے کٹوائے عورت کے بال اگر لمبائی میں پورے ہیں تو آخر سے ایک پورا کی مقدار کاٹ لے اگر چھوٹے بڑے ہیں تو تین جگہ سے بال جمع کر کے پورا کی مقدار کاٹ لے مرد حضرات پورے سر کا حلق یا قصر کریں۔

مروہ پر جو لوگ قینچی لے کر تھوڑے بال کاٹ رہے ہوتے ہیں اس سے احرام نہیں کھلتا۔

عمرہ میں اگر طواف اور سعی ہو چکی ہو تو آدمی یا عورت اپنے بال خود بھی کاٹ سکتی ہے اور دوسرے کے بھی کاٹ سکتی ہے آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

نفلی طواف اور عمرہ کرنا

قیام مکہ کے دوران نماز باجماعت کا اہتمام کریں اور گناہ سے خوب

بچیں خاص طور پر زبان اور آنکھ کی خوب حفاظت کریں اور کسی کی بھی حقارت اور کمی دل میں نہ آنے دیں کیونکہ یہ سب اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مہمان ہیں اور زیادہ سے زیادہ طواف کریں اور جتنے بھی عمرے کرنا چاہیں تو مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر کر سکتے ہیں آج کل کچھ لوگ یہ شکوک وشبہات پھیلاتے ہیں کہ مسجد عائشہ سے عمرہ نہیں ہوتا وہ غلطی پر ہیں ان کی باتوں پر دھیان نہ دیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ان کے بھائی عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقام تنعیم پر جہاں مسجد عائشہ بنی ہوئی ہے بھیجا تھا کہ وہاں سے احرام باندھ کر عمرہ کریں اور یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے اس لیے سعودی حکومت نے وہاں شاندار مسجد بنائی ہے اور عمرے کا احرام باندھنے والوں کے لیے غسل کرنے کا وسیع انتظام کیا ہے جو کہ میقات کی ضروریات میں سے ہے۔

حج کا طریقہ

عمرہ کے بعد حج کا طریقہ ذکر کیا جاتا ہے حج کا طواف خواہ طواف قدوم ہو یا طواف زیارت یا طواف وداع اس کا وہی طریقہ ہے جو عمرہ کے طواف میں ذکر ہوا اور حج کی سعی کا بھی وہی طریقہ ہے جو عمرہ کی سعی میں ذکر ہوا

حج کی اقسام

حج کی تین قسمیں ہیں

1۔حج افراد یا حج مفرد۔ یہ ہے کہ میقات سے صرف حج کا احرام باندھے حج مفرد کرنے والے حضرات کے لیے مکہ شریف پہنچ کر طواف قدوم کرنا سنت ہے اگر اس کے بعد حج کی سعی کا ارادہ ہو تو اضطباع اور رمل بھی کرنا ہوگا۔

حج کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ لِوَجْھِكَ الْکَرِیْمِ

فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ ۝

ترجمہ: (اے اللہ تعالیٰ میں ارادہ کرتا ہوں حج کا تیری ذات مبارک کے لیے اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما)۔

2۔حج قران۔ یہ ہے کہ میقات سے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھے حج قران کرنے والا پہلے عمرہ کا طواف اور سعی کرے گا اور اس میں اضطباع اور رمل بھی کرے گا لیکن سر نہیں منڈوائے گا اس کے بعد طواف قدوم کرنا مسنون ہے اگر حج کی سعی کرنے کا ارادہ ہے تو اس طواف میں سعی اور رمل بھی ہوں گے۔

حج اور عمرہ دونوں کی نیت (حج قِران)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ لِوَجْھِكَ الْکَرِیْمِ

فَيَسِّرْهُمَا لِيْ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّيْ

ترجمہ: (اے اللہ تعالیٰ میں حج اور عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں تیری ذات مبارک کے لیے پس ان دونوں کو میرے لیے آسان فرما اور دونوں کو قبول فرما)

3۔حج تمتع۔یہ ہے کہ میقات سے صرف عمرے کا احرام باندھے پھر افعال عمرہ سے فارغ ہونے کے بعد حج تمتع کرنے والے 7 یا 8 ذی الحجہ کو یہ منیٰ جانے کے پروگرام پر موقوف ہے حج کا احرام باندھیں گے اگر موقعہ ہو تو نفلی طواف کریں اور اگر اس کے بعد حج کی سعی کا ارادہ ہو تو اس میں اضطباع اور رمل کریں۔

حج کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْحَجَّ لِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ
فَيَسِّرْهُ لِيْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ ٥

ترجمہ: (اے اللہ تعالیٰ میں ارادہ کرتا ہوں حج کا تیری ذات مبارک کے لیے اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما)۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ شریف کی میقات ذی الحلیفہ سے حج کا احرام باندھا تھا جب وادی عقیق میں پہنچے تو حضرت جبرائیلؑ یہ حکم لے کر آئے کہ آپ عمرہ کی بھی نیت کریں اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حج حج قران ہوا۔دراصل زمانہ جاہلیت میں حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا بہت بڑا گناہ شمار ہوتا تھا

تو زمانہ جاہلیت کے اس تصور کو آپ ﷺ کے قول وعمل سے ختم کر دیا گیا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا دخل عمرۃ فی الحج الی یوم القیمۃ کہ عمرہ حج میں قیامت تک داخل ہوگیا اور حج قران کو عملاً بھی کر کے دکھایا۔

کونسا حج افضل ہے

اس بات پر تمام ائمہ اور علما کا اتفاق ہے کہ ایک شخص ایک سال میں دو سفر کرے ایک سفر میں عمرہ کرے اور ایک سفر میں حج کرے یہ سب سے افضل ہے ورنہ اگر ایک ہی سفر میں حج اور عمرہ دونوں کرنے ہوں تو امام اعظم ابو حنیفہؒ کے ہاں قران سب سے افضل ہے کیونکہ آپ ﷺ نے یہی حج فرمایا پھر تمتع اور پھر افراد۔

مکہ شریف کا قیام

مکہ شریف کے قیام کو بہت غنیمت جانے اور اوقات کو ضائع ہونے سے بچائیں خاص طور پر نظر اور زبان کی بہت حفاظت کرے مرد حضرات نماز باجماعت کا اہتمام کریں مسجد حرام میں ایک نماز کا اجر ایک لاکھ کے برابر ہے اگر باجماعت ہو تو یہی ستائیس لاکھ ہو جاتا ہے البتہ خواتین اپنی قیامگاہ پر ہی نماز پڑھ لیں وہیں لاکھ کا ثواب ملے گا اگر طواف کرنا ہو یا بیت اللہ کی زیارت کرنی ہو پھر مسجد حرام میں نماز پڑھ لیں لیکن مردوں سے بالکل الگ تھلگ ہو کر نماز پڑھیں۔

جن حضرات کا قیام مکہ شریف میں 8 ذی الحجہ تک یا منیٰ روانگی تک 15 دن ہو گا وہ پوری نماز پڑھیں گے اور اگر اس سے کم ہو گا تو قصر نماز

پڑھیں گے یہی اصول قیام منیٰ، وقوف عرفہ وغیرہ میں بھی ہوگا۔ اسی طرح حج کے بعد جب مکہ شریف واپس آئیں گے تو بھی اگر مکہ شریف سے روانگی تک 15 دن قیام ہے تو پوری نماز پڑھیں گے ورنہ قصر کریں گے۔

کثرت سے طواف کرے نفلی طواف یا سنت طواف یا طواف قدوم وغیرہ شروع کرنے کے بعد واجب ہوجاتا ہے جیسا کہ شریعت مطہرہ کا ہر نفلی عبادت کے بارے میں اصول ہے جیسے نفلی نماز روزہ وغیرہ لہٰذا نفلی طواف یا مسنون طواف شروع کرنے کے بعد اس کے ترک کرنے پر دم واجب ہوگا اور اقل چکر چھوڑے ہوں جیسے دو یا تین تو ہر چکر کے بدلے میں دو کلو گندم صدقہ کرنا ہوگی۔

حدیث شریف میں آتا ہے جو آدمی بیت اللہ کے 50 طواف کرے وہ گناہوں سے ایسے پاک ہوجاتا ہے جیسے آج پیدا ہوا۔ (ترمذی شریف)

مکہ شریف میں ایک قرآن مجید کی تلاوت کو مستحب قرار دیا ہے زبان کو ذکرواذکار سے تر رکھیں خود بھی اجر کمائیں اور اس کا ایصال ثواب بھی کریں۔

مرشدی ومولائی حضرت مولانا عارف باللہ الشاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ ایک بار کلمہ پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے اگر ایک دفعہ پڑھ کر کسی کو ایصال ثواب کیا جائے تو اس کی بخشش کا ذریعہ بن جائے گا حدیث شریف میں آتا ہے کہ ستر ہزار کلمہ پڑھ کر کسی کو ایصال ثواب کیا جائے تو اس کی بخشش ہوجاتی ہے تو اس طرح ہم قیام کے دوران کتنے ہی

مرنے والوں کی بخشش کا سامان کرسکتے ہیں اس طرح صدقہ وخیرات کا بھی اہتمام کریں ایک روپیہ لاکھ لاکھ کے برابر ہو جاتا ہے نفلی نمازیں اور نفلی روزوں کا بھی اہتمام کریں البتہ ایک بات پیش نظر رہے کہ حج سے پہلے اپنے آپ کو اتنا نہ تھکائیں کہ ایام حج میں طبیعت مضمحل ہو جائے اور فرض عبادت کے وقت دوسروں کا محتاج ہونا پڑے۔

ایام حج

8 ذی الحجہ ۔اس کو حدیث شریف میں یوم ترویہ کہا گیا ہے۔جس میں اونٹوں کو پانی وغیرہ پلایا جاتا تھا تاکہ حج کے پانچ دنوں میں پانی کی احتیاج نہ ہو اس دن سے حج کے افعال شروع ہو جاتے ہیں 7 ذی الحجہ کی مغرب کے بعد ہی اپنی قیامگاہ پر ہی حج کا احرام باندھ لے اگر وقت ہو اور آسانی ہو تو نفلی طواف کرلیں اس نفلی طواف کے ساتھ حج کی سعی بھی کی جاسکتی ہے اگر سعی کرنا ہو تو اس طواف میں اضطباع اور رمل کیا جائے گا۔

اصل سنت تو ہے کہ مکہ شریف سے اشراق کے بعد منیٰ جائے اور منیٰ میں پانچ نمازیں ادا کرے ظہر، عصر، مغرب، عشا اور 9 تاریخ کی فجر لیکن آج کل کثرت حجاج اور انتظامات کے پیش نظر 7 کی رات کو ہی معلم حضرات حجاج کو منیٰ لے جاتے ہیں تو اس میں معلم کی ہدایات کی اتباع کریں اور دوسرا کثرت کی وجہ سے حجاج کے بہت سے خیمے مزدلفہ میں لگائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے منیٰ میں قیام کا موقعہ ہی نہیں ملتا تو اس میں بھی کوئی حرج

نہیں کیونکہ منیٰ کا قیام مسنون ہے لہذا بوجہ ضرورت اس سنت کو ترک کیا جاسکتا ہے۔

منی کی دعا

منیٰ روانگی کے وقت یہ خیال کریں کہ میرا مولا مجھے وہاں بلا رہا ہے اور جب منیٰ میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ مِنیٰ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلَیَّ اَوْلِیَائِكَ وَاَھْلَ طَاعَتِكَ

اے اللہ یہ منیٰ ہے پس آپ مجھ پر وہ انعامات فرمادیں جو آپ نے اپنے دوستوں اور فرمانبرداروں کو عطاء کیے۔

مسئلہ وقوف منیٰ

منیٰ کے قیام میں اگر جمعہ کا دن آجائے تو ایام حج میں وہاں جمعہ پڑھنا اپنے اپنے خیموں میں جائز ہے۔

منیٰ میں قصر نماز کا مسئلہ

پہلے بھی ذکر کیا جاچکا ہے کہ اگر 8 ذی الحجہ یا منیٰ روانگی تک حاجی کے مکہ شریف میں 15 دن ہو گئے تو منیٰ عرفات میں پوری نماز پڑھے گا اور اگر 15 دن نہیں ہوئے تو منیٰ عرفات میں قصر نماز پڑھے گا۔

منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے

9 ذی الحجہ کی صبح کو سورج نکلنے کے بعد منیٰ سے عرفات کی طرف جاتے

ہوئے راستہ بھر تلبیہ، تسبیح، تکبیر، تحمید، تہلیل اور درود شریف پڑھتا جائے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا خَیْرَ غُدْوَۃٍ غَدَوْتُھَا وَاَقْرِبْھَا مِنْ رِّضْوَانِكَ وَاَبْعِدْھَا مِنْ سَخَطِكَ اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّھْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَوَجْھَكَ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّحَجِّیْ مَبْرُوْرًا وَّارْحَمْنِیْ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ سَفَرِیْ وَاقْضِ بِعَرَفَاتٍ حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ: اے اللہ اس صبح کے جانے کو بہترین جانا فرما اور قریب ترین فرما اپنی پسندیدگی کے اور دور ترین فرما اپنی ناراضگی سے اے اللہ آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور آپ پر بھروسہ کرتا ہوں اور اس ذات اقدس کا ارادہ کرتا ہوں پس میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے حج کو قبول فرما اور مجھ پر رحم کر اور رسوا نہ فرما اور میرے سفر میں برکت فرما اور عرفات میں میری ضرورت کو پورا فرما اور آپ ہر شے پر قادر ہیں

9 ذی الحجہ وقوف عرفہ

منیٰ سے عرفات کی طرف جانے کی اصل سنت یہ ہے کہ منیٰ میں فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد جب سورج نکل آئے تو عرفات کی طرف سفر شروع کرے اور ظہر سے پہلے پہنچے لیکن یہاں بھی کثرت اور انتظامات کی وجہ سے 8 ذی الحجہ کی رات ہی کو معلم حضرات حجاج کرام کو عرفات لے جاتے ہیں

تو اس کی بھی گنجائش ہے۔

وقوف عرفہ کا وقت

وقوف عرفہ کا وقت 9 ذی الحجہ کی ظہر سے لے کر 10 ذی الحجہ کی فجر تک ہے لیکن وقت وجوب ظہر سے مغرب تک ہے اگر مغرب کے بعد رات کو کسی وقت عرفات پہنچا تو حج ہو جائے گا لیکن دم دینا ہو گا۔

وقوف کا طریقہ

ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے افضل یہ ہے کہ غسل کر لے ورنہ وضو کر لے اور ظہر کی نماز باجماعت اپنے کیمپ میں ادا کر لے عرفات میں ظہر، عصر کی نماز کا جمع کرنا ان لوگوں کے لیے ہے جو مسجد نمرہ میں امام حج کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں ورنہ ظہر اور عصر اپنے اپنے وقت پر اپنے کیمپ میں ادا کرے اس کے بعد قبلہ رخ کھڑے ہو کر تکبیر، تہلیل، دعا، ذکر و تلاوت اور درمیان میں تلبیہ پڑھتا رہے جب تھک جائے تو بیٹھ جائے اور بیٹھ کر ذکر اذکار وغیرہ کرے بہر حال جتنی ہمت ہو کھڑے ہو کر عبادت کی کوشش کرے اور خوب خوب دعائیں مانگے نہایت قبولیت کا مقام ہے بہت سے مجرب اعمال بھی ہیں جو حصول رضائے الٰہی اور قبولیت دعا میں اثر انگیز ہیں جیسا کہ آئندہ سطور میں آتا ہے۔

اعمال عرفات

پھر عصر کے وقت میں عصر باجماعت پڑھ لے نماز کے بعد تلبیہ کا خوب اہتمام کرے یہ وقوف غروب آفتاب تک جاری رہے گا۔

یہی وہ مقام ہے جہاں قیامت میں عرش الٰہی اترے گا اور میزان نصب ہوگا اور حساب کتاب ہوگا اس دن ذات الٰہی پر جلال ہی جلال ہوگا لیکن آج جمال ہی جمال ہے لہذا نجات اخروی کے لیے خوب خوب دعائیں مانگے اور خاص طور پر قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ طلب کرے۔

وقوف عرفہ کی خصوصی دعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا بِالْھُدٰی وَزَیِّنَّا بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْ لَنَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَآئِكَ رِزْقًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَ بِالدُّعَآءِ وَقَضَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ بِالْاِجَابَۃِ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ وَلَا تَنْکُثُ عَھْدَكَ اَللّٰھُمَّ مَآ اَحْبَبْتَ مِنْ خَیْرٍ فَحَبِّبْہُ اِلَیْنَا وَیَسِّرْہُ لَنَا وَمَا کَرِھْتَ مِنْ شَرٍّ فَکَرِّھْہُ اِلَیْنَا وَجَنِّبْنَاہُ وَلَا تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا ○

ترجمہ: اے اللہ ہمیں ہدایت کا راستہ دکھا تقویٰ سے مزین فرما آخرت اور دنیا میں معاف فرما اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل کا تیری نوازش کا پاک و بابرکت رزق کا اے اللہ آپ نے ہمیں دعا کا حکم دیا ہے اور اپنے اوپر قبول دعا کو رکھا ہے یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے اور اپنے وعدہ کو توڑتے نہیں اے اللہ جو بھلائی آپ فرمائیں اس میں

ہمیں آپ مقید کر دیجئے اور ہمارے لیے اسے آسان بنا دیجئے اور جو آپ کو ناپسند ہو ہمارے نزدیک بھی اس کو ناپسند بنا دیجئے اور اس سے محفوظ رکھئے اے اللہ اسلام عطاء فرمانے کے بعد ہمیں اس سے محروم نہ فرمائیے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَنَحَلَ لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ بِيْ رَؤُوْفًا رَّحِيْمًا يَّا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ تو میری جگہ دیکھ رہا ہے اور میری بات سن رہا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں اور میں سختی میں مبتلا ہوں فریاد کنندہ پناہ کا طالب ہوں خوف زدہ ہوں لرزہ ہو رہا ہوں اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس طرح مسکین سوال کرتا ہے گڑگڑاتا ہوں تیرے سامنے ذلیل مجرم کی

طرح اور تجھ کو پکارتا ہوں جیسا ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اس کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں اور جس کا سارا جسم تیرے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو اے اللہ آپ مجھے مانگنے میں محروم نہ فرمانا اور میرے لیے بڑا مہربان اور رحیم ہو جا اے اللہ آپ سوال کیے جانے میں اور بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہیں۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَ اَوْسِعْ لِیْ فِی الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاصْرِفْ عَنِّیْ فَسَقَةَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ.

ترجمہ: اے اللہ میری گردن آزاد فرما دوزخ سے اور میرے لیے رزق حلال کو وسیع فرما اور مجھ سے دور فرما شریر انسانوں اور جنوں کو۔

(۴) اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ اِلَیْھَا مُنْقَلَبِیْ وَمَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ ؕ

ترجمہ: یا اللہ میرا دین درست رکھ جو میرے حق میں بچاؤ ہے اور میری دنیا درست رکھ جس میں میری معاش ہے اور میری آخرت درست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے اور زندگی میں میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی اور موت کو میرے حق میں ہر برائی سے امن بنا دے۔

(۵) اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ

كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيكُهُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا حَيُّ
يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
يُّوَافِي نِعَمَكَ وَيُكَافِي مَزِيدَ كَرَمِكَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى
كُلِّ حَالٍ أَحْمَدُكَ بِجَمِيعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا
وَمَا لَمْ أَعْلَمْ عَلٰى جَمِيعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا
وَمَا لَمْ أَعْلَمْ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْكَمَالِ
الْمُطْلَقِ وَيَا ذَا الْجَلَالِ الْمُطْلَقِ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ
يَا دَائِمَ الْمَعْرُوفِ يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ
مَعْرُوفُهُ أَبَدًا وَّلَا يُحْصِيهِ غَيْرُهُ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ وَسِعَتْ رَحْمَتُكَ كُلَّ شَيْءٍ وَّقَضٰى لَكَ كُلُّ
عَظِيمٍ بِعَظَمَتِكَ أَسْأَلُكَ بِإِسْمِكَ الْعَظِيمِ الْكَبِيرِ
الْأَكْبَرِ الَّذِي مَنْ دَعَاكَ بِهٖ أَجَبْتَهُ وَمَنْ سَأَلَكَ بِهٖ
أَعْطَيْتَهُ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا
وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ
وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِجَدِّكَ الْأَعْلٰى وَ
كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِكُلِّ وَسِيلَةٍ وَّ
أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا وَكُلِّ شَفِيعٍ مِّنْ عِبَادِكَ
أَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَيْكَ وَاقِفًا مَوَاقِفَ الْخُضُوعِ

وَالضَّرَاعَةِ مَادًّا اِلَيْكَ يَدَ الْفَاقَةِ وَالْاِسْتِكَانَةِ
جَامِعًا كُلَّ رَغْبَةٍ مُسْتَعِيْذًا بِكُلِّ مَعَاذٍ مِّنْ كُلِّ
حِجَابٍ وَّشَيْطَانٍ وَّحِرْمَانٍ وَّافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ
رَحْمَتِكَ وَاِجَابَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ
الْغَافِلُوْنَ وَصَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَعَلَى
النَّبِيِّيْنَ وَسَآئِرِ الصَّالِحِيْنَ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِيْ اَنْ
يَّسْئَلَهُ السَّآئِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ وَخُصَّ نَبِيَّنَا بِالْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ وَالْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ
اَللّٰهُمَّ وَاِنَّ ذَنْبِيْ عَظِيْمٌ وَاِنَّمَا جَهْدُ الْفَاقَةِ اِلَيْكَ
يُنْطِقُنِيْ وَحُسْنُ الظَّنِّ بِكَ يُنْشِطُنِيْ اَللّٰهُمَّ قَذَفَ بِيْ
فَضْلُكَ اِلَيْكَ وَدَلَّنِيْ جُوْدُكَ عَلَيْكَ فَارْحَمْنِيْ وَارْحَمْ
ذُلِّيْ وَعَجْزِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَانْقِطَاعَ حُجَّتِنِيْ اِلٰهِيْ
اَتْعَبَنِيْ سَفَرِيْ اِلَيْكَ وَاَقْدَمَنِيْ رَجَآئِيْ عَلَيْكَ وَلَا
وَسِيْلَةَ لِيْ سِوَاكَ فَاِنْ تَجُدْ فَبِفَضْلِكَ
وَاِنْ تَرُدَّ فَبِعَدْلِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ ہمارے رب آپ ہی کے لیے ساری تعریف ہے
نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپ کے ہمارے بھی رب ہیں اور ہر شے کے

رب اور بادشاہ ہیں زمین و آسمان کو نئے انداز میں پیدا کرنے والے ہیں اے ہمیشہ سے زندہ اے قائم باالذات اے صاحب جلال و کرم آپ کے لیے ایسی تعریفیں ہیں جو آپ کی نعمتوں کا بدلہ اور آپ کی زیادتی کرم کے لیے کافی ہے آپ کے لیے تعریفیں ہیں ہر حال میں میں آپ کی تعریف کرتا ہوں آپ کی ان تمام تعریفات کے ساتھ جن کے آپ لائق ہیں خواہ وہ مجھے معلوم ہے یا معلوم نہیں آپ کی ان تمام نعمتوں پر جو مجھے معلوم ہیں اور معلوم نہیں آپ پاک ہیں آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اے ہر کمال والے اور ہر طرح کے جلال والے .بہت پہلے سے احسان کرنے والے اور ہمیشہ سے احسان کرنے والے اے صاحب احسان جس کے احسانات کبھی منقطع نہیں ہوتے اور اس کے علاوہ کوئی ان کو شمار بھی نہیں کرسکتا آپ بابرکت اور بلند و برتر ہیں آپ کی رحمت نے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے اور آپ کے لیے ہر بڑی چیز ہے آپ کی عظمت کی وجہ سے میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے اس عظیم اور بڑے سے بڑے نام کے ساتھ جس کے ساتھ اگر تجھے پکارا جائے تو ،تو! توبہ قبول فرماتا ہے اور جو سوال کرے اس کو عطا کرتا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسمائے حسنیٰ کے ساتھ جو مجھے معلوم ہے یا معلوم نہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے مقامات عزت کے ساتھ اور تیری انتہائی رحمت کے ساتھ تیری کتاب سے اور تیری بلند بزرگی کے ساتھ اور تیرے مکمل کلمات کے ساتھ اور تیرا وسیلہ پکڑتا ہوں ہر وسیلے کے ساتھ اور تیری طرف شفاعت چاہتا ہوں اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور ہر سفارش کرنے والے کی تیرے بندوں میں سے اور وسیلہ

پکڑتا ہوں تیرے ذریعے تیری طرف کھڑا ہوں عجز و نیاز کی جگہ پر پھیلائے ہوئے تیری طرف فقر و مسکنت کے ہاتھ ہر طرح کی رغبت کے ساتھ پناہ مانگتے ہوئے ہر پناہ کی اور ہر حجاب سے اور شیطان سے اور محرومی سے کھول دیجئے اپنی رحمت اور قبولیت کے دروازے اور رحمت نازل فرمایئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب تک ذکر کرنے والے اپنا ذکر کریں اور درود بھیجئے ان پر جب تک غفلت کرنے والے ان کی یاد سے غفلت کریں اور درود بھیجئے ان پر اور ان کی آل پر اور تمام پیغمبروں پر اور تمام نیکوں پر اسقدر جتنا مانگنے والے مانگ سکتے ہیں اے اللہ خاص کر دیجئے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام محمود کے ساتھ فضیلت کے ساتھ اور وسیلے کے ساتھ اور بلند مقام کے ساتھ اور بے شک میرا گناہ بہت بڑا ہے لیکن فقر و فاقہ کی مشقت نے تیرے سامنے بلوایا ہے اور تیری ذات کے ساتھ حسن ظن نے مجھے اٹھایا ہے اے اللہ تیرے فضل نے تیرے سامنے لا ڈالا ہے اور تیری سخاوت نے تیرا راستہ بتایا ہے پس مجھ پر رحم کیجئے اور میری ذلت و خواری پر رحم کیجئے اور رحم کیجئے بہانوں کی کمزوری پر اور میرے دلائل کے ختم ہونے پر ہمارے اللہ مجھے تھکا دیا ہے میرے سفر نے تجھ تک آنے میں اور مجھے میری امیدیں تجھ تک لے کر آئیں ہیں اور میرے لیے تیرے علاوہ کوئی وسیلہ نہیں پس اگر آپ سخاوت فرمائیں گے تو اپنے فضل سے اور اگر میری دعا رد فرمائیں گے تو اپنے عدل سے

(٦) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے ہمارے رب دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کی آگ سے۔

(۷) رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور ہمیں تو نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے اے پروردگار ہمارے اعمال قبول کر ہم سے بے شک تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے اور ہم کو معاف کر بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست کرنے والا اور میری نسل کو بھی اے رب ہمارے میری دعا قبول کر اے رب ہمارے۔ بخشا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین کو جس دن حساب قائم ہو اے رب ان پر رحم کر جیسے پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا سا اے ہمارے رب بخش دے ہمیں اور ان

بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔

خاص عمل نمبر ۱

ایک روایت میں ہے کہ جو مسلمان عرفہ کو زوال کے بعد موقف میں وقوف کرے اور قبلہ رخ ہو کر سو مرتبہ پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

ترجمہ: نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا وہ یکتا ہے نہیں کوئی شریک اس کا اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پھر سو مرتبہ پوری سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

پڑھے پھر سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے درود نازل فرمایا ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام

کی آل پر بے شک آپ تعریف اور بزرگی والے ہیں ہم پر اوران پر۔

تو باری تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے میرے فرشتو کیا جزاء ہے میرے اس بندہ کی کہ اس نے میری تسبیح وتہلیل کی اور بڑائی وعظمت بیان کی اورثناء کی اور میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا میں نے اس کو بخش دیااور اس کی شفاعت کو اس کے نفس کے بارے میں قبول کیا اور اگر میرا بندہ اہل موقف کی شفاعت کرے گا تو قبول کروں گا۔ (پھر جو دعا چاہے مانگے انشاء اللہ قبول ہوگی)

خاص عمل نمبر ۲

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو مرد یا عورت عرفہ کی رات یا عرفہ کے دن ان دس کلمات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ بھی مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو مرحمت فرمائیں گے بجز قطع رحمی اور گناہ کی بات کے۔

وہ دس کلمات یہ ہیں۔

(۱) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان پر ہے

(۲) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس کا تخت زمین پر ہے

(۳) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ جس کا سمندر میں راستہ ہے

(۴) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ جس کی آگ میں حکومت ہے

(۵) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّۃِ رَحْمَتُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ جس کی رحمت جنت میں ہے

(۶) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقَبْرِ قَضَآؤُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ برزخ میں جس کا فیصلہ نافذ ہے

(۷) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْھَوَآءِ رُوْحُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ ہوا پر جس کا حکم ہے

(۸) سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ

ترجمہ: پاک ہے وہ جس نے آسمان کو بلند کیا

(۹) سُبْحَانَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ

ترجمہ: پاک ہے وہ جس نے زمین کو رکھا

(۱۰) سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ اِلَّآ اِلَیْہِ

ترجمہ: پاک ہے وہ جس کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں

جب حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح سنا ہے تو آپ نے فرمایا ہاں! یہ حدیث طبرانی

نے (باب) دعا میں اور بیہقی نے (باب) الدعوات میں روایت کی ہے۔

عرفات سے لوٹنے سے پہلے غروب آفتاب کے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ اٰخِرَ الْعَهْدِ فِيْ هٰذَا الْمَوْقِفِ
وَارْزُقْنِيْهِ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَاجْعَلْنِي الْيَوْمَ
مُفْلَحًا مُنْجَحًا مَّرْحُوْمًا مُّسْتَجَابًا دُعَآئِيْ مَغْفُوْرًا
ذَنْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَكْرَمِ وَفْدِكَ وَاَعْطِنِيْ اَفْضَلَ مَا
اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِّنْهُمْ مِّنَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
وَالتَّجَاوُزِ وَالْغُفْرَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ
الطَّيِّبِ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ وَمَا اَرْجِعُ اِلَيْهِ
مِنْ اَهْلٍ اَوْمَالٍ اَوْ وَلَدٍ قَلِيْلٍ اَوْ كَثِيْرٍ وَبَارِكْ عَلَيَّ
وَعَلَيْهِمْ اِلٰهِيْ لَا تُخَيِّبْنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ فَمَا اَسْوَءَ حَالِيْ
اِنْ رَّجَعْتُ عَنْكَ خَآئِبًا اَعُوْذُبِكَ يَا سَيِّدِيْ مِنْ
ذٰلِكَ اِلٰهِيْ عُيُوْنُ اٰمَالِيْ اِلَيْكَ نَاظِرَةٌ وَاَيْدِيْ
مَطَامِعِيْ اِلٰى جُوْدِكَ حَاسِرَةٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ اس مکان پر حاضری کو آخری نہ فرما اور مجھے ہمیشہ اس کی توفیق دے جب تک آپ مجھے باقی رکھیں اور مجھے بنا دیجئے کامیاب و کامران اور رحمت یافتہ لوگوں میں سے میری دعائیں قبول فرمایئے اور گناہ

معاف فرمائیے اور مجھے بنا دیجئے معزز ترین آپ کے پاس آنے والوں میں سے اور مجھے عطا فرمائیے وہ بہترین رحمت اور رضا مندی اور درگزری اور معافی اور پاکیزہ حلال رزق کی وسعت جو آپ نے ان میں سے کسی کو عطا کی ہو اور میرے تمام کاموں میں برکت عطا فرما دیجئے اور جن کی طرف لوٹوں میرے اہل وعیال اور مال تھوڑے میں بھی اور زیادہ میں بھی اور مجھ پر برکت کیجئے اور سب پر برکت کیجئے ہمارے الہ مجھے محروم نہ کرنا اپنی رحمت سے میرا حال کس قدر برا ہوگا اگر میں تجھ سے محروم لوٹوں میں اس سے پناہ مانگتا ہوں ہمارے الہ امید کی آنکھیں تیری طرف لگی ہوئی ہیں اور طمع کے ہاتھ تیری طرف پھیلے ہوئے ہیں۔

اور آخر میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: ہم تجھ سے بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانگیں ہیں ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں ان برائیوں سے جن سے پناہ مانگی تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

مزدلفہ کی جانب

عرفات سے مزدلفہ کی طرف آتے وقت تلبیہ وتہلیل استغفار و دعا اور درود شریف میں مشغول رہنا مستحب ہے اور بقول امام احمد بن حنبلؒ کے

عرفات سے لوٹتے وقت یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْ فَتَقَبَّلْ نُسُكِيْ وَوَفِّقْنِيْ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَيْرِ اَكْثَرَ مَا اَطْلُبُ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْجَوَّادُ الْكَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَفَضْتُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْتُ وَاِلَيْكَ رَغِبْتُ وَمِنْكَ رَهِبْتُ فَاقْبَلْ نُسُكِيْ وَاَعْظِمْ اَجْرِيْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَارْحَمْ تَضَرُّعِيْ وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اے اللہ میں تیری طرف راغب ہوں اور تجھ سے امید کرتا ہوں میرے حج کو قبول فرما اور جو بھلائی میں طلب کرتا ہوں اس سے زائد کی توفیق اور بخشش عطا فرما اور مجھے نامراد واپس نہ فرما یقیناً آپ معبود سخی اور کریم ہیں اے اللہ میں تیری طرف کوچ کیا ہوں تیرے ہی عذاب سے خوف ذدہ ہوں تیرا رخ کیا ہوں اور تجھ سے ڈرتا ہوں پس میرے اعمال حج کو قبول فرما میرے اجر کو زیادہ فرما میری مسکنت پر رحم فرما میری توبہ قبول فرما اور میری مرادیں پوری فرما خدا کا درود ہو مخلوق کے بہترین محمد ﷺ پر ان کی آل پر ان کے رفقاء پر اور برکت اور سلام ہو۔

عرفات سے مغرب کے بعد مزدلفہ کی جانب آئے جو کہ تین میل کے فاصلے پر ہے مغرب سے پہلے ہرگز میدان عرفات سے نہ نکلے ورنہ دم دینا ہوگا بہر حال جو بھی سفر کے وسائل ہوں بس، ٹرین یا پیدل وغیرہ رات کے کسی حصہ میں مزدلفہ پہنچ جائے اور مغرب اور عشا کی نماز ہرگز ادا نہ کرے

مغرب اور عشاء کو جمع کرنا

دونوں نمازیں ایک اذان اور ایک تکبیر سے ہر حاجی مزدلفہ پہنچ کر پڑھے خواہ باجماعت پڑھے یا انفرادی پڑھے مغرب کی سنت نہ پڑھے بلکہ عشا کے بعد پہلے مغرب کی سنتیں پڑھیں پھر عشا کی سنتیں اور وتر پڑھے۔

اس دن مغرب کی نماز ادا کی نیت سے پڑھی جائے گی کیونکہ اس دن مغرب کا وقت عشا کے وقت میں داخل ہوتا ہے۔

مزدلفہ کی رات

مزدلفہ کی رات بہت مبارک رات ہے اور شب قدر سے بھی افضل ہے اور اس رات کو ذکر اذکار اور عبادت میں بسر کرنا چاہیے شروع رات میں کچھ آرام بھی کرلے پھر جلد اٹھ کر تہجد وغیرہ ادا کرے اور یہ دعائیں پڑھیں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ جَمْعٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِىْ جَوَامِعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ فَاِنَّهٗ لَا يُعْطِيْهَا غَيْرُكَ اللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ زَمْزَمَ وَالْمُقَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْعِظَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ

تُبَلِّغَ رُوْحَ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ وَاَنْ تُصْلِحَ لِیْ ذُرِّیَّتِیْ وَدِیْنِیْ وَتَشْرَحَ لِیْ صَدْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتَرْزُقَنِی الْخَیْرَ الَّذِیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْمَعَهٗ لِیْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَقِیَنِیْ جَوَامِعَ الشَّرِّ فَاِنَّكَ وَلِیُّ ذٰلِكَ وَالْقَادِرُ عَلَیْهِ ٥

ترجمہ: اے اللہ یہ مزدلفہ ہے میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے توفیق عنایت کیجئے خیر کی اور یہ آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا اے اللہ جو رب ہے مشعر حرام کا زم زم اور مقام ابراہیم کا بیت الحرام اور معجزات العزام کا میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ پہنچا دیجئے محمد ﷺ کی روح اقدس کو افضل ترین درود وسلام اور میری اولاد کی اصلاح فرما دیجئے اور میرے دین کی میرا سینہ کھول دیجئے اور میرے دل کو پاک فرما دیجئے اور مجھے وہ خیر عنایت کیجئے جس کے بارے میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس کو میرے دل میں جمع فرما دیجئے اور مجھے ہر شر سے حفاظت عنایت فرما دیجئے بے شک آپ اس کے اہل اور اس پر قادر ہیں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ كَمَا وَفَّقْتَنَا فِیْهِ وَاَرَیْتَنَا اِیَّاهُ فَوَفِّقْنَا لِذِكْرِكَ كَمَا هَدَیْتَنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا كَمَا وَعَدْتَّنَا بِقَوْلِكَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ٥

ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْکَمَالُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْجَلَالُ کُلُّہٗ وَلَکَ التَّقْدِیْسُ کُلُّہٗ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جَمِیْعَ مَا اَسْلَفْتُہٗ وَاَعْصِمْنِیْ فِیْمَا بَقِیَ وَارْزُقْنِیْ عَمَلاً صَالِحًا تَرْضٰی بِہٖ عَنِّیْ یَاذَالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَشْفِعُ اِلَیْکَ بِخَوَاصِّ عِبَادِکَ وَالتَّوَسُّلِ بِکَ اِلَیْکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ جَوَامِعَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ وَاَنْ تَمُنَّ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلٰی اَوْلِیَآئِکَ وَاَنْ تُصْلِحَ حَالِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالدُّنْیَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ جس طرح آپ نے مجھے آنے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور ہمیں یہ مقام مقدس دکھلایا پس ہمیں توفیق عنایت کیجئے اپنی یاد کی جیسا کہ آپ نے ہمیں ہدایت دی ہے اور ہمیں معاف فرمایئے رحم کیجئے جیسا کہ آپ نے اپنے ارشاد مبارک میں ہم سے وعدہ فرمایا ہے اور آپ کا ارشاد حق اور سچ ہے پھر جب طواف کے لیے لوٹوں عرفات سے تو یاد کروں اللہ کو نزدیک معشر الحرام کے اور اس کو یاد کروں جس طرح تم کو سکھلایا اور بے شک تم تھے اس سے پہلے ناواقف پھر طواف کے لیے پھروں جہاں سے سب لوگ پھریں اور مغفرت چاہوں اللہ سے بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے

والا مہربان ہے اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے اے اللہ تعالیٰ تمام تعریفیں آپ کے لیے ہیں اور سارے کمال آپ کے لیے ہیں اور سارے جلال آپ کے لیے ہیں اور ساری پاکیزگیاں آپ کے لیے ہیں اے اللہ مجھے معاف فرما دیجئے تمام وہ گناہ جو کر چکا ہوں اور میری حفاظت کر دیجئے باقی زندگی میں اور مجھے توفیق دیجئے نیک اعمال کی جس سے آپ مجھ سے راضی ہو جائیں آپ فضل عظیم کے مالک ہیں اے اللہ میں آپ کی طرف سفارش پکڑتا ہوں آپ کے خاص بندوں کی اور وسیلہ پکڑتا ہوں آپ کے ذریعے آپ تک اور سوال کرتا ہوں ہر طرح کی خیر کا اور سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھ پر وہ تمام نعمتیں اتاریے جو آپ نے اپنے دوستوں پر اتاری ہیں اور میری حالت کو درست فرما دیجئے دنیا اور آخرت میں اور آپ تمام رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ ھٰذَا الْمَکَانِ جَوَامِعَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ وَاَنْ تُصْلِحَ لِیْ شَأْنِیْ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّیَ السُّوْٓءَ کُلَّہٗ فَاِنَّہٗ لَا یَفْعَلُ ذٰلِکَ غَیْرُکَ وَلَا یَجُوْدُ بِہٖٓ اِلَّآ اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں سوال کرتا ہوں آپ سے کہ مجھے آپ اس مکان کی تمام جامع خوبیوں سے نوازیے اور یہ کہ میرے تمام احوال کو درست فرما دیجئے اور مجھ سے تمام برائیاں دور فرما دیجئے اور آپ کے علاوہ یہ کوئی

نہیں کرسکتا آپ کے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا ہے۔

کنکریاں جمع کرنا

مزدلفہ کے میدان سے رمی کے لیے ستر کنکریاں چننے اور کھجوار کی گھٹلی کے برابر جمع کرلے اوران کو دھولینا افضل ہے کیونکہ پاک کنکری سے رمی کرنا سنت ہے۔

بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ شیطان تو نجس ہے لہذا اس کو نجس کنکری مارنی چاہیے یہ فارمولہ غلط ہے کیونکہ نجاست کو پاک چیز سے دور کیا جاتا ہے اور یہ خلاف سنت بھی ہے۔

وقوف مزدلفہ

وقوف مزدلفہ کا طریقہ

مزدلفہ کی رات شب قدر سے بھی افضل ہے لہذا اس رات کو عبادت میں گزارنے کی کوشش کرے لیکن آرام کرلینے میں کچھ مضائقہ نہیں وقوف مزدلفہ کا وقت فجر کے بعد شروع ہوتا ہے اور سورج طلوع ہونے سے کچھ دیر پہلے تک رہتا ہے لہذا فجر کا وقت شروع ہوتے ہی جب کہ اندھیرا ہوتا ہے فجر کی نماز جماعت سے یا انفرادی پڑھ لے اور کھڑے ہو کر ذکر اذکار اور دعائیں مانگنا شروع کردے یہاں پر خاص طور پر حقوق العباد کی معافی کے سلسلے میں خوب دعائیں مانگے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو بندوں کی باہمی ظلم وستم اور حق تلفی کی کی معافی کی دعا جو عرفات میں مانگی تھی وہ یہاں قبول ہوئی اور سورج طلوع ہونے سے پہلے وقوف ختم کردے اور منیٰ

کی جانب روانہ ہو جائے۔

مسئلہ

آج کل حجاج کرام کے بہت سے خیمے مزدلفہ کے علاقے میں لگے ہوتے ہیں لہذا وہ عرفات سے آکر بھی اپنے خیموں میں وقوف کر سکتے ہیں اگرچہ افضل یہ ہے کہ کھلے آسمان تلے شب گزارے لہذا بوڑھوں، بچوں، خواتین کو یہی مشورہ ہے کہ اگر ان کا خیمہ مزدلفہ کے علاقے میں ہے تو وہ اپنے خیموں میں جا کر وقوف کریں کیونکہ شریعت مطہرہ نے ان لوگوں وقوف چھوڑنے کی اجازت بھی دی ہے یہ لوگ عرفات سے براہ راست منیٰ جا سکتے ہیں۔

اور یہ دعا پڑھے۔

وقوف مزدلفہ کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ كَمَا وَفَّقْتَنَا فِيْهِ وَاَرَيْتَنَا اِيَّاهُ فَوَفِّقْنَا لِذِكْرِكَ كَمَا هَدَيْتَنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا كَمَا وَعَدْتَّنَا بِقَوْلِكَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاِذَا اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَيْرُ
مَطْلُوْبٍ وَّخَيْرُ مَرْغُوْبٍ اِلٰهِيْ اِنَّ لِكُلِّ وَفْدٍ
جَائِزَةً وَّقِرًى فَاجْعَلْ قِرَاىَ فِيْ هٰذَا الْمَقَامِ قُبُوْلَ
تَوْبَتِيْ وَالتَّجَاوُزَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَاَنْ تَجْمَعَ عَلَى الْهُدٰى
اَمْرِيْ ○ اَللّٰهُمَّ عَجَّتْ لَكَ الْاَصْوَاتُ بِالْحَاجَاتِ
وَحَاجَتِيْ اَنْ لَّا تَجْعَلَنِيْ مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ وَاَنْ لَّا
تَجْعَلَهٗ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ هٰذَا الْمَوْقِفِ الشَّرِيْفِ
اَللّٰهُمَّ احْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمُخْبِتِيْنَ وَالْمُتَّبِعِيْنَ
لِاَمْرِكَ وَالْعَامِلِيْنَ بِقِرَاْءَةِ نَصِّكَ الَّتِيْ جَاءَ بِهَا
كِتَابُكَ وَحَثَّ عَلَيْهَا رَسُوْلُكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

ترجمہ: اے اللہ جس طرح آپ نے مجھے آنے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور ہمیں یہ مقام مقدس دکھلایا پس ہمیں توفیق عنایت کیجئے اپنی یاد کی جیسا کہ آپ نے ہمیں ہدایت دی ہے اور ہمیں معاف فرمائیے رحم کیجئے جیسا کہ آپ نے اپنے ارشاد مبارک میں ہم سے وعدہ فرمایا ہے اور آپ کا ارشاد حق اور سچ ہے پھر جب طواف کے لیے لوٹوں عرفات سے تو یاد کروں اللہ کو نزدیک معشر الحرام کے اور اس کو یاد کروں جس طرح تم کو سکھلایا اور بے شک تم تھے اس سے پہلے ناواقف پھر طواف کے لیے پھروں جہاں سے سب لوگ پھریں اور مغفرت چاہوں اللہ سے بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے

والا مہربان ہے اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے اے اللہ آپ سب سے بہترین ہیں ان میں سے جن کو طلب کیا جائے اور بہترین ہیں ان میں سے جن کی طرف رغبت کی جائے ہمارے الہ ہر وفد کے لیے انعام اور مہمانی ہوا کرتی ہے پس میری مہمانی بنادیجئے اس مقام پر میری توبہ کا قبول ہونا اور میری خطاؤں سے درگزر کرنا اور توجمع فرمادے ہدایت پر میرے سارے کاموں کو اے اللہ آوازیں بلند ہورہی ہیں تیرے دربار میں ضرورتوں کے ساتھ اور میری حاجت یہ ہے کہ مجھے محرومین میں سے نہ بنانا اور میری حاضری کو مقام مقدس پر آخری نہ بنانا اے اللہ میرا حشر فرمانا اس جماعت میں جو عجز وانکساری کرنے والے تیرے حکم کی اتباع کرنے والے اور تیری کتاب کو پڑھ کر اس پر عمل کرنے والے ہوں اور جس پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ترغیب دی اس پر عمل کرنے والے ہوں۔

10 ذی الحجہ یوم النحر

آج 10 ذی الحجہ ہے اور آج قارن اور متمتع کو چار کام کرنے ہیں اور مفرد کو تینکام کرنے ہیں قارن اور متمتع سب سے پہلے جمرہ عقبہ (وہ جمرہ جو مکہ کی جانب ہے) اس کی رمی کریں گے اس کے بعد قربانی کریں گے اور اس کے بعد سر کا حلق یا قصر کرائیں گے اور مفرد جمرہ عقبہ کی رمی کرے گا اور اس کے بعد حلق یا قصر کروالے گا اس پر قربانی نہیں ہے اور تینوں قسم کے حجاج بیت اللہ کا طواف کریں گے جس کو طواف زیارت کہتے ہیں جو حج کا دوسرا بڑا اہم رکن ہے۔

رمی کا وقت اور طریقہ

10 ذی الحجہ کو رمی کا وقت صبح صادق سے لے کر اگلی فجر تک ہے جب کہ مستحب وقت طلوع آفتاب سے شروع ہوتا ہے آجکل ازدہام کی وجہ سے عجلت کی ضرورت نہیں دن اور رات میں جس وقت بھی رمی کرے گا ادا ہو جائے گی خاص طور پر بوڑھوں، خواتین اور بچوں کو ازدہام سے سخت گریز کرنے کی ضرورت ہے عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب ؒ فرمایا کرتے تھے کہ اگر حج کا کوئی عمل کسی خاص وقت میں کرنا مسنون ہو اور ازدہام کی وجہ سے جان جانے کا خطرہ ہو تو جان بچانا فرض ہے۔

رمی کا طریقہ

رمی جمار واجب ہے اور چھوڑنے پر دم واجب ہے رمی کا طریقہ یہ ہے کہ منیٰ دائیں ہاتھ پر ہو خانہ کعبہ بائیں ہاتھ پر اور کنکری شہادت اور انگوٹھے کے درمیان لے کر اتنا ہاتھ بلند کرے کہ بغل نظر آئے بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر جمرہ کی جڑ میں پھینکے۔ اگر ازدہام ہو تو جس طرف سے چاہے کنکریاں پھینک دے۔

جمرات پر کنکریاں مارتے ہوئے ہر کنکری پر یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ رَغْمًا لِّلشَّیْطَانِ وَرِضًا لِّلرَّحْمٰنِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ۔

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے شیطان کو

ذلیل کرنے اور رحمٰن کو راضی کرنے کے لیے کنکری مارتا ہوں اے اللہ اس حج کو حج مقبول فرما اور اس کوشش کو قبول فرما اے اللہ تیرے لیے تمام تعریفیں اور تیرے لیے شکر ہے۔

اور مختصر بسم اللہ اللہ اکبر بھی کہہ سکتے ہیں۔

جو جمرہ کے ارد گرد احاطہ بنا ہوا ہے اس کے اندر کنکری کا چلے جانا کافی ہے اتنی زور سے نہ مارے کہ پلٹ کر احاطہ سے باہر آجائے وہ ادا نہیں ہوگی دوبارہ مارنی پڑے گی اس ترتیب سے سات کنکریاں مارے اور پہلی کنکری پر ہی تلبیہ موقوف کردے۔

رمی میں نیابت

رمی میں نیابت اس کی طرف سے کی جا سکتی ہے جو کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکتے ہوں اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتا ہو خواہ بوڑھا، خواہ خاتون وہ اپنی رمی خود کرے اسی طرح چھوٹے بچے جو سن تمیز کو نہیں پہنچے ان کی طرف سے بھی رمی کی جا سکتی ہے اگر بچہ رمی ترک کردے تو کچھ واجب نہیں ہے دوسرے کی طرف سے رمی کرنے والا پہلے اپنی کنکریاں مارے گا پھر دوسرے کی طرف سے مارے گا۔

قربانی

جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد قارن اور متمتع قربانی کریں گے یہ دم شکر ہے اور واجب ہے۔

ذبح کے وقت

ذبح سے پہلے یا بعد یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ ھٰذَا النُّسُکَ وَاجْعَلْھَا قُرْبَانًا لِّوَجْھِکَ وَعَظِّمْ اَجْرِیْ عَلَیْھَا ○

ترجمہ: مجھے محض زمین اور آسمان کے پیدا کرنے والے خدا کی رضامندی مطلوب ہے کہ جس کی عنایت سے میں توحید پر قائم ہوں اور مجھے مشرکوں سے بڑی نفرت ہے میں سچ کہتا ہوں کہ میری نماز، حج، قربانی، اپنی زندگی اور موت سب کچھ اس کے حکم کے مطابق اس کی ذات پر قربان کرتا ہوں جو ساری مخلوق کی اکیلا خبر گیری کرتا ہے اور میں ہر وقت ہر طرح اس کا فرمانبردار غلام ہوں اے اللہ قبول فرما میری یہ قربانی اور خالص اپنے لیے کردے اور بڑا اجر کردے۔

مسئلہ

جو حجاج کرام مکہ شریف میں مسافر ہوں گے ان پر عید کی قربانی نہیں ہے صرف حج والی قربانی ہے اور جو مکہ شریف میں مقیم ہو جائیں گے اور صاحب استطاعت اور صاحب مال بھی ہوں ان پر حج کی قربانی کی علاوہ

عید کی قربانی بھی ہے البتہ عید کی قربانی حاجی اپنے ملک میں بھی کرواسکتا ہے لیکن حج کی قربانی حرم کی حدود میں ہی ہوگی اسی طرح جو کسی جنایت اور جرم پر دم آتا ہے وہ بھی صرف حرم کی حدود میں ہوگا۔

حلق یا قصر

قارن اور متمتع قربانی کے بعد اور مفرد رمی کے بعد سر کا حلق یا قصر کروائے اب حاجی کے لیے معمول کے کپڑے پہننا، غسل کرنا، خوشبو لگانا وغیرہ سب حلال ہے سوائے بیوی کے پاس جانے کے یہ طواف زیارت کے بعد حلال ہوگی۔

قارن اور متمتع کے لیے رمی، قربانی اور حلق میں ترتیب واجب ہے خلاف ترتیب کرنے پر دم واجب ہے اور مفرد پر رمی اور حلق میں ترتیب واجب ہے اور قربانی مفرد کے لیے مستحب ہے اگر وہ خلاف ترتیب بھی ہو تو کچھ واجب نہیں۔

سر منڈاتے وقت

سر منڈاتے وقت تکبیر کہے اور یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ھَدَانَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا وَقَضٰی عَنَّا نُسُکَنَا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ نُوْرًا یَّوْمَ الْقِیَامَۃِ وَامْحُ عَنِّیْ سَیِّئَۃً وَّارْفَعْ لِیْ دَرَجَۃً فِیْ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ اِیْمَانًا وَّیَقِیْنًا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

وَلِلْمُحَلِّقِيْنَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ○

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس پر کہ اس نے ہمیں ہدایت دی اور ہم پر انعام فرمایا اور افعال حج پورے فرمائے اے اللہ یہ میری پیشانی کے بال آپ کے ہاتھ میں ہیں پس ہر بال کے بدلے میں قیامت کے دن نور عطا فرما اور مجھ سے برائی کو دور فرما اور جنت عالیہ میں میرے درجے بلند فرما اے اللہ میرے ایمان اور یقین میں اضافہ فرما اے اللہ میری جان میں برکت فرما اور قبول فرما اے اللہ میری مغفرت فرما اور سر منڈوانے والوں کی اور بال چھوٹے کروانے والوں کی بھی مغفرت فرما اے وہ ذات جس کی مغفرت کا دامن بہت وسیع ہے۔

طواف زیارت

وقوف عرفہ کے بعد دوسرا اہم رکن طواف زیارت ہے اس کا وقت 10 ذی الحجہ کو شروع ہو کر پوری زندگی ہے لیکن وقت وجوب 12 ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے 10 کی صبح صادق سے پہلے بھی جائز نہیں اور 12 کی غروب آفتاب کے بعد مکروہ تحریمی ہے اور دم دینا واجب ہے البتہ حیض ونفاس والی عورت پاک ہونے کے بعد کرے گی خواہ 12 ذی الحجہ کے بعد ہو اور کچھ واجب نہیں ہوگا طواف زیارت رات دن میں جب چاہیں کر سکتے ہیں اس لیے کوشش کریں کہ اذدہام اور رش کے اوقات میں نہ کریں 12 ذی الحجہ کے غروب آفتاب سے پہلے جب چاہیں کرلیں درست ہے۔

طواف زیارت اور باقی تین کام رمی، قربانی اور حلق میں ترتیب نہیں ہے لہذا طواف زیارت ان تینوں سے پہلے بھی کر سکتے ہیں درمیان میں بھی کر سکتے ہیں اور بعد میں بھی کر سکتے ہیں ہر طرح درست ہے۔ طواف زیارت کے بعد مرد کے لیے بیوی حلال ہو جاتی ہے اگر کوئی حاجی طواف زیارت زندگی بھر نہ کرے تو اس کے لیے اپنی بیوی حلال نہیں ہوگی جب تک ادا نہیں کرے گا۔

11 ذی الحجہ

آج تینوں جمرات صغریٰ، وسطیٰ اور کبریٰ تینوں کی رمی کی جائے گی اور بالترتیب کی جائے گی اس کا وقت زوال سے شروع ہو کر 12 ذی الحجہ کی فجر تک ہے پہلے صغریٰ کی جو منیٰ کی جانب ہے رمی ہوگی پھر وسطیٰ اور پھر کبریٰ کی جو مکہ شریف کی جانب ہے باقی وقت منیٰ میں گزارے تسبیح، تہلیل، ذکرواذکار، نفل وتلاوت میں مشغول رہے۔

12 ذی الحجہ

12 ذی الحجہ کو بھی تینوں جمرات کی رمی کی جائے گی اس کا وقت زوال سے شروع ہو کر 13 کی فجر تک ہے جیسے کہ گزرا اب اگر منیٰ سے جانا چاہے تو مغرب سے پہلے پہلے منیٰ کی حدود سے نکل جائے اگر منیٰ میں صبح صادق ہوگئی تو تیرہویں کی رمی واجب ہو جائے گی نہ کرنے پر دم واجب ہوگا۔

13 ذی الحجہ

13 ذی الحجہ کو بھی تینوں جمرات کی رمی کی جائے گی اس کا وقت صبح

صادق سے غروب آفتاب تک ہے البتہ 13 ذی الحجہ کو زوال سے پہلے بھی رمی درست ہے۔

طواف وداع

آفاقی حجاج یعنی میقات سے باہر سے آنے والے حاجیوں کے لیے طواف وداع واجب ہے حدیث شریف میں آتا ہے پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا تمہاری آخری ملاقات بیت اللہ سے ہونی چاہیے لہذا اس کا مسنون وقت تو یہ ہے کہ مکہ شریف سے سفر کرنے سے متصل پہلے طواف وداع کرے لیکن طواف زیارت کے بعد کسی وقت بھی طواف وداع ہوسکتا ہے طواف زیارت کے بعد کوئی نفلی طواف کیا ہو تو وہ بھی طواف وداع کے قائم مقام بن جاتا ہے اور واجب ادا ہو جاتا ہے۔

حیض ونفاس والی خواتین اگر مکہ سے سفر کرنے تک پاک نہ ہوسکیں تو ان سے طواف وداع ساقط ہے اور کوئی دم وغیرہ نہیں ہوتا۔

طواف وداع کی دعا

طواف وداع کرنے کے بعد ملتزم کو چمٹ کر یا کعبہ کے دروازے کی دہلیز پکڑ کر نہایت گریہ وزاری سے رو رو کر دعائیں کرے۔

اور یہ دعا پڑھے۔

اَلسَّائِلُ بِبَابِكَ يَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

وَمَعْرُوْفِكَ وَيَرْجُوْ رَحْمَتَكَ ○

اَللّٰهُمَّ اَلْبَيْتُ بَيْتُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِيْ عَلٰى مَا سَخَّرْتَ لِيْ مِنْ خَلْقِكَ
حَتّٰى سَيَّرْتَنِيْ فِيْ بِلَادِكَ وَبَلَّغْتَنِيْ بِنِعْمَتِكَ حَتّٰى
اَعَنْتَنِيْ عَلٰى قَضَآءِ مَنَاسِكِكَ فَاِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ
عَنِّيْ فَازْدُدْ عَنِّيْ رِضًى وَاِلَّا فَمُنَّ الْاٰنَ قَبْلَ اَنْ تَنْاٰى
عَنْ بَيْتِكَ دَارِيْ وَيَبْعُدَ عَنْ فِرَارِيْ هٰذَا اَوَانُ
انْصِرَافِيْ اِنْ اٰذِنْتَ لِيْ غَيْرَ مُسْتَبْدِلٍ بِكَ وَلَا بِبَيْتِكَ
وَلَا رَاغِبٌ عَنْكَ وَلَا عَنْ بَيْتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاَصْحِبْنِيْ
الْعَافِيَةَ فِيْ بَدَنِيْ وَالْعِصْمَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَاَحْسِنْ مُنْقَلَبِيْ
وَارْزُقْنِي الْعَمَلَ بِطَاعَتِكَ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ وَاجْمَعْ لِيْ خَيْرَ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: اے اللہ گڑگڑا کر تیرے دروازے پر تجھ سے تیرا فضل اور رحمت مانگتا ہوں اے اللہ یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ بندہ تیرا بندہ اور تیرے غلام اور لونڈی کی اولاد ہے تو نے مجھے سوار کرایا مجھے اپنی اس مخلوق پر اسے میرے لیے مسخر فرمایا یہاں تک کہ مجھے تو نے اپنے شہر میں پہنچا دیا اور اپنے فضل کے ساتھ تو نے میری مدد فرمائی حج کے افعال پورے کرنے پر پس اگر تو مجھ سے راضی ہے تو اور زیادہ راضی ہو جا ورنہ اب احسان فرما دے قبل اس کے کہ میرا گھر تیرے گھر سے دور ہو جائے اور میں راہ فرار اختیار کروں پس یہ وقت آ گیا ہے میرے واپس جانے کا اگر آپ مجھے اجازت دیتے ہیں تو اس حال میں واپس ہوتا ہوں نہ تیری ذات کا کوئی بدل ہے

اور نہ تیرے گھر کا اور نہ دل سے تجھ سے دوری اختیار کرسکتا ہوں اور نہ تیرے گھر سے اے اللہ اس عافیت کو میرا ساتھی بنادے میرے بدن میں اور عصمت کو میرے دین میں اور میرے لوٹنے کو بہترین لوٹنا فرما اور مجھے طاعات پر عمل کی توفیق عطا فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے اور میرے لیے دنیا اور آخرت کی خیر جمع فرمادے بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

خانہ کعبہ سے جدا ہوتے وقت

خانہ کعبہ سے جدا ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا بَيْتُكَ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ اِبْرَاهِيْمَ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللهُ۔ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا هَدَيْتَنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَلَا تَجْعَلْ هٰذَا اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَارْزُقْنَا الْعَوْدَ اِلَيْهِ حَتّٰى تَرْضٰى عَنَّا

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ یہ آپ کا گھر ہے جس کو آپ نے برکت والا بنایا ہے اور سارے عالم کے لیے ہدایت کا ذریعہ اس میں واضح نشانیاں ہیں مقام ابراہیم جو اس میں داخل ہوا مامون ہوا تمام تعریف اللہ کے لیے جس نے ہمیں اس کی راہ بتلائی ہم کہیں راہ نہ پاسکتے اگر اللہ تعالیٰ راہ نہ چلاتے اے اللہ تعالیٰ جس طرح ہمیں ہدایت دی ہے پس اس کو ہم سے قبول فرما

اور بیت الحرام کی اس زیارت کو آخری نہ بنانا اور دوبارہ آنے کی توفیق دینا یہاں تک آپ ہم سے راضی ہو جائیں اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الرحمین۔

مکہ شریف سے روانہ ہوتے وقت

مکہ شریف سے روانہ ہوتے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ بَیْتِكَ الْحَرَامِ وَاِنْ جَعَلْتَ فَعَوِّضْنِیْ مِنْهُ الْجَنَّةَ ○

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ وَلِرَحْمَتِهٖ قَاصِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ترجمہ: اے اللہ بیت حرام کی زیارت کو آخری نہ فرما اور اگر آخری ہے تو اس کے بدلے میں جنت عطا فرما ہم لوٹتے ہیں توبہ کرتے ہوئے عبادت کرتے ہوئے اپنے رب کی تعریفیں کرتے ہوئے اور اس کی رحمت کا ارادہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے مدد فرمائی اور تنہاء تمام دشمنوں کو شکست دی اور نہیں ہے پھیرنا اور نہیں ہے کوئی قوت مگر اللہ کے ساتھ جو بلند اور قوت والے ہیں۔

زیارات مکہ شریف

جنت المعلیٰ، غار حراء، غار ثور، مسجد الجن، مسجد جعرانہ، مسجد خیف، مسجد نمرہ، مسجد مشعر الحرام، مزار مبارک حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زیارت جنت المعلیٰ

یہ ان قبرستانوں میں سے ہے جس میں دفن ہونے والوں کے لیے جنت کی بشارت ہے اس میں ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا اور بے شمار صحابہ کرام رضی اللہ عنھم مدفون ہیں۔

جنت المعلیٰ میں مدفون صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم تابعینؒ، تبع تابعینؒ اور صالحینؒ کی زیارت کی نیت سے جائے اور ان الفاظ میں سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدَّارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ
اللہُ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃ ○

ترجمہ: اے اس بستی کے رہنے والو مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام بے شک ہم بھی انشاء اللہ تعالیٰ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

اور یوں بھی کہہ سکتا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَ اَتَاکُمْ مَا
تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللہُ بِکُمْ
لَاحِقُوْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَھُمْ ○

ترجمہ: اے مومنو کی بستی کے رہنے والو تم پر سلام اور تمہارے سامنے تو وہ (ثواب وعذاب) آگیا جس کا آئندہ کل مقررہ وقت پر (یعنی مرنے کے

وقت) وعدہ کیا گیا تھا ہم انشاء اللہ عنقریب تم سے ملنے والے ہیں اے اللہ بخش دے ہم کو اور ان کو۔ اور ایک بار سورۃ فاتحہ اور گیارہ بار قل شریف پڑھ کر سب کو ایصال ثواب کرے

غار حراء

یہ غار مکہ شریف سے منیٰ جاتے ہوئے جبل نور پر ہے اور یہ وہ مبارک مقام ہے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی ماہ خلوت فرمائی اور سترہ رمضان المبارک کو حضرت جبرائیل علیہ السلام سورۃ اقراء کی پہلی پانچ آیات لے کر نازل ہوئے اسی کے بارے میں عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ فرماتے ہیں ؎

خلوت غار حراء سے ہے طلوع خورشید
کیا سمجھتے ہو دوستو ان ویرانوں کو

زمین سے اس کی بلندی تین کلو میٹر ہے اگر ہمت ہو تو وہاں پہنچ کر برکت حاصل کرے ورنہ نیچے سے ہی زیارت کو سعادت سمجھے کیونکہ اس کے ذرے ذرے میں انوارات پیغمبر علیہ السلام ہیں۔

غار ثور

یہ وہ غار ہے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت کے وقت تین دن روپوش رہے اور غار یار کی مثل یہیں سے پڑی اور یہیں پر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ قربانی پیش آئی کہ آپ نے سوراخ پر اپنا پاؤں رکھ دیا تاکہ کوئی موذی چیز نکل کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ کاٹ

لے تو سانپ نے ڈس لیا جس پر پیغمبر علیہ السلام نے لعاب دہن لگایا تو زہر فوراً ختم ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے مکڑی کے جالے اور کبوتر کے ذریعے اپنے محبوب علیہ السلام اور اپنے صدیق کی حفاظت فرمائی۔

یہ بھی بہت برکت کی جگہ ہے اس کا فاصلہ زمین سے پانچ کلو میٹر ہے ہمت ہو تو وہاں تک جائے ورنہ دور سے زیارت کر لے

مسجد الجن

یہ وہ مقام ہے جہاں پیغمبر علیہ السلام نے قبیلہ نصیبین کے جنات کو وعظ کہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جنہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گول دائرہ لگا کر بٹھا دیا تھا اور فرمایا تھا کہ اس دائرے سے نہ نکلنا ورنہ تیری میری ملاقات آخرت میں ہوگی۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ نے جنات کو دیکھا تھا وہ قوم زط کی طرح لمبے تڑنگے تھے اس جگہ مسجد ہے جہاں آج بھی کثرت سے جنات نماز وغیرہ پڑھتے ہیں یہ بھی برکت کی جگہ ہے اور یہ حرم شریف سے جنت المعلیٰ جاتے ہوئے راستے میں آتی ہے۔

مسجد جِعرّانہ

یہ جگہ مکہ شریف سے مدینہ شریف کی طرف بیس کلو میٹر پر ہے یہ وہ جگہ ہے جہاں سے پیغمبر علیہ السلام نے غزوہ حنین سے واپسی پر رات کو عمرہ کا احرام باندھا تھا اور راتوں رات عمرہ ادا کر کے واپس تشریف لے آئے تھے سوائے چند صحابہ کے کسی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کا علم نہ ہو سکا تھا آج بھی وہاں

پیغمبر علیہ السلام کے انوارات وبرکات موجود ہیں ایک کنواں بھی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعاب دہن ڈالا تھا۔

اگر سہولت ہو تو یہاں سے سنت کی نیت سے عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کی سعادت حاصل کریں۔

مسجد خیف

یہ مسجد منیٰ میں ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی ہے اور اس کے صحن میں ستر انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے دفن ہونے کی خبر دی ہے اس لیے یہ بہت مبارک جگہ ہے جمرات کی رمی سے واپسی پر اکثر حجاج کو اس مسجد کے پاس سے گزرنا پڑتا ہے ہمت کر کے دو رکعت نفل یا کوئی فرض نماز ادا کر کے اس کی برکت کو حاصل کریں۔

مسجد نمرہ

یہ مسجد میدان عرفات کے کنارے پر ہے یہاں امام حج ظہر عصر کی نماز 9 ذی الحجہ کو اکٹھی پڑھاتے ہیں اس مسجد کے قبلہ کی دیوار کے باہر کا حصہ عرفات میں سے نہیں ہے اس لیے حجاج کو تلقین کی جاتی ہے کہ وہ اس طرف وقوف نہ کریں اگر مسجد قریب ہو تو یہاں جمع بین الصلوٰتین کی سعادت حاصل کریں ورنہ اپنے کیمپ میں ہی ظہر اور عصر اپنے اپنے وقت میں ادا کریں۔

مسجد مشعر الحرام

یہ مسجد مزدلفہ میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے قریب وقوف فرمایا تھا

اس کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے یہاں مغرب عشاء کی نماز امام حج ایام حج میں اکٹھی پڑھاتے ہیں بہر حال اس کے قریب وقوف کی کوشش کریں۔

مزار مبارک حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ مزار مبارک مکہ شریف سے مدینہ شریف جاتے اور آتے ہوئے مقام سرف پر ہے یہ تقریباً مکہ شریف سے بیس کلومیٹر پر ہے ایک احاطہ کی شکل میں ہے جس کا کچھ حصہ مدینہ شریف سے آنے والی سڑک میں ہے اس لیے آسانی سے نظر آجاتا ہے۔

دراصل یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بواسطہ اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نکاح فرمایا تھا یہاں ایک چھپر تھا جس کے نیچے یہ تقریب منعقد ہوئی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمرہ کے احرام میں تھے پھر اسی مقام پر عمرہ سے واپسی پر پیغمبر علیہ السلام نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی رخصتی کرائی تھی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ایک حج سے واپسی پر حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس جگہ پہنچ کر بہت بیمار ہوگئیں تھیں اور یہیں انتقال ہوگیا تھا اور پھر انہیں وہیں دفن کر دیا گیا تو اس مقام سرف کو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ خصوصی تعلق تھا۔

لہٰذا اگر وہاں جانے کی سعادت مل جائے تو اماں جان کو سلام پیش کرے اور ایصال ثواب کرے۔

متفرق مسائل حج وعمرہ

حج بدل، احرام کی جنایات اور ان کا جرمانہ، وقوف عرفہ اور اس کی جنایات، وقوف مزدلفہ، مغرب اور عشا کو جمع کرنا، رمی کی جنایات، رمی، ذبح، حلق اور طواف زیارت میں ترتیب کا مسئلہ، حلق وقصر کے احکام، طواف کی جنایات اور اسکا جرمانہ، طواف زیارت کی جنایات، طواف زیارت اور حیض ونفاس، سعی کی جنایات اور اسکا جرمانہ، سعی کی جنایات، حج قران کی جنایات، طواف وداع کا طواف زیارت بننا، بیوی سے حالت احرام میں ہمبستری کی جنایات

حج کے بعد عمرہ

اگر مکہ میں حج کے بعد قیام ہو تو جتنے چاہے عمرے کرسکتا ہے اس کی اجازت ہے۔

حج بدل

حج بدل اس شخص کی طرف سے کیا جاتا ہے جس پر حج مالی استطاعت کی وجہ سے فرض ہوچکا ہو اور اس کو حج کرنے کا وقت بھی ملا ہو لیکن حج نہ کرسکا ہو اور موت سے پہلے وصیت کی اور اس کی میراث میں اتنا مال ہو کہ اس تہائی میں سے حج ہوسکتا ہو تو وارثوں کے ذمہ حج بدل کروانا فرض ہے۔

دوسرا وہ شخص حج جس پر حج فرض ہوچکا ہو مالی استطاعت کی وجہ سے لیکن مرض یا بڑھاپے کی وجہ سے حج نہ کرسکتا ہو اور مرض بھی ایسا ہو جو پوری زندگی جانے والا نہ ہو تو یہ اپنی زندگی میں حج بدل کرائے حج بدل ہر عاقل بالغ جس نے پہلے حج کیا ہو یا نہ کیا ہو لیکن افضل یہ ہے کہ وہ کرے جس نے پہلے حج کیا ہو کرسکتا ہے اور یہ دونوں حج آمر کے مال میں سے ہوں گے اور ہر چھوٹا بڑا سفر خرچ آمر کی طرف سے ہوگا یہاں تک کہ پہننے کے کپڑے، جوتا، مسواک وغیرہ وغیرہ

سب سے افضل یہ ہے کہ آمر کی طرف سے حج بدل میں حج مفرد کرے البتہ حج قران بھی کرسکتا ہے لیکن قربانی آمر کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں سے نہیں کرسکتا اگر آمر حج مفرد یا قران میں سے کسی خاص حج کا پابند کردے تو یہ پابندی لازم ہے۔

اگر کسی پر حج فرض نہیں تھا جیسے استاد، باپ، پیر وغیرہ اور وہ زندگی میں حج بھی نہیں کر سکا تو ان کی طرف سے اولاد یا شاگرد وغیرہ حج کریں گے تو یہ نفلی حج ہوگا اور ایصال ثواب کے لیے ہوگا اور یہ حج کرنے والا اپنے پیسے سے کرے گا اور حج مفرد، قران، تمتع میں سے جو چاہے کر سکتا ہے۔

اسی طرح اگر وصیت نہیں کی یا تہائی مال میں گنجائش نہیں تھی اور اس کی طرف سے کوئی حج بدل کرے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ اس کو اس کا نفع پہنچے گا۔

اسی طرح جو اٰمر کے مال سے حج بدل ہوگا وہ اٰمر کے ملک اور وطن ہی سے ہونا ضروری ہے اور جو نفلی طور پر حج بدل کیا جائے گا تو وہ سعودیہ میں مقیم شخص بھی وہیں سے احرام باندھ کر کر سکتا ہے

احرام کی جنایات اور ان کا جرمانہ

خوشبو استعمال کرنا

مسئلہ نمبر 1۔ مرد اور عورت دونوں کے لیے خوشبو کا استعمال احرام کی حالت میں ناجائز ہے۔

مسئلہ نمبر 2۔ عاقل بالغ محرم نے کسی سارے بڑے عضو جیسے سر، پنڈلی، چہرہ، داڑھی، ران اور ہاتھ وغیرہ پر خوشبو لگائی یا ایک عضو سے زیادہ پر لگائی تو دم واجب ہوگا اگرچہ لگاتے ہی فوراً دور کر دی ہو یا دھو دی ہو۔ اگر پورے عضو پر نہیں لگائی بلکہ تھوڑے یا اکثر حصہ پر لگائی یا کسی چھوٹے عضو جیسے ناک، کان، آنکھ انگلی، پہنچے وغیرہ پر لگائی تو صدقہ واجب ہوگا (صدقہ

فطر مراد ہے)۔

مسئلہ نمبر 3۔ زیتون یا تل کا خالص تیل اگر ایک بڑے عضو پر یا اس سے زائد پر خوشبو کے طور پر لگایا تو دم واجب ہے اگر اس سے کم پر لگایا تو صدقہ فطر واجب ہے۔ سرسوں کا تیل خوشبو میں شامل نہیں وہ لگا سکتے ہیں۔

مسئلہ نمبر 4۔ احرام کی حالت میں خوشبو دار صابن استعمال کرنا منع ہے اگر کسی نے استعمال کر لیا تو اس کی جزاء میں تفصیل یہ ہے اگر خوشبو دار صابن جسم کے اندر خوشبو مہکانے کی غرض سے استعمال کیا خواہ پورے بدن پر استعمال کیا یا کسی ایک بڑے عضو کے تھوڑے حصہ پر یا کسی چھوٹے عضو پر جیسے ہتھیلیوں پر یا کلائی پر یا چہرہ پر تو دم واجب ہے اگر خوشبو دار صابن جسم میں خوشبو مہکانے کی غرض سے استعمال نہیں کیا بلکہ جسم سے یا جسم کے کسی عضو سے میل کچیل دور کرنے کے لیے استعمال کیا تو صدقہ فطر کے برابر صدقہ واجب ہے بغیر خوشبو کا صابن احرام کی حالت میں استعمال کرنا جائز ہے لیکن احرام کی حالت میں جسم کا میل کچیل دور کرنے کے لیے استعمال نہ کرنا چاہیے کیونکہ احرام کی حالت میں جسم کا میل کچیل دور کرنا منع ہے۔

مسئلہ نمبر 5۔ عورت اگر ہتھیلی پر مہندی لگائے تو دم واجب ہوگا۔

مسئلہ نمبر 6۔ کپڑے پر خوشبو لگائی یا خوشبو لگا ہوا کپڑا پہن لیا تو اگر ایک بالشت مربع (یعنی ایک بالشت طول و عرض) میں یا اس سے زیادہ خوشبو لگی ہوئی ہے اور اس کو ایک دن یا ایک رات پہنا تو دم واجب ہوگا اگر ایک بالشت سے کم ہے یا ایک دن یا ایک رات نہیں پہنا تو صدقہ فطر واجب ہوگا۔

مسئلہ نمبر 7۔ اگر خوشبو لگا ہوا کپڑا ایسا سلا ہوا جو محرم کو پہننا منع ہے تو اس

صورت میں دو جنایت شمار ہونگی ایک خوشبو کی اور ایک سلائی کی۔

سلا ہوا کپڑا پہننا

مسئلہ نمبر 8۔مرد نے احرام کی حالت میں سلا ہوا کپڑا ایک دن یا ایک رات پہنا تو دم واجب ہے اگر ایک دن یا ایک رات سے کم پہنا تو صدقہ واجب ہے اور اگر ایک گھنٹہ پہنا تو نصف صاع صدقہ ہے اور اگر ایک گھنٹہ سے کم پہنا تو ایک مٹھی گندم دیدے اور اگر ایک روز سے زیادہ پہنا ہے تب بھی ایک دم واجب ہے۔

مسئلہ نمبر 9۔سارے دن یا رات کپڑا پہن کر دم دے دیا لیکن کپڑا نہیں اتارا بلکے پہنے رکھا تو دوسرا دم دینا ہو گا اور اگر دم نہیں دیا اور کئی روز پہن کر نکالا تو ایک ہی دم واجب ہو گا۔

مسئلہ نمبر 10۔عورت کو سلا ہوا کپڑا پہننا چونکہ احرام میں جائز ہے اس لیے اس پر کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر 11۔اگر ایک دن یا ایک رات کامل یا اس سے زیادہ سر یا چہرہ یا ان کا چوتھائی حصہ کسی کپڑے سے ڈھانکا یا عورت نے صرف چہرے کو ڈھانکا تو ایک دم واجب ہو گا اور اگر چوتھائی حصہ سے کم ڈھانکا یا ایک دن یا رات سے کم ڈھانکا تو صدقہ فطر واجب ہو گا

نوٹ۔عورت پردہ کرے گی اس کا طریقہ عورت کے احرام میں گزر چکا ہے وہاں دیکھ لیں۔

بال توڑنا

مسئلہ نمبر 12۔ احرام کی حالت میں وضو، غسل احتیاط سے کریں جسم کو زیادہ نہ رگڑیں سر اور ڈاڑھی کو زیادہ نہ ملیں، خلال بھی نہ کریں تاکہ بال نہ ٹوٹیں تاہم اگر وضو یا غسل کی وجہ سے سر یا ڈاڑھی کے بال ٹوٹ جائیں تو ایک بال یا دو بال ٹوٹنے میں کچھ واجب نہیں اگر تین بال گریں تو ایک مٹھی گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے اگر تین بال سے زیادہ اور چوتھائی سر یا چوتھائی ڈاڑھی سے کم گریں تو صدقہ فطر واجب ہے اگر چوتھائی سر یا ڈاڑھی کے بال ٹوٹ جائیں یا کاٹ لئے جائیں تو دم واجب ہے۔

احرام کی حالت میں ناک صاف کرنے یا منہ صاف کرنے یا چہرے کا پسینہ صاف کرنے کے لئے ٹشو پیپر استعمال کرنے کی گنجائش ہے اس کی وجہ سے کوئی دم وغیرہ واجب نہ ہوگا۔ کیونکہ کپڑا استعمال کرنا منع ہے۔

ناخن کاٹنا

مسئلہ نمبر 13۔ احرام میں مرد وعورت ناخن نہیں کاٹیں گے اگر کسی نے ایک ہاتھ یا ایک پاؤں کی پانچوں انگلیوں کے ناخن کاٹ لیے تو دم واجب ہوگا اور اگر پانچ سے کم ناخن کاٹے تو ہر انگلی کے بدلے دو سیر گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا ہوگی۔

اگر ایک مجلس میں سارے ہاتھ پاؤں کے ناخن کاٹے تو ایک ہی دم واجب ہوگا اور اگر الگ الگ مجلس میں ایک ہاتھ پھر دوسرا ہاتھ پھر ایک پاؤں پھر دوسرا پاؤں کے ناخن کاٹے تو چار دم واجب ہوں گے بس یہی

اصول ہے کہ ایک مجلس میں کم از کم پانچ ناخن ایک ہی عضو کے کاٹے تو ایک دم واجب ہوگا۔

اگر ایک مجلس میں متفرق اعضاء مثلاً ایک ہاتھ کے دو اور دوسرے ہاتھ کے تین کاٹے تو پھر ہر ناخن کے بدلے میں صدقہ فطر واجب ہوگا بشرطیکہ کل صدقہ دم کی قیمت کے برابر نہ ہو اگر ایسا ہو تو کم کر کے صدقہ کر دے۔

ٹوٹے ہوئے ناخن کو توڑنے سے کچھ واجب نہیں ہوگا۔

چہرہ وسر ڈھانپنے کی جنایات

مسئلہ نمبر 14۔احرام کی حالت میں سر اور چہرے کو ڈھانپنا جائز نہیں چاہے سردی شدید ہو البتہ اگر یہ اندیشہ ہو کہ سردی کی وجہ سے اگر سر نہیں ڈھانپا تو بیمار ہو جائے گا یا بیماری بڑھ جائے گی تو اس عذر کی وجہ سے اگر سر یا چہرہ پوری رات یا پورے دن ڈھانپا تو گنجائش ہو تو دم دے ورنہ چھ مسکینوں کو پونے دو سیر گندم ہر ایک کو صدقہ دے اور اگر اسکی بھی ہمت نہ ہو تو تین روزے رکھے اور اگر سر یا چہرہ عذر سے تھوڑی دیر ڈھانپا تو صرف پونے دو سیر گندم کسی مسکین کو دے یا ایک روزہ رکھے۔

بیوی سے حالت احرام میں ہمبستری کی جنایات

مسئلہ نمبر 1۔عمرہ کے احرام میں طواف سے پہلے بیوی سے ہمبستری کر لے تو دونوں کا عمرہ فاسد ہو جائے گا اسی احرام سے افعال عمرہ ادا کر کے ایک ایک دم دیں اور عمرہ کی قضاء کریں۔

مسئلہ نمبر 2۔ اگر عمرہ کے طواف کے بعد سعی سے پہلے یا سعی کے بعد حلق سے پہلے ہمبستری کرلیں تو عمرہ ہو جائے گا لیکن دم دینا ہوگا۔

مسئلہ نمبر 3۔ حج کے احرام میں وقوف عرفات سے پہلے ہمبستری کرلیں تو حج فاسد ہو جائے گا اور ہر ایک کو ایک دم دینا ہوگا (ایک بکری) اور اس حج کو مکمل کرنا ہوگا اور آئندہ سال اس حج کی قضاء کرنی ہوگی۔ اور اس حج کے احرام میں تمام ممنوعات احرام سے بچنا واجب ہے اگر کوئی جنایت کرے گا تو اس کا جرمانہ دینا ہوگا۔

مسئلہ نمبر 4۔ اگر وقوف عرفہ کے بعد طواف زیارت سے پہلے خواہ حلق کیا ہو یا نہ کیا ہو ہمبستری کی تو حج ہو جائے گا لیکن بدنہ یعنی اونٹ یا گائے ذبح کرنی ہوگی۔

مسئلہ نمبر 5۔ اگر قارن طواف عمرہ سے پہلے ہمبستری کرے گا تو 2 دم دینے ہوں گے حج اور عمرہ دونوں فاسد ہو جائیں گے دونوں کی قضاء کرنی ہوگی۔

مسئلہ نمبر 6۔ اور اگر عمرہ کرنے کے بعد وقوف عرفہ سے پہلے ہمبستری کرے گا عمرہ ادا ہو جائے گا لیکن حج فاسد ہو جائے گا اور 2 دم دینا ہوں گے اور آئندہ صرف حج کی قضاء کرنی ہوگی۔

مسئلہ نمبر 7۔ اگر عمرہ اور وقوف عرفہ کے بعد طواف زیارت سے پہلے ہمبستری کی خواہ حلق کرایا ہو یا نہ کرایا ہو تو حج اور عمرہ دونوں ادا ہو جائیں گے اور ایک بدنہ اور ایک بکری دینا ہوگی اور دم قران بھی دینا ہوگا۔

مسئلہ نمبر 8۔ اگر کسی شہوانی حرکت کی وجہ سے انزال ہو گیا تو محرم پر خواہ

حج کا احرام ہو یا عمرہ کا کچھ واجب نہیں۔

جنایات کا تعلق صرف ہمبستری کے ساتھ ہے۔

وقوف عرفہ اور اس کی جنایات

وقوف عرفہ حج کا رکن ہے اگر کوئی شخص وقوف عرفہ نہ کرے اس کا حج نہیں ہوتا وقوف عرفہ میں صرف ایک ہی چیز واجب ہے وہ ہے طلوع سے مغرب تک وقوف کرنا لہذا کوئی شخص غروب سے پہلے میدان عرفات سے نکل جائے اور لوٹ کر نہ آئے تو دم دینا ہوگا اگر غروب سے پہلے واپس میدان عرفات لوٹ آئے تو دم ساقط ہو جائے گا۔

وقوف مزدلفہ کی جنایات

وقوف مزدلفہ بھی واجب ہے اگر بلاعذر ترک کیا تو دم دینا ہوگا لیکن اگر عذر کی وجہ سے ترک کیا یعنی مرض ہے یا بڑھاپا ہے یا خواتین یا بچے ہیں تو کچھ واجب نہیں۔

مغرب اور عشا کو جمع کرنا

مزدلفہ کی رات مغرب کی نماز عشا کے وقت میں پڑھی جاتی ہے اگر کسی نے مغرب راستے میں پڑھ لی یا مغرب کے وقت میں پڑھ لی تو اعادہ واجب ہے کیونکہ اس دن مغرب کا وقت عشا میں داخل ہوجاتا ہے لہذا فجر کا وقت آنے سے پہلے پہلے مزدلفہ پہنچ کر ہر حاجی دونوں نمازیں جمع کرے خواہ اکیلا نماز پڑھے خواہ جماعت سے پڑھے۔

البتہ مزدلفہ پہنچنے سے پہلے فجر کا وقت داخل ہونے کا خوف ہو تو راستے

میں ہی دونوں نمازیں پڑھ لے۔

رمی کی جنایات

رمی ہر شخص یا ہر حاجی خود کرے گا دوسرے کی طرف سے نیابت اس وقت جائز ہے کہ دوسرا شخص کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو نیابتاً رمی میں پہلے اپنی رمی کرے اس کے بعد دوسرے شخص کی رمی کرے۔

کسی بھی دن کی اکثر یا بالکل رمی چھوڑنے پر دم واجب ہوگا جیسے پہلے دن صرف جمرہ عقبیٰ کو سات کنکریاں مارنی ہیں تو اس دن مثلاً چار کنکریاں یا پوری چھوڑنے پر دم واجب ہوگا اور دوسرے دن 11 اور 12 ذی الحجہ کو کل 21 کنکریاں مارنی ہوتی ہیں لہذا اس میں اگر مثلاً 11 کنکریاں یا کل چھوڑ دے گا تو دم واجب ہوگا۔

اور اگر اقل کنکریاں چھوڑی ہیں مثلاً پہلے دن تین اور دوسرے دن دس یا اس سے کم تو ہر کنکری کے بدلے 2 کلو گندم صدقہ کرنا ہوگی لیکن یہ خیال رہے کہ کل کنکریوں کے صدقات دم سے زیادہ نہ ہوں اگر ایسا ہو تو کچھ کم کر کے صدقہ کر دیں۔

اگر کسی دن کی کنکریاں رہ گئیں لیکن وقت کے اندر مار کر پورا کر لیا پھر کچھ لازم نہیں آئے گا۔

جس دن تینوں جمرات کی رمی کرنی ہوتی ہے اس دن ترتیب یہ ہے کہ پہلے چھوٹے جمرہ کو پھر وسطانی پھر جمرہ عقبیٰ کی رمی کرے لیکن اگر خلاف ترتیب کیا تو کراہت ہے کچھ لازم نہیں۔

کنکریاں مزدلفہ یا منیٰ سے لے کر آئے جمرات کے پاس سے کنکریاں

اٹھانا یا نجس کنکریاں استعمال کرنا مکروہ ہے

مجنون، بچہ یا بے ہوش رمی نہ کرے تو اس پر کچھ واجب نہیں

اگر ایک وقت یا زیادہ اوقات کی رمی نہیں کی تو ان سب پر ایک ہی دم واجب ہوتا ہے کیونکہ جنایات کے اندر شریعت کا تداخل کا قانون چلتا ہے اور یہی قانون حلق میں بھی چلتا ہے اور احرام میں بھی کئی جگہ کے بال مونڈھ لیے تو یہی قانون ہے۔

رمی، ذبح، حلق اور طواف زیارت میں ترتیب کا مسئلہ

10 ذی الحجہ کو تین کام رمی، ذبح اور حلق میں ترتیب واجبہے اگرچہ سنت یہ ہے کہ پہلے تین کاموں سے فارغ ہوکر طواف زیارت کرے لیکن اگر ان کاموں سے فارغ ہوکر یا ان کاموں کے دوران بھی کرلے تو کچھ لازم نہیں آتا۔

لیکن مفرد کے لیے رمی اور حلق میں اور قارن اور متمتع کے لیے رمی، قربانی اور حلق میں ترتیب واجب ہے خلاف ترتیب کرنے پر دم واجب ہوگا لیکن اگر مفرد نفلی قربانی کرنا چاہتا ہے تو وہ ترتیب کا پابند نہیں۔

حلق وقصر کے احکام

مرد حلق یا قصر کے بغیر اور عورت چوتھائی سر کے بال بقدر ایک پورا اتروائے بغیر احرام سے نہیں نکلیں گے حج میں حلق کا وقت دسویں کی صبح صادق سے لے کر بارہویں کی غروب آفتاب تک ہے اور اس کی جگہ حرم ہے اگر حرم سے باہر حلق وغیرہ کروائے گا تو دم دینا ہوگا اسی طرح بارہویں

کے غروب آفتاب کے بعد کروائے گا تب بھی دم دینا ہوگا۔

عمرہ کرنے والے کے لیے حلق اور قصر کا کوئی وقت متعین نہیں ہے جب چاہے کرالے فوراً یا بعد۔ البتہ حرم کے اندر ہوگا اگر حرم سے باہر گیا تو دم دینا ہوگا۔

جو شخص تمام افعال عمرہ جیسے طواف اور سعی کر چکا ہو صرف حلق یا قصر اس کا باقی ہو یا حج میں رمی قربانی کر چکا ہو اور صرف حلق اور قصر باقی ہو تو وہ اپنا حلق خود بھی کر سکتا ہے ایسے لوگ ایک دوسرے کا حلق بھی کر سکتے ہیں لیکن اگر کچھ افعال عمرہ باقی ہوں یا حج کے وہ افعال جو حلق قصر سے پہلے کرنا ضروری ہیں جیسے رمی، قربانی وغیرہ باقی ہوں اب اگر یہ کسی دوسرے کا حلق بھی کرے گا تو دم دینا ہوگا۔

طواف کی جنایات اور اسکا جرمانہ

مسئلہ نمبر 1۔ طوافِ عمرہ پورا یا اکثر یا اقل اگرچہ ایک ہی چکر ہو اگر جنابت یا حیض ونفاس کی حالت میں یا بے وضو کیا تو دم واجب ہے۔

مسئلہ نمبر 2۔ طواف کے دوران اگر وضو ٹوٹ جائے تو طواف چھوڑ کر وضو کریں یا جماعت کھڑی ہو جائے تو نماز ادا کریں اس کے بعد جہاں سے طواف چھوڑا تھا وہیں سے باقی طواف پورا کریں البتہ بلا عذر درمیان سے طواف چھوڑ کر جانا مکروہ (گناہ) ہے اگر ایسا ہو جائے تو طواف کو لوٹانا مستحب ہے۔

مسئلہ نمبر 3۔ اگر کوئی شخص بھول کر یا ساتویں چکر کے شبہ میں طواف کا آٹھواں چکر بھی کر لے تو کچھ حرج نہیں طواف درست ہے اور اگر جان بوجھ

کر آٹھواں چکر کر لے تو اسکو چھ چکر اور ملا کر سات چکر پورے کرنے واجب ہیں اس طرح یہ دو طواف ہو جائیں گے۔

مسئلہ نمبر 4۔ اگر طواف کے دوران اضطباع کرنا بھول گیا اور بعد میں یاد آیا تو یہ طواف خلاف سنت ہوا اس پر توبہ استغفار کرے کوئی کفارہ وغیرہ نہیں۔

مسئلہ نمبر 5۔ اگر طواف کے پہلے چکر میں رمل کرنا بھول جائے تو پھر دوسرے اور تیسرے چکر میں رمل کرے لیکن اگر پہلے تینوں چکروں میں رمل کرنا بھول گیا اور بعد میں یاد آیا تو اب رمل نہ کرے۔

طواف زیارت کی جنایات

طواف زیارت وقوف عرفہ کے بعد حج کا اہم رکن ہے اگر یہ فوت ہو جائے تو حج نہیں ہوتا اور جب تک یہ نہ کیا جائے تو آدمی پر بیوی حلال نہیں ہوتی اس کا وقت 10 ذی الحجہ کی صبح صادق سے انسان کی پوری عمر ہے لیکن وقت وجوب 10 ذی الحجہ کی صبح صادق سے شروع ہو کر 12 ذی الحجہ کی مغرب تک ہے لہذا اگر دسویں کی صبح صادق سے پہلے طواف زیارت کیا تو طواف ادا نہیں ہوگا اور اگر 12 ذی الحجہ کی غروب آفتاب کے بعد کیا تو طواف تو ہو جائے گا لیکن دم واجب ہوگا۔

طواف زیارت کا کوئی بدل نہیں ہے لہذا یہ پوری عمر میں ہو سکتا ہے لیکن 12 ذی الحجہ کی غروب آفتاب کے بعد کرنے کی وجہ سے دم واجب ہوگا۔

البتہ کوئی شخص وقوف عرفہ کے بعد طواف سے پہلے مر جائے اور حج

پورا کرنے کی وصیت بھی کر جائے تو پھر طواف زیارت کے بدلے میں ایک گائے یا اونٹ ذبح کرنا واجب ہے۔

اگر کوئی شخص حلق سے پہلے طواف زیارت کر لے تو اس کے لیے کوئی چیز بھی ممنوعات احرام میں سے حلال نہیں ہوگی جب تک حلق یا قصر نہ کرائے

حیض ونفاس اور طواف زیارت

مسئلہ نمبر 1۔اگر عورت کو حیض یا نفاس ہو اور 12 ذی الحجہ سے تاخیر ہو جائے تو اس پر کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر 2۔لیکن اگر 12 ذی الحجہ کو ایسے وقت پاک ہوئی کہ غروب آفتاب سے پہلے چار چکر لگا سکتی تھی تو پھر تاخیر کرنے پر دم واجب ہوگا۔

مسئلہ نمبر 3۔اگر پورا طواف زیارت یا اس کا اکثر حصہ حیض ونفاس میں کیا تو طہارت کی حالت میں اعادہ واجب ہے اگر میقات کے اندر ہے تو اسی احرام میں واپس آجائے اگر میقات سے باہر چلا جائے تو نیا احرام باندھ کر آئے مثلاً عمرے کا احرام۔ پہلے عمرہ کرے پھر طواف زیارت کرے اور اگر وہ واپس نہیں آتا تو ایک اونٹ یا گائے کا حدود حرم میں ذبح کرنا واجب ہے اور حالت جنابت یا حیض ونفاس میں کئے گئے طواف زیارت میں میاں بیوی حلال ہو جائیں گے۔

مسئلہ نمبر 4۔اگر طواف زیارت کا اقل حصہ جیسے تین یا کم چکر جنابت یا حیض میں کیے تو طہارت کے بعد اعادہ کرے اگر 12 تاریخ کی مغرب سے پہلے اعادہ کر لیا تو کچھ واجب نہیں اگر 12 تاریخ کی مغرب کے بعد اعادہ کیا تو ہر چکر کے بدلے میں دو کلو گندم واجب ہوگی اور اگر اعادہ نہ کیا تو ایک

دم بکرایادنبہ وغیرہ کادینا ہوگا۔

مسئلہ نمبر 5۔اگرطواف زیارت کا پورایااکثرحصہ بغیروضو کے کیا توباوضوہوکراس کااعادہ کرے ورنہ دم واجب ہوگا اگراعادہ ایام نحر کے بعد کیاتب بھی کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر 6۔اگرطواف زیارت کااقل حصہ جیسے تین یااس سے کم چکر بغیروضو کے کیے توہرچکر کے بدلے دوکلوگندم صدقہ کرے۔

مسئلہ نمبر 7۔اگرپوراطواف زیارت نہیں کیایااکثرحصہ چھوڑ دیا تواس کو ہرحال میں اسی احرام میں واپس آناہوگا خواہ میقات کے اندرہویامیقات کے باہرہواورتاخیرکی وجہ سے دم بھی دیناہوگااورجب تک واپس نہیں لوٹے گاتواس کی بیوی اس پرحلال نہیں ہوگی

مسئلہ نمبر 8۔اگرپوراطواف زیارت یااکثرحصہ بلاعذرسواری پرکیا مثلاًکسی آدمی کے کندھے پرسوارہوکرتواعادہ واجب ہے اگراعادہ نہیں کیا تودم دیناہوگااوراگرعذرکی وجہ سے کیاجیسے بیماری یابڑھاپاوغیرہ پھرکچھ واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر 9۔اگرطواف زیارت کااکثرحصہ 12ذی الحجہ کی غروب آفتاب کے بعدکیاتودم واجب ہوگااوراگراقل حصہ غروب آفتاب کے بعدکیاتوہرچکرکے بدلے 2 کلوگندم دیناہوگی۔

مسئلہ نمبر 10۔یادرہے حیض ونفاس اورمرض جبکہ مریض کواٹھاکرطواف کرانے والانہ ملے یااس کوطواف سے روک دیاجائے تویہ اعذارہیں اس میں 12ذی الحجہ کی مغرب کے بعدتاخیرکی وجہ سے دم واجب نہیں ہوگا۔

سعی کی جنایات اور اسکا جرمانہ

مسئلہ نمبر 1۔ اگر دران سعی کے چکروں میں شک ہو جائے تو کم کو یقنی سمجھ کر باقی چکر پورے کریں مثلاً شک ہو جائے کہ پانچ چکر ہوئے ہیں یا چھ تو پانچ سمجھیں اور دو چکر اور کر لیں۔

مسئلہ نمبر 2۔ سعی کے دوران نماز شروع ہو جائے یا وضو ٹوٹ جائے یا نمازِ جنازہ ہونے لگے تو سعی چھوڑ کر نماز وغیرہ شروع کر دیں اور فارغ ہو کر جہاں سے سعی چھوڑی تھی وہیں سے باقی سعی پوری کریں اور اگر بلا عذر سعی کو درمیان سے چھوڑا تو سعی لوٹانا مستحب ہے۔

مسئلہ نمبر 3۔ صفا مروہ کی سعی میں حج کے اندر اکثر چکر بلا عذر ترک کر دیے تو دم واجب ہے لیکن اگر عذر کی وجہ سے سعی ترک کی جیسے بہت مریض ہے یا لنگڑا لنجا ہے اور اس کو کوئی سعی کروانے والا نہیں تو پھر کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر 4۔ اگر سعی کے اقل چکر ترک کیے جیسے تین یا دو تو ہر چکر کے بدلے میں دو کلو گندم صدقہ کر دے۔

مسئلہ نمبر 5۔ سعی پیدل چل کر کرنا واجب ہے اگر بلا عذر سواری پر کرے گا تو دم واجب ہے البتہ اگر عذر کی وجہ سے سواری پر جیسے وہیل چیئر پر کی ہے تو کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر 6۔ اگر سعی کا اقل حصہ جیسے دو یا تین چکر بلا عذر سواری پر کیے تو ہر چکر کے بدلے دو کلو گندم صدقہ کرے۔

مسئلہ نمبر 7۔ طواف سے پہلے سعی معتبر نہیں ہوتی اس سے پہلے کسی نہ کسی

طواف کا ہونا خواہ نفلی ہو ضروری ہے اور طواف کے متصل سعی کرنا ضروری نہیں درمیان میں کئی دن کا وقفہ آجائے تو کوئی حرج نہیں لیکن بلاوجہ ایسا نہ کرے۔

مسئلہ نمبر 8۔ سعی چونکہ صفا مروہ کے درمیان ہے جو مسجد کا حصہ نہیں اس میں طہارت شرط نہیں البتہ طہارت افضل اور مسنون ہے لہذا طواف کرنے کے بعد اگر سعی کرنے سے پہلے وضو ٹوٹ جائے یا عورت کو حیض آجائے تو ان کی سعی معتبر ہے اگرچہ مکروہ ہے۔

حج قران کی جنایات

حج مفرد میں جس جنایت پر ایک دم آتا ہے اس میں حج قران کرنے والے پر دو دم آتے ہیں کیونکہ اس کے دو احرام ہیں ایک حج کا اور ایک عمرے کا مثلاً عضو کامل پر خوشبو لگالی تو دو دم آئیں گے اسی طرح چوتھائی سر کے بال کاٹ لیے تو دو دم آئیں گے سوائے چند چیزوں کے جن کا تعلق صرف حج کے ساتھ ہے ان میں قران کرنے والے پر بھی ایک دم آتا ہے جیسے وقوف عرفہ میں مغرب سے پہلے چلے جانا، کسی دن کی رمی ترک کردینا، وقوف مزدلفہ ترک کردینا، رمی، ذبح اور حلق میں ترتیب کا بدل دینا، طواف زیارت میں اقل چکروں کا چھوڑ دینا وغیرہ وغیرہ۔

قارن کا مدینہ شریف جانا

قارن اگر حج سے پہلے مدینہ شریف چلا جائے تو کوئی حرج نہیں اگرچہ مدینہ شریف میقات سے باہر ہے کیونکہ زیارت مدینہ بھی سفر حج کا حصہ ہے

طواف وداع کا طواف زیارت بننا

مسئلہ نمبر 1۔اگرکسی شخص نے طواف زیارت نہیں کیا لیکن طواف وداع کیا تو یہ طواف وداع طواف زیارت بن جائے گا اگر 12 ذی الحجہ کے غروب سے پہلے کیا تو کچھ واجب نہیں اگر 12 ذی الحجہ کے غروب کے بعد کیا تو تاخیر کی وجہ سے دم واجب ہوگا اور طواف وداع دوبارہ کرنا ہوگا اگر طواف وداع ترک کر دیا تو دم واجب ہوگا۔

مسئلہ نمبر 2۔طواف وداع واجب ہے اگرکسی نے طواف وداع ترک کیا تو دم دینا ہوگا اور اس کا ترک اس وقت لازم آتا ہے جب وہ مکہ شریف سے روانہ ہو جائے جب تک مکہ شریف میں مقیم ہے تو طواف کا وقت باقی رہتا ہے۔

مسئلہ نمبر 3۔طواف زیارت کے بعد کوئی بھی نفلی طواف کیا جائے خواہ اس میں طواف وداع کی نیت نہ ہو تو وہ طواف وداع کا قائم مقام بن جاتا ہے لہذا کسی نے طواف وداع نہ کیا لیکن نفلی طواف کیا تو اس پر کچھ واجب نہیں

مسئلہ نمبر 4۔اگر طواف وداع کے اقل چکر جیسے ایک، دو یا تین چھوڑ دیے تو ہر چکر کے بدلے دو کلو گندم صدقہ کرنا ہوگی اگر اکثر چکر چھوڑ دیے جیسے چار یا پانچ تو دم واجب ہے۔

مسئلہ نمبر 5۔طواف وداع حیض اور نفاس کے عذر کی وجہ سے ساقط ہو جاتا ہے لہذا عورت کو ایسے وقت میں حیض یا نفاس کا مسئلہ پیش آجائے اور واپسی کا سفر درپیش ہو تو اس پر طواف وداع ترک کرنے پر کچھ واجب نہیں

مسئلہ نمبر 6۔اگر طواف وداع جنابت یا حیض یا نفاس میں کیا تو دم واجب ہوگا اور اگر بغیر وضو کیا تو ہر چکر کے بدلہ میں دو کلو گندم صدقہ کرنا ہوگی

مدینہ شریف کا سفر

روزہ اقدس کی زیارت اور حاضری افضل تربات اور مستحبات میں سے ہے یعنی تمام نیکی اور مستحب اعمال میں سب سے افضل اور اعلیٰ آپ ﷺ کے روضہ اقدس کی حاضری ہے چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس نے میری قبر کی زیارت میری وفات کے بعد کی گویا کہ اس نے میری زیارت میری زندگی میں کی اور دوسری حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی اور تیسری حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس نے حج کیا اور میری قبر کی زیارت نہیں کی اس نے میرے ساتھ ظلم اور بے انصافی کی۔

چنانچہ اس سفر میں دو نیتیں کریں

ایک روضہ اقدس پر حاضری اور دوسرا مسجد نبوی شریف میں نمازیں پڑھنا۔

اگر مکہ شریف میں کھلا عشق ہے تو مدینہ شریف میں ادب کے پردوں میں دبا ہوا عشق ہے اگر مکہ شریف میں بلند آواز میں لبیک کہنے کا حکم ہے تو مدینہ شریف میں مسجد نبوی شریف میں آواز بلند کرنے کی ممانعت ہے لہٰذا مدینہ شریف کا سفر اور تمام قیام پورے ادب آداب کے ساتھ کریں راستے میں اور دوران قیام کثرت سے درود شریف پڑھیں اور آپ ﷺ کے احسانات، برکات اور نوازشات کو سوچیں تا کہ جذبہ عشق زندہ ہو اور مدینہ شریف میں قدم قدم پر اس بات کا خیال رہے کہ یہاں کے چپے چپے پر نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے قدم مبارک پڑے ہیں۔

زیارتِ مدینہ شریف

ڈھونڈتی تھی گنبدِ خضریٰ کو تو
وہ ہے سامنے اے نگاہِ بے قرار
ہوشیار اے جانِ مضطر ہوشیار
آگیا ہے سامنے شاہِ مدینہ کا دیار
یہیں سے تو اسلام پھیلا جہاں میں
مدینہ کا شہر ہے ہفت آسماں میں
یہ مسکن ہے شاہ مدینہ کا اخترؔ
فلک بوسہ زن ہے یہاں کی زمین پر
نظر ڈھونڈتی ہے دیارِ مدینہ
ہے دل اور جان بے قرارِ مدینہ

(دیوان اخترؒ)

فضائل مدینہ شریف

مدینہ شریف کے بہت سے نام منقول ہیں ناموں کی کثرت مسمّی کے شرف پر دلالت کرتی ہے شاید ہی کسی جگہ کے نام اس سے زائد ہوں اس شہر مبارک کا ایک نام اثرب یا یثرب ہے یہ اس شخص کا نام ہے جو نوح علیہ السلام کی اولاد میں سے یہاں قیام پذیر ہوئے تھے دوسرا نام ارض اللہ ہے تیسرا نام الارض الہجرۃ ہے چوتھا نام قبۃ السلام پانچواں دارالایمان چھٹا البارۃ۔ والبرۃ ہے ایک نام بیت الرسول ہے ایک نام حبیبہ ہے ایک نام حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے ایک نام خیرۃ ہے ایک نام دارالسنۃ ہے ایک نام ذات النخل ہے ایک نام ذات حرًا ایک نام سیدۃ البلدان ایک نام شافیہ ایک نام طابہ وطیبہ ایک نام عاصمہ ایک نام قاصمہ ہے ایک نام قریۃ الانصار ہے اور معروف نام مدینہ منورہ ہے۔

اس بات پر اجماع ہے کہ مدینہ شریف کی وہ ارض مقدس جو جسم اطہر کے ساتھ لگی ہوئی ہے وہ ہر جگہ سے افضل ہے یہاں تک کہ خانہ کعبہ سے بھی اور عرش سے بھی افضل ہے۔

حکیم ترمذی نے اپنی نوادرات میں لکھا ہے کہ آجر بن بکار فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ کے ایک شخص نے فضائل مدینہ پر ایک کتاب لکھی اور مکہ کے ایک شخص نے فضائل مکہ پر کتاب لکھی دونوں خوب دلائل لائے اور ہر ایک نے کوشش کی کہ اپنی ارض مقدس کی فضیلت دوسرے پر ثابت کرے یہاں تک کہ مدنی نے مکی پر ایک ایسی فضیلت بیان کی جس سے مکی عاجز آگیا مدنی نے کہا کہ ہر انسان اسی مٹی سے پیدا ہوتا ہے جس میں

مرنے کے بعد دفن کیا جاتا ہے تو رسول اللہ ﷺ کا جسم اطہر مدینہ کی مٹی سے پیدا کیا گیا لہذا یہ مٹی پوری دنیا کی زمین سے افضل ہے اور اس بات پر دلیل کہ آدمی وہیں دفن ہوتا ہے جہاں سے پیدا کیا جاتا ہے حاکم نے مستدرک میں روایت بیان کی ہے حضرت ابوسعید خدری ؓ فرماتے ہیں کہ پیغمبر علیہ السلام ایک قبر کے پاس سے گزرے فرمایا یہ کس کی قبر ہے لوگوں نے کہا کہ یہ فلاں حبشی کی ہے اے اللہ کے رسول ﷺ تو آپ ﷺ نے فرمایا لاالہ الا اللہ اس کو لایا گیا اپنی زمین اور آسمان سے اس مٹی کی طرف جس سے یہ پیدا کیا گیا۔

صحیحین کی روایت ہے کہ مجھے حکم دیا اس بستی کا جو ساری بستیوں کو کھا جائے گی جس کو لوگ یثرب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے ابن منذر فرماتے ہیں اس کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ اس کی فضیلت کے سامنے سب جگہوں کی فضیلت مانند پڑ جائے گی۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مدینہ شریف کے قیام میں تکالیف پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کا گواہ اور سفارشی ہوں گا دوسری روایت میں ہے کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے انسان کے گند کو دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی زنگ کو دور کر دیتی ہے اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مدینہ والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح پگھلا دیں گے جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے بدعت ایجاد کی مدینہ میں یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دیا اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور سب لوگوں کی

لعنت ہے اللہ تعالیٰ اس شخص سے قیامت کے دن نہ اس کا کوئی فرض قبول فرمائیں گے نہ کوئی نفل۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ شریف میری جائے ہجرت ہے اسی میں دفن ہوں گا اور اسی سے میں قیامت کے دن اٹھوں گا میرے پڑوس کا خیال کرو جب تک کہ وہ گناہ کبیرہ سے بچیں جس نے میرے پڑوس کی حفاظت کی میں اس کا سفارشی ہوں گا قیامت کے دن اور جو حفاظت نہیں کرے گا اس کو جہنمیوں کی پیپ پلائی جائے گا۔ طاعون اور دجال اس شہر میں داخل نہیں ہوسکتے۔

دعائے پیغمبر علیہ السلام

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی

اللھم حبب الینا مدینۃ کما حببنا بمکۃ او اشد

اے اللہ ہمیں مدینہ شریف اسی طرح محبوب کردے جس طرح مکہ محبوب ہے یا اس سے بھی زیادہ۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو جب مدینہ شریف کے مکانات نظر آنے لگتے تو اپنی سواری کو تیز دوڑاتے مدینہ شریف کی محبت کی وجہ سے اور فرماتے

اللھم اجعلنا بھا قرارا ورزقا حسنا

اے اللہ مدینہ شریف کو جائے قرار اور بہترین رزق کی جگہ فرما۔

پھر فرماتے اللھم اجعل ضعفی ما جعلت بمکۃ من البرکۃ بھا۔

اے اللہ تعالیٰ مدینہ شریف میں دو چند برکت فرما بنسبت مکہ کے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب تبوک سے واپس تشریف لائے تو جو مومنین پیچھے رہ گئے تھے انہوں نے آپ کا استقبال کیا تو اس سے گرد وغبار اڑنے لگا تو بعض لوگوں نے اپنا ناک اور منہ کپڑے سے ڈھانپ لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے چہرے سے باندھا ہوا کپڑا ہٹایا اور ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے مدینہ کا غبار ہر بیماری سے شفا ہے۔

اڑے گی ہوا سے جو خاک مدینہ
میں ایسے غباروں میں مستور ہوں گا
عجم کے بیاباں سے مفرور ہوں گا
گلستان طیبہ سے مسرور ہوں گا

(دیوان اختر)

دوسری روایت میں فرمایا کہ مدینہ شریف کی عجوہ کھجور ہر بیماری کی شفا ہے اور اس کا غبار جزام کی بیماری سے شفا ہے۔

مسلم شریف کی حدیث ہے کہ جس نے سات کھجوریں عجوہ کھالیں صبح کے وقت اسے شام تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی صحیحین کی روایت ہے کہ جس نے صبح صبح عجوہ کھجوریں کھائیں اس کو اس دن نہ زہر نقصان پہنچا سکتا ہے نہ جادو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ میں مدینہ شریف کو حرم قرار دیتا ہوں عیر اور ثور پہاڑ کے درمیان جیسے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا۔

قیام مدینہ

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ نے ارشاد فرمایا کہ جب مدینہ شریف حاضری ہوا کرے تو یہ مراقبہ کیا کرو کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ مبارک یہاں کے آسمان، چاند اور پہاڑوں پر پڑی تھی آج ہمیں بھی وہ مقام دیکھنے میسر ہیں جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ مقدسہ پڑی تھی اور ان اشیاء کے واسطے سے ہماری نگاہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ سے مل رہی ہے۔

اور سوچو اسی مدینہ شریف میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرامؓ چلے پھرے ہیں ان کے انوارات یہاں کے ذرے ذرے میں ہیں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرامؓ کے بارے ارشاد فرمایا "وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰكُمْ" کہ اللہ تعالیٰ تمہارے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے کی جگہوں کو جانتے ہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں کیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے "اِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا" آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری بے شمار نگاہوں کے سامنے ہیں یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان محبوبیت تھی۔ نعتیہ اشعار

مسجد نبوی یہ تو بتا سماں وہ کیسا پیارا ہوگا
صحن میں آقا بیٹھے ہوں گے گرد اصحاب کا حلقہ ہوگا
بزم نبوت میں صدیقؓ بھی فاروقؓ بھی عثمانؓ وعلیؓ بھی
سارے صحابہؓ تارے ہوں گے بیچ میں چاند چمکتا ہوگا

مسجد نبوی شریف

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قباء سے مدینہ کی جانب چلے تو مدینہ شریف

کے ہر قبیلے کی خواہش تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان کے ہاں ٹھہریں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مدینہ شریف میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا اس اونٹنی کو چھوڑ دو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہے چنانچہ وہ اونٹنی قبیلہ بنی نجار میں حضرت ابوایوب انصاریؓ کے گھر کے پاس بیٹھی انہیں ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اول میزبان بننے کا شرف حاصل ہوا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مدینہ شریف پہنچتے ہی مسجد بنانے کی فکر فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قیام گاہ کے قریب ایک مربد تھا جہاں کھجوریں خشک کی جاتیں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دریافت فرمایا یہ جگہ کس کی ہے تو بتلایا گیا کہ دو یتیم بچے سہل اور سہیل کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان دونوں یتیموں کو بلایا تا کہ ان سے یہ قطعہ خرید کر مسجد بنائیں اور ان کے چچا سے جن کی زیر تربیت یہ دونوں یتیم تھے خرید وفروخت کی گفتگو فرمائی ان دونوں نے کہا ہم اس زمین کو بلا کسی معاوضہ کے آپ کی نذر کرتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے اس کی قیمت کے خواستگار نہیں مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے قبول نہیں فرمایا اور قیمت دیکر خرید فرمایا۔

امام زہریؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ابوبکرؓ کو حکم دیا کہ اس زمین کی قیمت دے دیں ایک دوسری روایت میں ہے کہ ابوبکرؓ نے دس دینار اس کی قیمت میں ادا کیے بعد ازاں اس زمین پر جو کھجور کے درخت تھے آپ نے ان کے کٹوانے اور قبور مشرکین کے ہموار کردینے کا حکم دیا اور اس کے بعد کچی اینٹیں بنانے کا حکم دیا اور خود بنفس نفیس اس کے بنانے میں مصروف ہو گئے اور انصار و مہاجرین بھی آپ کے شریک

تھے صحابہؓ کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بھی اینٹیں اٹھا اٹھا کر لاتے اور یہ شعر پڑھتے جاتے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ الْاَجرَ اَجرُ الْاٰخِرۃ

فَارحَمِ الْاَنصَارَ والمھاجِرَۃ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ بلاشبہ حقیقت میں اجر تو آخرت کا اجر ہے پس تو انصار اور مہاجرین پر رحم فرما۔

اَللّٰھُمَّ لاخیر الا خیر الاخرہ

فانصر الانصار والمھاجرہ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ آخرت کی بھلائی اور خیر کے سوا کوئی خیر اور بھلائی نہیں پس تو انصار اور مہاجرین کی مدد فرما جو صرف آخرت کی بھلائی اور خیر کے خواہاں ہیں۔

یہ مسجد اپنی سادگی میں بے مثل تھی کچی اینٹوں کی دیواریں تھیں کھجور کے تنوں کے ستون تھے اور کھجور ہی کی شاخوں اور پتوں کی چھت تھی جب بارش ہوتی تو پانی اندر آتا اس کے بعد چھت کو گارے سے لیپ دیا گیا سو گز لمبی اور تقریباً سو ہی گز عریض تھی اور تقریباً تین ہاتھ گہری بنیادیں تھیں پس دیواروں کی بلندی قد آدم سے زائد تھی دیوار قبلہ بیت المقدس کی جانب رکھی گئی اور مسجد کے تین دروازے رکھے گئے ایک دروازہ اس طرف رکھا گیا جس جانب اب قبلہ کی دیوار ہے اور دوسرا دروازہ مغرب کی جانب میں جسے اب باب الرحمۃ کہتے ہیں اور تیسرا دروازہ وہ کہ جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آتے جاتے تھے جسے اب باب جبرائیل کہتے ہیں اور جب سولہ یا سترہ ماہ کے بعد بیت

المقدس کا قبلہ ہونا منسوخ ہو کر خانہ کعبہ کی طرف نماز پڑھنے کا حکم نازل ہوا تو وہ دروازہ جو مسجد کے عقب میں تھا بند کر دیا گیا ادھر محراب مسجد بنادی گئی اور اس کے مقابل دوسرا دروازہ قائم کر دیا گیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مسجد کی توسیع کا ارادہ فرمایا تو مسجد کے متصل ایک انصاری کی زمین تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان انصاری سے یہ فرمایا کہ یہ زمین جنت کے ایک محل کے معاوضہ میں ہمارے ہاتھ فروخت کر دو لیکن وہ اپنی عسرت وغربت اور کثیر العیالی کی وجہ سے مفت نہ دے سکے اس لیے حضرت عثمان غنیؓ نے اس قطعہ زمین کو بمعاوضہ دس ہزار درہم ان انصاری سے خرید کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قطعہ زمین آپ اس انصاری سے جنت کے محل کے معاوضہ میں خرید فرمانا چاہتے تھے وہ اس ناچیز سے خرید فرمالیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ قطعہ بمعاوضہ جنت حضرت عثمان غنیؓ سے خرید کر مسجد میں شامل فرمایا اور اول اینٹ اپنے دست مبارک سے رکھی اور آپ کے حکم سے ابوبکر نے اور پھر عمر اور عثمان اور پھر علی رضی اللہ عنھم نے رکھی۔

فضائل مسجد نبوی شریف

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر نہ کیا جائے مگر تین مساجد کی طرف، میری مسجد اور مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کی طرف اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری مسجد میں نماز دوسری مساجد میں نماز پڑھنے سے ہزار گنا افضل ہے سوائے مسجد حرام کے اس میں ایک لاکھ گنا افضل ہے۔

یہ فضیلت صرف نماز کے ساتھ خاص نہیں بلکہ سب طاعات اور نیکیوں کو

شامل ہے جیسے طبرانی نے بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ شریف کا رمضان دوسرے ملکوں کے ایک ہزار رمضان سے بہتر ہے اور مدینہ شریف کا جمعہ دوسری جگہوں کے ایک ہزار جمعوں سے بہتر ہے۔

مسند احمد اور طبرانی نے ثقہ راویوں سے روایت کرتے ہوئے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری اس مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں جبکہ اس کی کوئی نماز فوت نہ ہو تو اس کے لیے دوزخ کے عذاب سے اور نفاق سے برأت لکھ دی جاتی ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری اس مسجد میں داخل ہو نماز کے لیے یا ذکر اللہ کے لیے یا خیر سیکھنے کے لیے یا خیر سکھلانے کے لیے تو اس کی مثال مجاہد فی سبیل اللہ کی سی ہے

سفر مدینہ میں وہی دعائیں پڑھیں جو شروع کتاب میں ہیں اور راستہ بھر درود شریف پڑھتا رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات عالیہ کے خصائل وشمائل اور احسانات کے بارے میں سوچے تاکہ جذبہ عشق مہمیز ہو۔

حرم مدینہ میں داخل ہوتے وقت

جب مدینہ شریف کے آثار نظر آنے لگیں اور حرم میں داخل ہونے لگیں تو یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ رَبِّ

اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا اَللّٰهُمَّ هٰذَا
حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْهُ لِیْ وِقَایَةً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا
مِنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ
رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ مَا رَزَقْتَ لِاَوْلِیَآئِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ
وَانْقِذْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ یَا خَیْرَ
مَسْئُوْلِیْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِیْهَا
قَرَارًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ○

ترجمہ: اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں جو اللہ نے چاہا وہ ہوگا بغیر اللہ کے حکم کے کچھ نہ ہوگا اے رب داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا اور نکال مجھ کو سچا نکالنا اور عطا کر مجھ کو اپنے پاس سے حکومت کی مدد اے اللہ یہ تیرے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حرم ہے پس اسے میرے لیے جہنم کا وقایہ بنادے اور عذاب سے اور برے حساب سے امن دینے والا بنادیجئے اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اپنی رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے نوازیے جیسی زیارت آپ اپنے دوستوں کو اور اہل عبادت کو نوازتے ہیں مجھے آگ سے بچا میری مغفرت فرمادیجئے اور مجھ پر رحم فرمادیجئے اے بہتر وہ جس سے سوال کیا جائے اے اللہ اس میں ہمارے لے قرار اور اچھا رزق بنا۔

مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ عَلَيَّ اَبْوَابَ رِزْقِكَ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ درود وسلام اللہ کے رسول پر اے اللہ اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور رزق کے دروازے مجھ پر آسان فرما۔

اور دایاں پاؤں داخل کرے اور نفل اعتکاف کی نیت کرے۔

محمد ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ کرام جب مسجد نبوی میں داخل ہوتے تو یہ کہتے۔

صَلَّى اللّٰهُ وَمَلٰئِكَتُهٗ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَتُهُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ بِسْمِ اللّٰهِ دَخَلْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ○ (شرح شفا)

ترجمہ: درود نازل ہو اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی طرف سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو آپ پر اے نبی محترم اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ نکلتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر ہم بھروسہ کرتے ہیں۔

مسجد نبوی سے نکلتے وقت

بایاں پاؤں نکالے اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ درود وسلام اللہ کے رسول پر اے اللہ میں آپ سے آپ کے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

روضہ اقدس پر حاضری کا ادب

روضہ اقدس پر حاضری کا ادب یہ ہے کہ مدینہ شریف پہنچ کر فوراً حاضری کی کوشش نہ کرے پہلے اپنے مال واسباب ٹھکانے لگائے پھر حاضر ہو اور اگر شیخ یا کوئی بزرگ ساتھ ہو تو اس کے ساتھ کم از کم پہلی حاضری دے چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ بحرین کے صحابہ کرامؓ کی جماعت ایمان لانے کے بعد مدینہ شریف آئی جوں ہی وہ مدینہ شریف پہنچے ان کو اس قدر جوش تھا کہ گھوڑوں کی پیٹھوں سے چھلانگیں ماردیں اور دوڑتے ہوئے مسجد نبوی پہنچے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ادھر ان میں ایک ساتھی جن کا نام اشج تھا وہ پیچھے رہ گئے انہوں نے سب کے گھوڑوں کو سنبھالا انہیں مناسب جگہ باندھا پھر کسی سے پوچھ کر کنویں پر گئے غسل کیا دھلے ہوئے کپڑے پہنے خوشبو لگائی پگڑی باندھی پھر حاضری کے لیے تشریف لے گئے ان کے جانے سے قبل پیغمبر علیہ السلام نے پوچھا کہ کوئی تم میں باقی تو نہیں رہ گیا تو صحابہ رضی اللہ عنھم نے عرض کیا کہ ایک ساتھی باقی ہے اتنی دیر میں وہ بھی حاضر ہوئے پیغمبر علیہ السلام نے ان کا استقبال فرمایا اور فرمایا کہ تجھ میں دو صفات یسی ہیں کہ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرتے ہیں ایک بردباری اور ایک ہر کام کو ٹھہر ٹھہر کر کرنا۔

اس لیے حاضری میں عجلت نہ کرے بلکہ حضرت اشج رضی اللہ عنہ کی سنت پر عمل کرے۔

روضہ اقدس پر حاضری کے وقت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پڑھ کر یہ آیت کریمہ تلاوت کرے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡ صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں رسول پر اے ایمان والوں رحمت بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر۔

پھر ان الفاظ میں سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اسئلك الشفاعة

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ، الصلوة والسلام عليك يانبی الله ، الصلوٰة والسلام عليك يا حبيب الله

وغیرہ جو درود وسلام یاد ہیں خوب پڑھو کیونکہ آپ اپنی قبر میں زندہ ہیں اور سلام کا جواب دیتے ہیں صلوۃ وسلام پڑھ کر یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے وَلَوۡ اَنَّھُمۡ اِذۡ ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَھُمۡ (النساء آیت 64) جن لوگوں نے اپنے نفس پر ظلم کیا یعنی گناہ کیا جاءوك اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کاش! وہ آپ کے پاس آتے یہاں کہو اے اللہ تعالیٰ میں نے اپنے اوپر

ظلم کیا لیکن میں آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ گیا آپ کی توفیق و کرم سے۔ فَاسْتَغْفَرُوا اللهَ اور وہ اللہ تعالیٰ سے معافی چاہتے تو اللہ تعالیٰ میں اس آیت پر عمل کر رہا ہوں اور آپ سے معافی چاہ رہا ہوں وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ اور ان کے لیے ہمارا رسول بھی معافی چاہتا ہو لَوَجَدُوا اللهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا تو وہ اللہ تعالیٰ کو بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پاتے یہاں کہو: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو کام میرے اختیار میں تھے آپ کے پاس آنا اور مغفرت مانگنا تو میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگ رہا ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اب آگے آپ کا کام ہے کہ میرے لیے آپ مغفرت مانگئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ پس میرے لیے مغفرت مانگنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیار میں ہے۔

پھر ستر بار پڑھے۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ

ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں کہ جو ستر بار یہ پڑھتا ہے اس شخص کی تمام ضرورتیں پوری کر دی جاتی ہیں۔

پھر اگر وقت ہو تو ان الفاظ میں بھی سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيْرَةَ اللهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا خَتَمَ النَّبِيِّنَ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَآئِدَ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِيْنَ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ ۞ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِكَ
الطَّاهِرِيْنَ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَزْوَاجِكَ
الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ ۞
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ
سَآئِرِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ
اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلَيْكَ فِي الْاٰخِرِيْنَ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ
وَاَطْيَبَ مَا صَلّٰى عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَمَا
اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَنَا بِكَ مِنَ الْعَمٰى
وَالْجَهَالَةِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ وَاَمِيْنُهٗ وَخِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَشْهَدُ
اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ
الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ اٰتِهٖ
نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِيْ اَنْ يَّاْمُلَهُ الْاٰمِلُوْنَ ۞ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِعْتُ اللّٰهَ يَقُوْلُ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَقَدْ جِئْنَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ظَالِمِيْنَ لِاَنْفُسِنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ مِنْ ذُنُوْبِنَا فَاشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ وَاَسْأَلُكَ اَنْ يُّمِيْتَنَا عَلٰى سُنَّتِكَ وَاَنْ يَّحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِكَ وَاَنْ يُّوْرِدَنَا حَوْضَكَ وَاَنْ يُّسْقِيَنَا بِكَاْسِكَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ اَلشَّفَاعَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ ۝

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نبی۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے بہتر۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سب سے بہتر۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے محبوب۔ سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے سردار۔ سلام ہو آپ پر اے خاتم النبیین۔ سلام ہو آپ پر اے رسول رب لعالمین۔ سلام ہو آپ پر اے چمکدار چہروں اور چمکدار ہاتھ پاؤں والوں کے قائد۔ سلام ہو آپ پر اے بشیر۔ سلام ہو آپ پر اے نذیر۔ سلام ہو آپ پر اور آپ کے پاکیزہ اہل بیت پر۔ سلام ہو آپ پر اور آپ کی پاکیزہ ازواج اور امہات المومنین آپ کے سب کے سب اصحاب پر۔ سلام ہو آپ پر سارے کے سارے انبیاء مرسلین پر اور سارے نیک بندوں پر یارسول اللہ، اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے ہماری طرف سے سب سے افضل جزا جو کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو

اس کی امت کی طرف سے عطا فرمائی ہو اور آپ پر اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں پچھلوں میں سب سے اعلیٰ سب سے مکمل اور سب سے پاکیزہ جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کسی مخلوق پر نازل فرمایا ہو جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ کے ذریعے گمراہی سے نکالا اور ہمیں آپ کے ذریعے راہ دکھلائی میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہو آپ اس کے بندے اور رسول اور اس کے امین اور اس کے مخلوق میں سب سے بہترین ہیں اور میں گواہی دیتا ہو آپ نے رسالت کا حق ادا کر دیا امانت پہنچا دی اور امت کو بلیغ نصیحت کر دی اور اللہ کے راستے میں جہاد کا حق ادا کر دیا اے اللہ عطا فرمائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ انتہائی انعام جس کی امید رکھنے والے امید رکھ سکتے ہیں سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول میں نے اللہ تعالیٰ کو فرماتے ہوئے سنا ہے اگر یہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں یعنی گناہ کریں پھر آپ کے پاس آئیں پھر خود بھی استغفار کریں رسول بھی ان کے لیے استغفار کرے تو یقینا اللہ کو پائیں گے توبہ قبول کرنے والا اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ کے پاس آئیں ہیں گناہ کر کے اپنے گناہوں پر معافی مانگتے ہوئے پس سفارش فرما دیجئے اور ہماری اپنے رب کے دربار میں اور ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کہ اللہ ہمیں موت دے آپ کی سنت پر اور ہمیں اٹھائے آپ کی جماعت میں اور ہمیں لائے آپ کے حوض کوثر پر اور ہمیں پلائے آپ کے برتن سے بغیر ذلت اور ندامت کے اے رسول اللہ ہم آپ سے شفاعت کا سوال کرتے ہیں اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے اور سلامتی نازل فرمائے آپ پر)۔

سیدنا صدیق اکبرؓ کی خدمت میں

اس کے بعد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَصَفِیَّهٗ وَثَانِیَهٗ فِی الْغَارِ اَبَابَكْرِنِ الصِّدِّیْقِ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَیْرًا وَّلَقَّاكَ فِی الْقِیٰمَةِ اٰمْنًا وَّبِرًّا ۝

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ اور گہرے دوست اور یار غار ابو بکر صدیق اے اللہ آپ کو پوری امت کی طرف سے بہترین جزاء عطا فرمائے۔

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں

حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا آمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَنِ الْفَارُوْقِ الَّذِیْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَیْرًا وَّلَقَّاكَ فِی الْقِیٰمَةِ اٰمْنًا وَّبِرًّا ۝

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین عمر فاروق جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو عزت بخشی اللہ تعالیٰ پوری امت کی طرف سے آپ کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔

دونوں کی خدمت میں

پھر دونوں خلفاء راشدین کی خدمت میں ان الفاظ میں سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا صَاحِبَيْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حَبِيْبَيْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَيْ رَسُوْلَ اللهِ الْمُعَاوِنِيْنَ لَهُ فِي الدِّيْنِ وَالْقَآئِمِيْنَ بِسُنَّتِهِ فِي اُمَّتِهِ حَتّٰى اَتَا كُمَا الْيَقِيْنُ فَجَزَا كُمَا اللهُ تَعَالٰى عَنْ ذٰلِكَ مُوَافَقَتَهُ فِي الْجَنَّةِ وَاِيَّانَا مَعَكُمَا بِرَحْمَتِهِ اِنَّهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ: سلام ہو آپ دونوں پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوستو ابوبکر وعمر اور اللہ کی رحمت وبرکت ہو۔ سلام ہو تم دونوں پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارو۔ سلام ہو تم دونوں پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وزیرو۔ سلام ہو تم دونوں پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سونے والو رسول اللہ کا تعاون کرنے والو دین میں اور ان کی سنت کو قائم رکھنے والو امت میں یہاں تک کہ آپ دونوں کو موت آگئی پس اللہ تعالیٰ آپ دونوں کو جزاء دے اس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت جنت میں اور ہمیں بھی آپ دونوں کے ساتھ پنی رحمت کے ساتھ بے شک وہ ارحم الرحمین ہے

دوسرے کی طرف سے سلام

دوسرے کی طرف سے سلام ان الفاظ میں پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللهِ

مِنْ فلان ابن فلان (اس شخص کا نام لے) یَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں ابن فلاں کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دربار الٰہی میں شفاعت کا امیدوار ہے۔

اگر نام یاد نہ ہوں تو اس طرح سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللهِ مِنْ جَمِیْعِ مَنْ اَوْصَانِیْ بِالسَّلَامِ عَلَیْكَ یَسْتَشْفِعُوْنَ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام ان لوگوں کی طرف سے جنہوں نے آپ تک سلام پہنچانے کی نصیحت کی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شفاعت کے امیدوار ہیں۔

خواتین کی دربار رسالت میں حاضری

خواتین روضہ اقدس پر مسجد کے اندر کی جانب سے حاضری دیتی ہیں انہیں مواجہہ شریف کے سامنے کی جانب جانے کا موقعہ نہیں ملتا ان کے لیے سب سے بہترین یہ ہے کہ ریاض الجنۃ کی طرف جس طرف قبر شریف کا سرہانہ ہے حاضر ہو کر صلاۃ وسلام پیش کریں ورنہ مسجد نبوی میں جس قدر روضہ کے قریب جا سکیں قریب جا کر صلاۃ وسلام پیش کریں۔

ماؤں بہنوں کو مشورہ ہے کہ اگر موقعہ ہو تو مسجد کا صحن جو قبلہ کی جانب

ہے اس طرف سے روضہ اقدس کی محاذات میں مسجد کی قبلہ والی دیوار کے قریب ہو کر صلاۃ وسلام پیش کریں یہ صلاۃ وسلام مواجہہ شریف کی جانب سے ہو جائے گا زیادہ نہ ہو تو ایک بار اس طرف سے حاضری دیدیں۔

ریاض الجنۃ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ مابین بیتی ومنبری روضۃ من ریاض الجنۃ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے گھر اور منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

یہ جنت کا ٹکڑا ہے جو زمین پر لایا گیا اور پیغمبر علیہ السلام بھی اکثر اس جگہ تشریف فرما ہوتے تھے اسی لیے وہ تمام مسجد کے ستون جو مختلف ناموں سے موسوم ہیں وہ اسی حصہ میں ہیں اس جگہ حاضر ہونا، نماز پڑھنا، دعا کرنا بہت بڑی سعادت کی بات ہے لہذا مدینہ شریف حاضری میں اس جگہ بھی حاضر ہو کم از کم دو رکعت نماز پڑھے اور خوب دعا کرے ایک بزرگ اور عالم جو کہ آج جنت البقیع میں آسودہ خاک ہیں انہوں نے بندہ سے فرمایا کہ ریاض الجنۃ میں اس عنوان سے دعا مانگو انشاء اللہ رد نہیں ہوگی اے اللہ یہ جنت کا ٹکڑا ہے میں اس وقت جنت میں بیٹھا ہوں اور آپ جس کو اپنے فضل سے جنت میں داخل فرمادیں گے اسے کبھی نہیں نکالیں گے لہذا میرے لیے بھی اب جنت مقدر فرمادیجئے اور آپ جنتی کی ہر بات جنت میں پوری فرمائیں گے تو میں بھی اس وقت جنتی ہوں میری فلاں فلاں دعا کو شرف قبولیت بخشئے۔ احقر نے متعدد بار اس کا تجربہ کیا ہے اور اس کو بالکل صحیح پایا ہے۔

صُفَّہ کے چبوترے پر حاضری

صفہ کا چبوترہ حجرہ شریف کے متصل شمال کی جانب ہے یہ وہ جگہ ہے جہاں 80 صحابہ کرام بطور طالب علم رہا کرتے تھے اور پیغمبر علیہ السلام سے قرآن وحدیث پڑھا کرتے تھے ان کے امیر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور یہیں سے قرآن وحدیث اور فقہ کا علم پورے عالم میں پھیلا۔

لہٰذا حاجی صاحبان اس جگہ بھی حاضری دیں دو رکعت صلاۃ الحاجت پڑھ کر اپنی اولاد اور نسل کے لیے علم دین اور فہم دین کی دعا مانگیں۔

خُوخَۃ ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد نبوی شریف کے مغرب کی طرف باب السلام کے ساتھ باب ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔

یہ دروازہ ڈیوڑھی کی شکل میں ہے دراصل یہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مکان تھا یہاں خلیفہ اول یار غار ومزار سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ رہائش فرماتھے۔ مسجد کے اندر کی جانب ایک دروازے پر یہ عبارت لکھی ہوئی ہے

هذه خوخة ابی بکر رضی الله تعالیٰ عنه

خوخہ عربی زبان میں گھر کے چھوٹے دروازے کو کہتے ہیں بخاری شریف کی روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات سے قبل ارشاد فرمایا کہ جتنے دروازے مسجد کی طرف کھلتے ہیں سب بند کر دیئے جائیں سوائے خوخہ ابی بکر کے وہ کھلا رہے۔

دراصل اس میں اشارہ تھا کہ میرا دروازہ بند ہونے والا ہے اور میرے بعد ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلافت و امامت کے فرائض انجام دیں ان کا دروازہ کھلا رہے کہ اس سے آجاسکیں چنانچہ ایسا ہی ہوا لہذا حاجی صاحبان یہاں کی بھی برکت حاصل کریں۔

جنت البقیع میں حاضری

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت البقیع میں تشریف لائے ہوئے تھے فرمایا اس قبرستان میں ستر ہزار ایسے انسان ہیں جو بغیر حساب کتاب کے جنت میں جائیں گے اور ان کے چہرے ایسے چمکتے ہوں گے جیسے چودھویں کا چاند ہوتا ہے۔

دوسری روایت میں آتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس قبرستان کا نور قیامت کے دن زمین و آسمان کے درمیان روشن ہوگا اور ایک روایت میں آتا ہے کہ جو شخص حرمین میں سے کسی حرم میں فوت ہوجائے تو وہ شخص امن والوں میں سے اٹھایا جائے گا۔

جنت البقیع مدینہ شریف کا وہ مشہور ومعروف قبرستان ہے جو روضہ اقدس کے مشرق میں واقع ہے اور اس میں دس ہزار صحابہ کرام مدفون ہیں جن میں ازواج مطہرات اور اہل بیعت بھی شامل ہیں جن میں مدفون لوگوں کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن میں اٹھ کر ابو بکرؓ اور عمرؓ کو ساتھ لے کر بقیع جاؤں گا ان کو آواز دونگا تو سب قبروں سے کھڑے ہوں گے اور سب سے پہلے اہل بقیع کی سفارش کرونگا اس کے بعد اہل معلیٰ (مکہ شریف کا قبرستان) پھر طائف والوں کی سفارش کروں گا

اس کے بعد پوری دنیا والوں کی سفارش کرونگا۔

اس قبرستان میں حاضری دے اور ان الفاظ میں سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدَّارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْشَآءَ اللہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللہُ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ٥

ترجمہ: اے اس بستی کے رہنے والو مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام بے شک ہم بھی انشاء اللہ تعالیٰ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

یاان الفاظ میں سلام پیش کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاَتَاکُمْ مَّاتُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ٥

ترجمہ: اے مومنوں کی بستی کے رہنے والو تم پر سلام ہو اور تمہارے سامنے تو وہ آگیا جس کا آئندہ کل مقرر وقت پر تم سے وعدہ کیا گیا تھا ہم بھی انشاء اللہ عنقریب تم سے ملنے والے ہیں اے اللہ اہل بقیع کی مغفرت فرما۔

اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص 11 بار پڑھ کر ایصال ثواب کریں۔

مسجد قباء میں حاضری

اس مسجد میں گھر سے وضو کر کے چار رکعت ادا کرے تو عمرہ کا ثواب ملتا ہے ہفتہ کا دن ہو تو افضل ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو جب ہجرت کا حکم ہوا تو آپ صدیق اکبرؓ کو ساتھ لے کر یکم ربیع الاول بروز پیر مکہ شریف سے روانہ ہوئے تین دن غارِ ثور میں قیام کیا پھر وہاں سے چلتے ہوئے آٹھ ربیع الاول بروز پیر ہی قباء کے مقام پر پہنچے جو مدینہ شریف سے تین میل کے فاصلے پر ہے انصار نے آپ کا بڑا پرتپاک استقبال کیا اور آپ کلثوم بن ادھم جو کہ اگرچہ کافر تھا اپنے قبیلے کا سردار تھا کے گھر قیام کیا آپ نے وہاں خود مسجد قباء کے نشانات لگا کر اس کی بنیاد رکھی اور بنفس نفیس اس کی تعمیر میں آپ شامل ہوئے اسلام میں تعمیر ہونے والی سب سے پہلی مسجد یہی ہے جس کو قرآن مجید نے

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ (سورۃ توبہ آیت ۱۰۸)

ترجمہ: البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد رکھی گئی ہے پرہیزگاری پر اول دن سے وہ لائق ہے کہ تو کھڑا ہو اس میں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو دوست رکھتے ہیں پاک رہنے والوں کو اور اللہ دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو۔

مسجد قباء میں حاضری کی ترغیب

ابن ماجہ کی روایت ہے من تطهر فی بيته ثم الى مسجد قباء فصلى فيه صلوة كان كاجر عمرة

جس شخص نے اپنے گھر میں وضو کیا پھر وہ مسجد قباء میں آیا اور اس میں

نماز پڑھی تو اس کو عمرہ ادا کرنے کی مانند اجر ملے گا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

من توضا فاحسن وضوءہ ثم جاء مسجد قباء فترکع

فیہ اربع رکعات کان لہ عدل عمرۃ (نسائی، ترمذی)

جو آدمی وضو کرے اور بہترین وضو کرے اور پھر مسجد قباء میں آئے اور پھر وہاں چار رکعات نماز پڑھے اس کے لیے عمرہ کرنے کے برابر ہے۔

عن سعید بن الرقیش الاسدی قال جاء نا انس

ابن مالك الی مسجد قباء فصلی رکعتین الی

بعض ھذہ السواری ثم سلم وجلس وجلسنا

حولہ فقال سبحان اللہ ما اعظم حق ھذا المسجد

لو کان علی میسرۃ شھر کان اھلا ان یؤتی من خرج

من بیتہ یریدہ متعمدا الیہ لیصلی فیہ اربع

رکعات اقلبہ اللہ باجر عمرۃ۔

سعید بن رقیش الاسدی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس انس ابن مالک ؓ مسجد قباء میں تشریف لائے اور ایک ستون کے پیچھے دو رکعات نماز پڑھی سلام کے بعد تشریف فرما ہوئے تو ہم سب آپ کے ارد گرد گھیرا بنا کر بیٹھ گئے تو فرمایا سبحان اللہ کس قدر بڑا اس مسجد کا حق ہے اگر یہ ایک مہینے کے فاصلے پر بھی ہوتی تو پھر بھی اس کی زیارت کے لیے آتا ہوتا جو شخص اپنے گھر سے نکلے اس مسجد کی زیارت کا ارادہ کر کے پھر اس میں چار رکعت نماز

پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو عمرہ کا اجر عطا فرمائے گا۔

پیغمبر علیہ السلام نے یہاں چودہ یا چار دن قیام فرمایا اور جمعۃ المبارک کو مدینہ شریف کی طرف روانہ ہوئے راستے میں جمعہ کا حکم آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ ادا فرمایا جہاں آج مسجد جمعہ بنی ہوئی ہے پھر وہاں سے مدینہ شریف تشریف لے گئے اور ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان پر قیام فرمایا۔

صحابہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ جس دن پیغمبر علیہ السلام مدینہ تشریف میں جلوہ افروز ہوئے پورا مدینہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوارات سے چمک اٹھا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ہفتہ کے روز قباء تشریف لایا کرتے تھے کبھی سواری پر تشریف لاتے اور کبھی پیدل تشریف لاتے مسجد نبوی سے قباء کا فاصلہ تین میل ہے

مسجد قبلتین

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ شریف آئے تو آپ کا قبلہ بیت المقدس تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سولہ یا سترہ مہینے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھی اگرچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل چاہتا تھا کہ قبلہ بیت اللہ کو بنا دیا جائے حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس ادا کا ذکر بھی کیا ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبوبیت کی دلیل اعظم ہے کہ ان کے دیکھنے کی ادا کو بھی نازل فرمایا

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً

تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (سورۃ البقرہ آیت ۱۴۴)

ترجمہ: بے شک ہم دیکھتے ہیں بار بار اٹھنا تیرے منہ کا آسمان کی طرف سو البتہ پھیر نگے ہم تجھ کو جس قبلہ کی طرف تو راضی ہے اب پھیر منہ اپنا طرف مسجد الحرام کے اور جس جگہ تم ہوا کرو پھیرا کرو منہ اسی کی طرف اور جن کو ملی کتاب البتہ جانتے ہیں کہ یہ ہی ٹھیک ہے ان کے رب کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ بے خبر نہیں ان کاموں سے جو وہ کرتے ہیں۔اور پھر وعدہ بھی فرمایا

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا

کہ ہم عنقریب قبلہ بدل دیں گے اور پھر فوراً قبلہ بدلنے کی خوشخبری دے کر

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَام

تحویل قبلہ کا حکم دیدیا

حدیث شریف میں آتا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام براء بن معرور کی تعزیت کے لیے ان کے گھر تشریف لے گئے یہ پیغمبر علیہ السلام کے مدینہ شریف آنے سے قبل وفات پا چکے تھے اور ان کو کعبہ کے ساتھ اس قدر محبت اور تعلق تھا کہ نماز کے علاوہ کعبہ کی جانب منہ کر اوراد وغیرہ کرتے تھے اور

جب وفات ہونے لگی تو وصیت کی کہ قبر میں میرا چہرہ کعبہ کی طرف کیا جائے ان کے بیٹے بشر بن براء مشہور صحابی ہیں جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے گھر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا گیا کھانے سے فارغ ہوئے تو ظہر کا وقت ہوگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے گھر کے متصل مسجد میں ظہر کی نماز پڑھائی ابھی دو رکعت ہی پڑھائیں تھیں کہ تحویل قبلہ کا حکم آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ہی میں رخ تبدیل کرلیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی صفیں بھی چل کر دوسری جانب آگئیں پہلے مرد پھر بچے پھر عورتیں آگئیں علامہ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ براء بن معرور کی کعبہ سے غایت محبت اس بات کی بنیاد بن گئی کہ ان کی مسجد کو تحویل قبلہ کی جگہ بنایا۔

مسجد فتح یا مساجد سبع

مسجد فتح جبل صلع پر ہے اس کے ارد گرد چھ مساجد اور ہیں یہ سب مساجد سبع یا مساجد فتح کے نام سے مشہور ہیں جو دراصل غزوہ خندق میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے کیمپ تھے وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف نمازیں پڑھی تھیں ان کے پاس سے گزرتے ہوئے حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ نے حضرت مولانا شاہ محمد احمد پڑتابگڑھی رحمہ اللہ کا یہ شعر پڑھا۔

یہ ہے تیرے قدموں کے نشانات کا عالم
کیا ہوگا تیری دید کے لذات کا عالم

فرمایا جہاں جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم لگے ہیں آج وہاں شاندار مسجدیں آباد ہیں۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد فتح میں

تین دن تک دعا فرمائی پیر، منگل اور بدھ کو پھر بدھ والے دن ظہر اور عصر کے درمیان دعا قبول ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چہرے پر قبولیت دعا کی وجہ سے زبردست بشاشت تھی حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ مجھ پر جب بھی کوئی اہم کام آپڑتا ہے تو میں مسجد فتح آتا ہوں اور اس گھڑی میں دعا کرتا ہوں تو فوراً قبول ہو جاتی ہے آجکل یہ مسجد بند ہے اس کے دروازہ پر کھڑے ہو کر دعا کرلے۔

باقی مساجد مختلف صحابہ کرامؓ کے نام سے موسوم ہیں جیسے مسجد ابوبکر، مسجد سلیمان فارسی، مسجد علی آج کل وہاں بہت بڑی مسجد بنادی گئی ہے جس کا نام مسجد ابوبکر ہے۔

شہدا احد

یہ دامن احد میں میدان میں ہے یہاں ستر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم جو غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے مدفون ہیں شروع کی تین قبریں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چچا حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی ہے اور باقی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک ہی احاطہ میں دفن ہیں۔

پیغمبر علیہ السلام ہر جمعرات کو ان کی زیارت کے لیے تشریف لے جاتے تھے اور انہیں ایصال ثواب فرماتے تھے لہٰذا حجاج کرام بھی پیغمبر علیہ السلام کی سنت پر عمل کرتے ہوئے حاضری دیں اور ایصال ثواب کریں۔ ان الفاظ میں سلام پیش کریں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاَتَاکُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَھُمْ

ترجمہ: اے مومنوں کی بستی کے رہنے والو تم پر سلام ہو اور تمہارے سامنے تو وہ آگیا جس کا آئندہ کل مقرر وقت پر تم سے وعدہ کیا گیا تھا ہم بھی انشاء اللہ عنقریب تم سے ملنے والے ہیں۔

اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص 11 بار پڑھ کر ایصال ثواب کریں۔

جبل احد کی فضیلت

۱۔ عن انس رضی اللہ عنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لاحد کما بدالہ ھذا جبل یحبنا ونحبہ

ترجمہ: حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ آپ نے احد پہاڑ کے بارے میں فرمایا جب وہ سامنے آیا ھذا جبل یحبنا ونحبہ یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے ہم اس سے محبت کرتے ہیں

۲۔ عن انس ابن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعا لما تجلی اللہ عزوجل للجبل طارت لعظمتہ ستۃ جبل فوقعت ثلاثۃ بمکۃ وقع بالمدینۃ احد وورقان ورضوی وقع بمکہ حراء وثبیر وثور۔

ترجمہ: انس ابن مالکؓ ایک روایت میں آتا ہے جب اللہ تعالیٰ نے

پہاڑوں پر تجلی فرمائی تو چھ پہاڑ اللہ تعالیٰ کی عظمت کی وجہ سے اپنی جگہ سے اڑ گئے تین مدینہ شریف میں گرے اور تین مکہ شریف میں مدینہ شریف میں احد پہاڑ ورقان اور رضوی مکہ شریف میں حراء، ثبیر اور ثور۔

احد پہاڑ کو محبت سے دیکھے اس کے ذرے ذرے پر آپ علیہ السلام کی نظر پڑی ہے اس میں آپ ﷺ کی نظر کے انوارات ہیں۔

مدینہ شریف سے روانگی

جب مدینہ شریف سے وداع ہونے کا وقت ہو تو روضہ اقدس پر حاضر ہو کر سلام پیش کرے اور پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَا اٰخِرَ الْعَهْدِ بِحَرَمِ رَسُوْلِكَ وَيَسِّرْ لِي الْعَوْدَ اِلَى الْحَرَمَيْنِ سَبِيْلًا سَهْلَةً بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَارْزُقْنِيَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ اِلٰى اَوْطَانِنَا اٰمِنِيْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ اپنے رسول پاک ﷺ کے حرم کی آمد اور زیارت کو آخری بار نہ بنا اور اپنے احسان و فضل سے دوسری مرتبہ حرمین شریفین کی زیارت و حاضری کو سہل و آسان بنا دیں اور دنیا و آخرت کی عافیت عطا فرما، نفع اور سلامتی کے ساتھ ہمیں اپنے وطن واپس پہنچا آمین۔

جب وطن واپس ہو

جب وطن کی طرف واپسی کا سفر کرے تو وقفے وقفے سے یہ دعا پڑھتا رہے خاص طور پر جب اپنے شہر یا بستی کے قریب ہو تو تین بار اللہ اکبر کہے

اور پھر یہ دعا پڑھے۔

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ تَآئِبُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ○

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے خدا کے وہ یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اسی کے لیے تعریف ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے واپس آنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں سجدہ کرنے والے ہیں اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں خدا کا وعدہ سچ ہوا اپنے بندے کی مدد کی اور گروہ کفار کو ہزیمت دی۔

جب گھر میں داخل ہو

جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا○

ترجمہ: اپنے رب سے توبہ کرتے ہوئے واپس آئے کوئی گناہ ہم پر نہ چھوڑے۔

حاجی کا استقبال

جب حاجی لوٹ کر آئے تو اس کی ملاقات کرے اور یہ دعا دے۔

قَبَّلَ اللّٰہُ حَجَّکَ وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَاَخْلَفَ نَفَقَتَکَ اَللّٰھُمَّ

اغْفِرْ لِلْحَآجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَآجُّ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہارا حج قبول کرے تمہارے گناہ معاف کرے تمہارے صرفہ کا بدل عطاء فرمائے اے اللہ تعالیٰ حجاج کی مغفرت فرما جس کے لیے حجاج دعائے مغفرت کریں اس کی بھی مغفرت فرما۔

حاجی کی دعا ایک روایت کے مطابق جب تک گھر میں داخل نہیں ہو جاتا فوراً شرف قبولیت حاصل کرتی ہے اور دوسری روایت کے مطابق 4 ماہ تک حج کے بعد دعا قبول ہوتی رہتی ہے۔

وقوف عرفات جمعۃ المبارک کے دن ہونے کی فضیلت

رزین بن معاویہؓ کی روایت تجرید صحاح میں ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمام دنوں میں افضل دن عرفہ کا ہے اگر وہ جمعہ کو واقع ہو جائے تو غیر جمعہ کے حج پر ستر درجہ فضیلت رکھتا ہے اور در مختار کی روایت میں ہے کہ اس روز وقوف کرنے والا ہر شخص بلا واسطہ بخش دیا جاتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ کا حجۃ الوداع بھی جمعۃ المبارک کو ہوا تھا چنانچہ بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ ایک یہودی نے امیر المومنین عمرؓ سے کہا تھا کہ اگر یہ آیت **الیوم اکملت لکم دینکم** ہم یہودیوں کی کتاب میں نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے تو حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ مجھے خوب یاد ہے کہ یہ آیت مبارکہ 9 ذی الحجہ کو میدان عرفات میں جمعہ کے دن عصر کے بعد نازل ہوئی جب کہ پیغمبر علیہ السلام میدان عرفات میں وقوف فرما رہے تھے یعنی تم ایک عید کی بات کرتے ہو ہمارے لیے تو 3 عیدیں تھیں ایک جمعہ کے دن ،دوسرا میدان عرفات ، تیسرا 9 ذی الحجہ کیونکہ جس طرح عید الفطر رمضان المبارک کی عبادات کا شکرانہ ہے اسی طرح 10 ذی الحجہ کی عید دراصل 9 ذی الحجہ کو حجاج کرام کو جو توفیق دی جاتی ہے اس کا شکرانہ ہوتا ہے۔

یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ جمعہ کے دن کو حج اکبر کہتے ہیں اس کی شریعت میں کوئی اصل نہیں اگرچہ جمعہ کے حج کی بہت فضیلت ہے جس کا گزشتہ سطور میں تحریر ہوا۔ ہر حج ، حج اکبر کہلاتا ہے اور عمرہ حج اصغر کہلاتا ہے۔

نقشہ افعال عمرہ

افعال عمرہ	حکم
احرام عمرہ	شرط
طواف عمرہ	رکن
اضطباع اور رمل	سنت
سعی حج	واجب
سر منڈانا یا کترانا	واجب

نقشہ افعال حج افراد

افعال حج افراد	حکم
احرام حج	شرط
طواف قدوم	سنت
وقوف عرفہ	رکن
وقوف مزدلفہ	واجب
۱۰ ذی الحجہ کو رمی جمرہ عقبہ	واجب
سر منڈانا یا کترانا	واجب
طواف زیارت	رکن
سعی	واجب
رمی جمار (۱۱ تا ۱۲ ذی الحجہ)	واجب
رمی جمار (۱۳ ذی الحجہ)	واجب اختیاری
طواف وداع	واجب

نقشہ افعال حج قران

افعال حج قران	حکم
احرام حج وعمرہ	شرط
طواف عمرہ	رکن
طواف عمرہ میں اضطباع ورمل	سنت
سعی عمرہ	واجب
طواف قدوم مع اضطباع ورمل	سنت
سعی حج	واجب
وقوف عرفہ	رکن
وقوف مزدلفہ	واجب
۱۰ ذی الحجہ کو رمی جمرہ عقبہ	واجب
قربانی	واجب
سر منڈانا یا کترانا	واجب
طواف زیارت	رکن
رمی جمار (۱۱ تا ۱۲ ذی الحجہ)	واجب
رمی جمار (۱۳ ذی الحجہ)	واجب اختیاری
طواف وداع	واجب

نقشہ افعال حج تمتع

افعال حج تمتع	حکم
احرام عمرہ	شرط
طواف عمرہ	رکن
طواف عمرہ میں اضطباع و رمل	سنت
سعی عمرہ	واجب
سر منڈانا	واجب
۸ ذی الحجہ کو یا اس سے پہلے حج کا احرام باندھنا	شرط
وقوف عرفہ	رکن
وقوف مزدلفہ	واجب
۱۰ ذی الحجہ کو رمی جمرہ عقبہ	واجب
قربانی	واجب
سر منڈانا یا کترانا	واجب
طواف زیارت	رکن
رمل	سنت
سعی	واجب
رمی جمار (۱۱ تا ۱۲ ذی الحجہ)	واجب
رمی جمار (۱۳ ذی الحجہ)	واجب اختیاری
طواف وداع	واجب